NO. 3.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF GREECE

WITH ADDITIONS

PART I.

TRANSLATED INTO URDU

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

یونان کے قدیم زمانہ کي تاریخ

جو

رولن صاحب کي تاریخ قدیم میں سے

باضافہ چند مفید حاشیوں کي تالیف ہوئي

پہلا حصہ

ترجمہ کیا اور مشتہر کیا

سین تیفک سوسئیتي نے

ALLYGURH:

Printed at the Secretary Syud Ahmud's Private Press.

1865.

DEDICATED

TO

HIS GRACE THE DUKE OF ARGYLL,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

اِس کتاب کو

بنام نامي

جناب هزگریس ڈیوک آف آرگائیل

کے

سین ٹیفک سوسئیٹي نے معزز کیا

مضمون	صفحہ

غلطنامہ تاریخ یونان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۲۱	دوسرا باب	*

یونانیوں کے قدیم زمانہ کي تاریخ

پہلا حصہ

یونان کي متعدد سلطنتوں اور حکومتوں کي
اصلیت اور اُنکي ابتدا کا بیان

تمام پراني قوموں میں سے کوئي قوم شاذونادر یونانیوں کي مانند شہرہ آفاق هوئي هوگي اور جیسیکه اُن لوگوں نے بڑي بڑي عمارتوں اور اچھے اچھے کمال والوں کي یاد گاریوں سے تاریخ کو زیب و زینت دي هے اور قوم نے بہت کم دي هوگي یونان کو کیا باعتبار آراستگي فوج کے اور کیا باعتبار ایجاد کرنے قوانین دانشمندي کے اور کیا باعتبار ترویج علوم وفنون کے که اِن سب میں اُنھوں نے ایک کامل درجه کي ترقي بہم پہونچائي تھي اگر دنیا کا مدرسه کہا جاوے تو بجا هے یہه امر ممکن نہیں که اس قوم دانشمند کي تاریخ پڑه کر کسیکے دل پر اثر نہو خصوص جب که هم یہه تصور کریں که یہه تاریخ جو هم تک پہنچي هے اُسکو ایسے بڑے بڑے لئیق مورخوں نے تالیف کیا هے جنمیں سے اکثر شجاعت میں بھي ایسےهي ممتاز تھے جیسیکه فن تحریر میں مستثنی تھے اور فنون سپہسالاري اور قواعد انتظام سلطنت میں بھي ایسے هي منتخب تھے جیسیکه علم تواریخ میں یگانه افاق تھے یہه امر مسلم هے که اپني هدایت کے لیئی ایسے بیدار مغزوں کو جو سوجھه بوجھه کے پورے اور سوچ سمجھه کے اچھے تھے اور هر معامله میں راے اُنکي سلیم اور فکر اُنکا صائب تھا اپنا رهنما سمجھنا نہایت مفید اور بغایت نافع هے اسلیئے که اُنھوں نے صرف اچھے اچھے وقایع هي نہیں لکھے بلکه اُنکا بیان بھي بہت دلچسپ هے اور علاوه اسکے زیاده خوبي یہه هے که اُنھوں نے اُن واقعوں پر بہت اچھے اچھے خیالات اور عمده عمده رائیں جو تاریخ کے بڑے مفید نتیجے هیں لکھي هیں هم پہلے ملک یونان کي حقیقت اور اُسکے مختلف

کي تالیفوں میں سے لینگے مگر اِس لیئے کہ مختلف آبادیوں ...
اطراف و جوانب کي تحقیق دلچسپ عوام نہیں ہوتي ایجاز و اختصار
سے کام لیا گیا اور نہایت مختصر بیان کیا گیا اور شروع مقصود سے پہلے
بیان اِسبات کا کہ وہ ملک کہاں ہے اور کدھر ہے اور اُسمیں کتنے حصے ہیں
واجب و لازم سمجھا چنانچہ وہ لکھا جاتا ہے *

یونان قدیم کا جغرافیہ

قدیم ملک یونان کا جو ترکستان یورپ کے جنوبي حصہ میں واقع ہے
اسکي حد شرقي میں بحر ایجین جسکو اب آرکي پاپگو کہتے ہیں یعني
بحیرہ یونان بہتا ہے اور حد جنوبي میں کریٹن یا کینڈین سمندر یعني
† بحیرہ اقریطش واقع ہے اور مغرب میں آئي اونیئن سمندر اور شمال میں صوبہ
الیریا اور تھریس واقع ہیں اور پرانا یونان پانچ بڑے بڑے حصوں پر جنکے
نام اِپائي رس اور پلي پونیسس اور خاص گریس یعني یونان اور تھسلي اور
مقدونیہ تھی منقسم تھا *

پہلا حصہ اِپائیرس مغرب کي جانب واقع ہے اور اِس حصہ اور تھسلي
اور مقدونیہ کے درمیان میں بڑے بڑے پہاڑ پنڈس اور اکرو سرانیئن واقع
ہیں ‡ اِپائیرس کے بڑے نامي رہنے والے ¶ ملوسین ہیں جنکا بہت بڑا شہر
|| ڈوڈونا ہے جو بتخانہ § جو پیٹر کے باعث سے نامي گرامي ہوا اور

---

† اقریطش نام ایک جزیرہ بحیرہ روم میں واقع ہے اِس جزیرہ کے متصلہ سمندر کا
نام کریٹن یا کینڈین یا بحیرہ اقریطش مشہور ہے *

‡ اس ملک کے بادشاہوں میں سے نہایت مشہور اور نامي پرہس بادشاہ شہر ٹرائے
کے محاصرہ کرنے والوں میں بہت سر برآوردہ تھا اور جسنے بعد فتح کرنے سہر ٹرائے
کے زیِ اس دیوتا کے آتشکدہ میں پریم کو قتل کیا ہے پرہس کو بعد اُسکي وفات کے
ڈلفي کے مندر میں دفن کیا گیا اور وہ وہاں بمنزلہ نصف دیوتا کے پوجا جاتا تھا *

¶ ملوسس بیٹا اِپائیرس کے بادشاہ کا تھا اُسکے نام سے ملک ملوسیا کا مشہور
ہوا جسکے باشندے ملوسین کہلائے *

|| ڈوڈن بیٹا زیِ آس دیوتا کا تھا یہ زیِ اس بقول یونانیوں کے اولمپیئہ کے
دیوتوں میں سب سے بڑا دیوتوں اور انسانوں کا باپ تھا اس ڈوڈن کے نام پر
ڈوڈونا شہر کا نام ہے *

§ جوپیٹر کے لفظي معنے بہشتي باپ کے ہیں اور جو لوگ جوپیٹر کو بہشت کا مالک سمجھا
جاتا تھا اسلیئے تمام آسماني واقعات جیسے بارش اور آندھي اور بجلي اور گرج

فهرست

صفحہ	مضمون
۳۲	قاعدہ اول یعني سنت کا بیان
۳۳	دوسرا قاعدہ تقسیم اراضي اور سونے چاندي کي ممانعت کا
۳۵	تیسرا قاعدہ تمام شہر والوں کے باھم کہانا کھانیکا
۳۷	قواعد متفرق کا بیان
۴۳	مورخ کي راے اسپارٹا کي حکومت اور لائیکرگس کے قوانین پر
۴۳	اول بیان خوبیوں قانون لائیکرگس کا
۴۵	برابر حصوں میں تقسیم کرنا اراضي اور موقوف کرنا سونے چاندي کا
۴۷	بچوں کي تربیت کا قانون
۴۸	اطاعت کا قانون
۴۹	بزرگوں کي تعظیم کا بیان
۴۹	ذکر اُن باتوں کا جو لائیکرگس کے قوانین میں الزام کے قابل تھیں
۴۹	اول انتخاب بچوں کا
۵۱	تیسرے بچوں پر ترس نکھانا
۵۱	چوتھی ماؤں کي بیرحمي
۵۲	پانچویں معطل رکھنا اسپارٹا والوں کا
۵۲	چھٹي اسپارٹا والوں کي بیرحمي هلٹ غلاموں کي نسبت
۵۳	ساتویں انکي بیحیائي کا بیان
۵۴	ایتھنز کي گورنمنٹ اور سولن کے قوانن اور سلطنت جمہوري کا عہد سولن سے دارا ے اول تک کا بیان
۶۱	سولن کے قانونوں کا بیان
۷۳	یونان کے اُن نامیوں کا بیان جو فضل و ھنر میں شہرہ آفاق ھوئے اول ھومر شاعر
۷۵	دوسرے شاعر ھزیاڈ کا بیان
۷۷	تیسرے شاعر آرکي لوکس کا بیان
۷۸	چوتھے شاعر ھپونکس کا بیان
۷۹	چھٹي شاعر آلکمان کا بیان
۷۹	ساتویں ایلسیئس شاعر کا بیان
۸۰	آٹھویں شاعر سائیمونیڈیز کا بیان
۸۱	نویں سیفو شاعرہ

یہہ وہ بتخانہ ھے کہ جو کوئي کسي کام کي مشورت پوچھتا تھا تو وھاں سے اُسکو جواب ملتا تھا اور دوسرے باشندے وھاں کے کئونیئن ھیں جنکي بڑي بستي اریکم ھے اور تیسرے باشندے تھس پروتیٹن تھے جنکا بڑا شھر بتھروتم تھا جو پرھس بادشاہ کا دارالسلطنت تھا اور چوتھے باشندے § اکارنینیئن ھیں جنکا بڑا شھر انبریشیا ھے اور اسي بستي کے نام سے ایک خلیج سمندر کي نامي گرامي ھوئي اور قریب اِس شھر کے ‡ ایکشیئم ایک شھر تھا کہ اغسطس قیصر روم نے اُس شھر کے مقابلہ پر اُس خلیج کي دوسري جانب شھر نکو پولس آباد کیا (قریب زمانہ حال کے شھر بریویسا کے) اور اِپائیرس میں کاسیٹس اور ایکران دو چھوٹے چھوٹے دریا جنکے نام کہانیونمیں جا بجا مذکور ھوتے ھیں بہتے ھیں تحریر || پولیبیئس صاحب سے معلوم ھوتا ھے کہ اِپائیرس پہلا حصہ

اُسیکے اختیار میں سمجھی جاتی تھی رومیوں کے اعتقاد کے بموجب جوپٹر کل مخلوقات کا منتظم اور واقعات آیندہ کا غیب دان تھا اِسي سبب سے ھرکام کے شروع میں اُسکي استعانت چاھي جاتي تھي یہہ معلوم ھوتا ھے کہ جوپٹر اصل میں رومیونکا دیوتا تھا اور انھیں اوصاف کے ساتھہ یونانیوں کے ھاں زیوس دیوتا مانا جاتا تھا انجام کو یہہ دونوں ایک سمجھے گئے *

§ اکارنینیا ایک ضلع قدیم یونان کا ھے جسکے باسندے اکارنینیئس کہلاتے ھیں اِس ضلع کا مقدم شھر زمانہ حال میں مائیسولنگھي ھے *

‡ ایکشیم ایک راس کلان اور نیز شھر کا نام ھے جو قریب راستہ دھانہ خلیج آرتا کے واقع تھا جسکی خلیج کو پہلی اَیم بریشیئس سائینس کہتے تھے شمالي کنارہ پر ایکرنینیا کے دو راسین قدیم ایکشیم ھونے پر دلالت کرتي ھیں ایک تو وہ جو راستہ پر دھانہ خلیج آرتا کے واقع ھے اور دوسرے راس مدونا جو مشرق کیجانب کو چند میل کے فاصلہ پرھے قدیم اھل جغرافیہ کے بیان سے پہلی راس اصلي ایکشیم معلوم ھوتي ھے اس شھر میں جسکا نام یوناني لفظ ایکشي سے نکلا ھے جسکے معنے راس کلاں کے ھیں ایک مندر اِپالو دیوتا کا تھا لیکن اِس مقام کي شھرت کا باعث خصوصاً وہ بحري لڑائي تھي جو اِسکے نزدیک قریب ۳۰ برس پیشتر مسیح علیہ السلام کے اغسطس قیصر روم اور آین ثاني مین ھوئي تھي جس میں اغسطس غالب آیا اور اُسنے اپنے فتح کے یاد گاري میں اپالو کے مندر کو بہت وسعت دي اور شان دار بنایا اور ایکشیا نام میلہ مقرر کیا *

|| یہہ شخص بڑا مورخ ھوا ھے لائیکارٹس کا بیٹا تھا قریب ۲۰۴ برس پیشتر حضرت مسیح کے پیدا ھوا جب کہ پرسیس پر مقدونیہ میں رومیوں نے فتح پائي تو یہہ شخص واسطے ایک جوابدھي کے ھمراہ ایک ھزار آدمیوں کے روم کو بھیجا گیا تھا

یونان کا پہلے بہت آباد ہوگا اِسلیئے که وہ لکھتے هیں که || پالس ایملیس نے بادشاه پرسیئس آخر بادشاه مقدونیه کو شکست فاحش دیکر ۷۰ شہر اِس ملک کے جن میں سے اکثر ملوسیئنوسے متعلق تھے مسمار اور ویران کیئے اور ایک لاکھه پچاس هزار قیدي اُن شہروں کے پکڑ کر لے گیا *

دوسرا حصه یونان کا پلي پونیسس جزیرہ نما هے جسکو موریه بھي کہتے هیں اور اِس حصه کو یونان کے باقي حصوں سے خاکناي کارنتھه نے ملایا هے جو ۶ میل کي چوڑي هے اور یهه بخوبي معلوم هے که بہت سے بادشاهوں نے اُس خاکناے کے کاٹنے کا اراده کیا *

پلي پونیسس دوسرا حصه یونان کا ۹ حصوں پر منقسم هے پہلا اکئیا جسمیں † کارنتھه اور ‡ سسیئن اور پیٹري وغیرہ بڑے بڑے شہر واقع هیں دوسرا اِیلس جسمیں بہت بڑا شہر اُولمپیا جسکو پائیسا بھي کہتے هیں دریاے

اتفاق سے اسکي رسائي سپیوتک هوگئي حتی که اُسکا اوستاد اور اکثر لڑائیوں میں اُسکا مشیر هوگیا اور اُسي سردار کي سرکاري دفتروں میں رسائي هونیکے سبب سے اُسلي اپني نہایت بڑي تاریخ لکھي هے یهه سپیوکا بڑا دوست اور رفیق تھا اور سپیو وہ هے جسنے کارتھج کي اخیر لڑائي میں مقام زاما در هنيبل کو شکست دي تھي اِسلیئے پولیبیئس کي رومي نہایت قدر و منزلت کرتے تھے یہاں تک که یونان کي فتح کے بعد رومي افسر یونان کا بندوبست کرکے چلے تو اُسکو اختیار دیا که اُس انتظام کي سربراه کاري کرے چنانچه اِسنے بہت خوبي سے اسکام کو انجام دیا اور بہت عمده عمده قانون بنائی اور نہایت سخت قانون کو جو رومیوں نے جاري کیئی تھے اپنے هموطنوں کے لیئی اکثروں میں ایک اعتدال اور نرمي کرائي اِسنے بڑي بڑي خدمتیں اور کام خیر خواهي اپنے ملک کے کیئے تھے اسلیئے جب یهه ایکسو بائیس برس بیشتر مسیح علیه السلام کے بیاسي برس کي عمر میں فوت هوا تو اسکي یادگاري کے لیئے اِسکے بت مقام میگیلوپولس اور مینٹینیا اور پیلنٹیم وغیرہ میں بنائی گئے *

|| پالس ایملیس ۲۰۲ برس بیشتر حضرت مسیح کے یهه شخص رومي گورنر تھا *

† کارنتھه یهه ایک مشہور شہر یونان کا تھا شہر آیتھنز سے اڑتالیس میل کے فاصله پر جنوب و مغرب کو درمیان کریح ایجینیه اور کارنتھه کے آباد تھا یونان کے اکثر شہروںمیں سے نہایت متمول اور آبادان معمور تھا هر قسم کا اسباب تجارت هر ایک طرف کو اسمیں هوکر جاتا تھا غرض یهه شہر ایک بڑا تجارت کا بندر تھا

§ ایلفیس کے کنارے پر بستا ھے اور اسي دریا کے کنارے پر اولمپک کے تماشے ہوا کرتے تھے اور شہر سلین ملک مرکري بھي اسي حصہ میں واقع ھے.

مگر دقت یہہ تھي نہ اسباب جو جہازوں پر آتا تھا وہ شہر سے دو میل کے فاصلہ پر لیچیم کے بندر گاہ میں اُترتا تھا اور اسمیں کثرت سے چشمہ ھاے رواں اور تماشہ گاھیں اور عمارات عالیشان بہت عمدہ اور صنعت کي بني ہوئي تھیں وہاں کے طرز عمارت سے ایک نیا قاعدہ تعمیر کا ایجاد ہوا جسکو طرز عمارت کارنتھہ کہتی ھیں اس شہر کي قدیم عمارت کی کھنڈر اور انبار اور ٹیلی نہایت کثرت سے تھے جنپر چڑہ اُتر کر انسان حال کے کارنتھہ میں جو سنہ ۱۸۲۳ع کے ہنگامہ میں مسمار اور تباہ ہوگیا جاسکتا تھا اور کیفیت اِس ہنگامہ سنہ ۱۸۲۳ ع کے جنمیں نیا کارنتھہ مسمار ہوا بالاجمال یہہ ھے کہ اھل یونان نے روم کي حکومت کي اطاعت سے جو اھل اسلام کي حکومت ھے سرکشي کرکے آزاد ہونے کے لیئی بڑا ہنگامہ کیاتھا اب بجاے اُس شہر کے صرف چند مکان از سر نو تعمیر ہوئی ھیں اور نقشے بازار وغیرہ کے ڈالی گئی ھیں مگر بہت مقدم اور نہایت دلچسپ یادگار اں جو اب بھي وہاں باقي ھیں وہ یہہ ھیں ایک قلعہ کارنتھہ جو آٹھارہ سو فیت کي بلندي پر دوم درجہ کا مضبوط قلعہ یونان کا شہر کے جنوب و مغرب میں ھے اور سات ستون ایک بتخانہ کے جو شہر سے جانب جنوب و مغرب کے تھا اس قدیم شہر کو رومیوں نے حضرت مسیح سے ۱۴۶ برس پہلے مسمار کیا تھا اور اُسکے بعد جو آباد ہوا وہ برابر رومي حکومت کے تحت میں رہا اور بعد کو سلطنت جمہوري وینیشیا کے قبضہ میں آیا اور اُس جمہوري سلطنت سے محمد دویم شاہ روم نے سنہ ۱۴۵۸ ع میں اسکو چھین لیااور پھروینیشیا والوں نے سنہ ۱۶۸۷ ع میں اُس سے لڑکر اپنا قبضہ بحال کرلیا اور پھرمسلمانوں نے سنہ ۱۷۱۵ ع میں فتح کرلیا چنانچہ اُنکے پاس سنہ ۱۸۲۳ ع تک رہا یہہ شہر اس ہنگامہ کے وقت تک یونان کا ایک بڑا مقدم شہر سمجھا گیا مگر بعدہ جب سلطنت یونان قایم ہوئي تو بسبب ناقص ہونے آب و ہوا کے بجاے اُسکے ایتھنز دارالسلطنت مقرر ہوا *

‡ یہہ شہر قدیم زمانہ میں کارنتھہ کے مغرب و شمال کو ۱۲ میل پر ایک بلند میدان زاویہ نما پر آباد کیا گیا تھا اور فصیلیں بھي اسکے نہایت مستحکم بنائي گئیں تھیں ایک زمانہ میں دارالسلطنت ایک بادشاھت کا ھو گیا تھا اب بھي اُس جگہہ اُسکے بازاروںکا فرش وغیرہ کچھہ کچھہ باقي ھے مگر بجاے اُسکے اب اُس زمین کے ایک گوشہ پر زمانہ حال کا ایک گانوں آباد ھے جسکا نام ویسیلیکو ھے اس شہرکے کھنڈرات وغیرہ سے کچھہ عمدگي عمارت کے نہیں پائي جاتي *

§ ایلفیس یہہ دریا کاربنیرو اور لیڈن دو دریاؤں کے ملنے سے بنتا ھے جو سواے صوبہ اُن ندیوں کے ۳۵ میل مغرب کي طرف بہکر خلیج آرکیڈیا میں گرتا ھے *

تیسرا مسینیا جسمیں مسین اور پائي لاس اور ¶ کرونا تین شہر بستے ہیں منجملہ اُنکے شہر پائي لاس میں || شہزادہ نسٹر پیدا ہوا چوتھا آرکیڈیا جس میں تیجیا اور سٹمفیلوس اور ‡ مینتینیا اور میگیلوپولس چار شہر آباد ہیں منجملہ اُنکے § میگیلوپولس میں پولیبس نامي مورخ پیدا ہوا پانچواں لیکونیا جسمیں ایمائیکلي اور اسپارٹا جسکو لیسیڈیمن بھي کہتے ہیں دوشہر آباد تھے اور علاوہ اُنکے † تیجیٹس ایک پہاڑ قایم ہے اور †† دریا یوروٹس بہتا ہے

¶ یہہ ایک چھوٹا سا بندر صوبہ موریہ میں جانب جنوب و مغرب خلیج کرونا کے اور شمال و مغرب کو راس گیاو سے ساتھہ میل کے فاصلہ پر ایک ڈھلواں پہاڑ کے دامن میں آباد ہے پہلي بسبب تجارت کے بہت مشہور تھا مگر اب صرف نیل اور ریشم کي تھوڑي سي تجارت اُسمیں رہ گئي ہے قدیم عمارت میں سے صرف قلعہ کي کچھہ کچھہ فصیل اور چند حوضوں کے سوا اور کچھہ باقي نہیں رہا ہے اب مسلمانوں کے اسمیں قریب دوسو خاندانوں کے اور یوناني عیسائیوں کے قریب ۱۳۰ خاندانوں کے آباد ہیں *

|| یہہ ایک شہزادہ نیلیس کا بیٹا ہے جسنے اپني جواني میں فن سپہ گري میں کمال شہرت پائي اور ٹراے کے محاصرہ میں بھي شریک تھا ہومر شاعر نے اتني صفتیں اسمیں بیان کي ہیں یعني فن سپہ گري تدبیر جنگ دانائي اور انصاف شجاعت فصاحت اور بزرگي *

‡ یہہ ایک قدیم شہر میدان میں ٹروپولٹزا سے آٹھہ میل کے فاصلہ پر شمال کي جانب واقع تھا اور اُس فتح کے سبب سے بہت مشہور ہے جو تھیبس والونکو اہل اسپارٹا پر حاصل ہوئي جسمیں تھیبس والوں کا ایک بڑا نامي سردار ایپامي نانڈس مارا گیا اسکي فصیل کئي برجوں کے سوا اب تک قایم ہے لیکن شہر مدت سے ویران ہوگیا مگر اُسکي کچھہ تھوڑي سي جگھہ میں ایک گانوں پالي اوپولي نام اب حال میں آباد ہے *

§ یہہ شہر قریب منخرجوں روفیا کے ٹروپولٹزا سے مشرق کي جانب بارہ میل پر واقع تہا اس کا محیط ۶ میل کا تھا مگر اب اُسمیں سے سواے ایک بہت بڑے تماشہ گاہ کے جو ابتک بالکل درست ہے بہت کم باقي رہا ہے *

† یہہ پہار مسٹرا سے جانب جنوب و مغرب کو دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور سب میں بلند چوٹي اِسکي ۷۸۲۹ فیٹ اونچي ہے *

†† منخرج اِس دریا کا ایک پہاڑي ضلع ٹیجیں سے ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض شمالي اور طول کے ۲۲ درجہ ۱۵ دقیقہ مشرقي پر ہے اور جانب مشرق کو بہتا ہے اور بہت سي ندیوں کے شامل ہونے کے بعد اِسکا نام ییسلي ہوگیا ہے خلیج کالوکنتھي میں گرتا ہے *

اور اُسمیں راس ٹینارس ھے چھٹا آرگالس جسمیں † نیمیا اور ‡ سائي سیبي اور †† ناپلیا اور تریزن اور * ایپیڈارس جسمیں بتخانہ |||| اسکیولاپیئس کا ...

† یہہ مقام جانب مغرب کو کارنتھہ سے دس میل کے فاصلہ پر واقع تہا اور بسبب بہت سے کہیل و تماشوں کے مشہور تھا اور بتخانہ جوپیٹر کا وھاں تھا جو ابتک کچھہ کچھہ باقي ھے اور ستون اُسکے اکثر موجود ھیں *

‡ یہہ شہر سولہ میل جانب مغرب کارنتھہ سے قریب اِس موقع کے آباد تھا جہاں اب گانوں کارباٹا آباد ھے پرسیس نے ۱۳۰۰ برس پیشتر حضرت عیسی کے اِس شہر کي بنیاد ڈالي تھي اور اھل آرگاس نے ایرانیوں کي لڑائي کے بعد ۴۶۶ برس پیشتر حضرت مسیح کے اِس شہر کو مسمار کردیا ایک بلندي جو درمیان دوزیادہ اونچي بلندیوں کے واقع تھي اُسپر یہہ شہر آباد تھا اُسکے قلعہ کي فصیل کا احاطہ بالکل معلوم ھوتا ھے اور بعض جگہہ سے پندرہ بیس فیت بلند دیوار قایم ھے *

†† اِس زمانہ میں جو ناپلیا موجود ھے وہ اسي مقام پر بستا ھے جہان قدیم ناپلیا ایک بلندي کے شمال و مشرق میں آباد تھا *

* یہہ شہر قدیم ایک پہاڑ پر جو خلیج دارامین کو گھستا ھوا چلاگیا ھے اور اُسکو زمین کے ساتھہ ایک دلدلي خاکنائي ملاتي ھے آباد تھا *

|||| اسکے لفظي معنی ھبں دیوتا طبابت کا اِسکي بیدایش کي روایتیں مختلف ھیں مگر جو زیادہ مشہور ھے وہ یہہ ھے کہ الیجیس کي بیٹي کرونس کو اپیالو دیوتا سے حمل رھا بعد رھنے حمل کے کرونس اسکس نامي باشندہ کیڈیا پر فریفتہ ھوگئي اِسبات کو اپیالونے اپنے مکاشفہ یا ایک کووے کے خبردینے سے معلوم کرکے اپني بہن آرٹیمز سے اُسکو اُسکے گھر میں مقام لبیریا واقع تھسلي میں قتل کرایا اور بقول اُروۃ خود اپیالو نے اُسکو اور اُسکے آشنا کو قتل کیا مگر اُسکي نعش کو جلانے کے وقت اپیالونے اپنے بیٹے اسکیولاپیئس کو اور بقول بعضوں کے ھرمز دیوتا نے آگکے شعلونمیں سے بچا لیا جو تمام یونان میں بڑا معزز دیوتا ھوا اور عام پرستش اِسکي ھوئي اِسکے معابد اکثر شہروں کے باھر اچھے مقاموں میں جہاں کي آب و ھوا بہت عمدہ ھوتے تھي پہاڑوں پر اور ایسے کنوؤں پر جنکا پاني مرضوں کو دور کرنے میں مشہور ھوتا تھا بنائي جاتے تھي اور اِن معابدوں میں صرف اُسکي پوجاھي نہیں ھوتي تھي بلکہ سیکڑوں مریض جاتے تھے گویا اِس زمانہ کي ھاسپتالیں کہا چاھیئے اصل مندر اسکا ایپیڈارس میں تھا جہاں نہ کسیکو مرنے دیتي تھے نہ کسي عورت کو جنني دیتي تھے بتخانہ میں اسکي صورت جو رکھي ھوئي تھي وہ تھریسمیڈیز نے ھاتھي دانت کي نہایت خوب صورت اور مردانہ بنائي تھي اِسطرح پر کہ ایک تخت پر بیٹھا ھوا ایک ھاتھہ میں عصا اور ایک ھاتھہ ایک سانپ پر رکھے ھوئي اور برابر میں اُسکے ایک کتا

اور § ارگاس جسکوهیپیم بهي کهتی هیں اور جو بتخانه + جونو کے باعث مشهور هوا چهه بڑے بڑے شهر آباد هیں *

تیسرا حصه گریس یعني خاص یونان چهه حصوں پر منقسم هے پهلا ایتولیا جسمیں † کیلسس اور کیلائیڈن اور اولینس شهر بستے تهے اور دوسرا

بیٹها هوا اِسکے دیوتا هونیکي وجهه یهه مشهور هے که اِسکو فن طبابت میں کمال تها هر قسم کے امراض کو اِس کے هاتهه سے شفا هوتي تهي یهانتک که مردوں کو بهي زنده کردیتا تها مرده کو زنده کرنیکي دوا جو اِسکے هاتهه لگي اُسکي عجیب روایت هے که ایک مقام پر ایک شخص کے علاج کے واسطے یهه کهڑا هوا سوچتا تها که ایک سانپ آکر اسکے عصا سے لپٹا اِسنے اُسکو قتل کرڈالا اُسکے بعد ایک اور سانپ مونهه میں ایک صحرائي بوٹي لیکر آیا اور اُس سے اُس مرده سانپ کو اُسنے جلایا غرض اسي دوا سے اِسکیولاپیئس بهي مردونکو جلانے لگا *

§ زمانه حال میں یهه شهر ناپلیا سے چهه میل کے فاصله پر شمال و مغرب کو دریاے پلینتزا کے داهنے کنارہ پر آباد هے اور اِسکے قریب کے میدان میں انگور اور چانول انجیر تماکو روئي هرقسم کي اجناس غله وغیرہ کثرت سے پیدا هوتي هیں اس شهر میں بازار سب باقاعدہ بنی هوے هیں اور اکثر مکان اِسمیں لکڑي کے هیں جنکے چهجي نکلی هوئی هیں سنه ۱۸۵۳ ع میں اِسکے باشندوں کي تعداد دس هزار تهي اسي مقام پر متفرق کهنڈرات پراني ارگاس کے ایسے هیں که اب اُنمیں کسي طرح کي کچهه تمیز نهیں هوسکتے *

+ یونانیوں اور رومیونکے عقاید کے بموجب یهه دیوي بالکل جوپیٹر کے موافق خواص اور خصلتیں رکهتي هی صرف فرق اتنا هی که جوپیٹر مردونکا دیوتا هی یهه عورتوں کي دیوي خصوصاً شادیوں کي بهلائي اور عورتوں کي حفاظت بچهه جن نے اسیکے متعلق سمجهي جاتي تهي رومیوں نے هیرا دیوي کو اور جونوکو ایک کر دیا تها *

† کیلسس یهه شهر دارالسلطنت جزیرہ یوبیه کا هی اُس جزیرہ پر سنه ۱۲۱۰ ع میں وینیشیا والوں نے قبضه پایا تها اُسوقت میں سانهه هزار باشندے اُسمیں تهے سنه ۱۴۶۹ ع میں محمد دوم بادشاه قسطنطنیه نے اُسکو اُنسے چهین لیا اور سنه ۱۸۲۱ ع کے هنگامه تک یهه جزیرہ مسلمانوں کے قبضه میں رها اب سلطنت یونان میں داخل هی یهه جزیرہ اٹیکا کے شمال و مغرب کو هی اور ایک جانب اسکے اٹیکا سے ایسي قریب هی که صرف ایک پل کے ذریعه سے اِس میں سے اٹیکا میں چلي جاتي هیں *

ڈورس جسمیں اوزولي لوگ بستے تھے اس میں † ناپکتم جسکو اب لیپانٹو کھتی ھیں اس سبب سے مشھور و معروف ھے که سنه ۱۵۷۱ ع میں مسلمانوں نے وھاں شکست فاحش کھائي تھي تیسرا فوسس ھے جسمیں ایلٹي سیرا بڑا شھر اباد ھے اور اُسیمیں شھر ‡ ڈلفس پارنیسس پہاڑ کے دامن میں بسنا ھی یھه شھر اس سبب سے مشھور ھی که وھانسے بھي سایل کو جواب ملتا تھا اور ⸸ کوہ ھلیکن بھي اس حصه میں واقع ھے چوتھا بیوشیا ھے جس میں آرکامناس اور تھسبیا اور § کرونیا شھر بستے ھیں منجمله اُنکے شھر کرونیا ‖ پلوٹارک مورخ کا مولد وماوا ھے اور ¶ پلیٹیا بسبب شکست کھانے مارڈونیئس کے

---

† یھه شھر ایک بندرگاہ ھی اِسي نام کے خلیج میں شمال و مغرب کو ایتھنز سے ۱۰۳ میل کے فاصله پر ایک پہاڑ پر آباد ھی سمندر میں سے جب اِسکو دیکھا جاتا ھی تو مثلث کي صورت نظر آتا ھی اُس پہاڑ کي چوٹي پر قلعه اُسکا واقع ھی بالفعل کچھه بڑا نامي مقام نہیں ھی بسبب خشک ھو جانے بندرگاہ کے تجارت وھاں کے جاتي رھي مگر زمانه قدیم میں بڑا نامي گرامي شھر تھا سنه ۱۳۷۵ع میں مسلمانوں نے اِسکا محاصرہ کیا آخر تیس ھزار آدمیوں کے ضایع ھو جانے پر چار مھینے کے بعد اھل اسلام نے محاصرہ اُٹھا لیا *

‡ اب زمانه حال میں اِس جگھه پر کیسٹري نام ایک بستي آباد ھی اور اُس میں کوئي علامت اب قدیم ڈلفس کے باقي نہیں *

⸸ یھه پہاڑ قریب ۴۴ میل کے فاصله پر شمال و مغرب میں ایتھنز کے واقع ھی اور بلندي اِسکے ۴۵۹۴ فیٹ ھی *

§ اب زمانه حال میں اِس شھر کے جگھه کاپرنا بستي آباد ھی اِس کرونیا کے پاس بہت سي لڑائیاں ھوئیں ھیں خصوصاً ایک وہ لڑائي جسمیں فیلقوس مقدونیه والے نے ایتھنز والوں کو شکست دي جس سے اُسکا لئیق بیٹا سکندر اُنکے آزادي مٹانے کے لایق ھوا *

‖ اِس شخص کے سنه پیدایش تحقیق نہیں مگر جب سنه ٦٦ع میں شھنشاہ نیرو یونان میں گذرا تھا تو یھه جوان تھا اور علم فلاسفي تحصیل کرتا تھا اِسکے تصنیفات میں سے نہایت عمدہ اور باعث اِسکے ھمیشه کي یادگاري کي وہ کتاب ھی جسمیں چھیالیس یوناني اور رومیوں کے حالات زندگیوں کو مقابل کر کے لکھا ھی *

¶ پلیٹیا ایتھنز کے شمال مغرب میں ۳۰ میل کے فاصله پر تھا اب اُسکے قریب ایک گانوں کالکا آباد ھی کسیقدر احاطه فصیل کا معلوم ھوتا ھی اور قلعه اِس قدیم شھر کا جو غالبا سکندر اعظم کے عھد کا بنا ھوا ھی اب بھي صاف ظاھر ھی *

مشہور ہوا اور † تھیبس اور آلس نے اُس بندر کے باعث شہرت پائی کہ یونان والوں نے جب ترائے کے محاصرہ کا ارادہ کیا تو اُسی مقام سے جنگی جہازوں کے بادبان اوٹھائے تھے اور شہر‡ لیوکترا اِس سبب سے شہرہ آفاق ہوا کہ وہاں اپامیناندس کی فتح نے ظہور پایا تھا پانچواں ایٹیکا جس میں+ میگارا اور ایلیوسس اور ڈیسیلیا اور مارتھن بڑے بڑے شہر آباد ہیں منجملہ اُن کے § مارتھن پر فوج ایران کو ملتائیڈیز نے شکست دی علاوہ اُن کے شہر ¶ ایتھنز بھی اسی حصہ میں بستا ہے جسے پائیریئس اور منشیا اور فلیرس تین بندر متعلق ہیں اور اسی حصہ میں ہیمیٹس اور ستھیران دو پہاڑ بھی ہیں چھٹا لاکرس ہے *

† تھیبس یہہ قدیم شہر ایتھنز کے شمال و مغرب میں ایک پہاڑ پر ۳۵ میل کے فاصلہ پر بڑی شان و شوکت سے آباد تھا اب اُسکی کوئی علامت باقی نہیں بجز چند سنگ مرمر کے ستونوں کے جو ٹوٹے پھوٹے پڑے ہیں اب جو اِسمقام پر شہر بستا ہے وہ بھی اسی نام سے مشہور ہے اور اُسکے عمارت بالکل اکڑی کی ہے اور پانچ ہزار آدمی اب اِسمیں بستے ہیں *

‡ لیوکترا تھیبس سے قریب سات میل جانب مغرب کے آباد تھا *

+ میگارا ایتھنز کے مغرب و شمال میں ۲۵ میل کے فاصلہ سے خاکنائی کارنتھہ پر سابق میں بہت وسیع تھا مگر اب نہایت خراب حالت میں ہے قریب ایک ہزار باشندونکے اُسمیں بستے ہیں *

§ مارتھن ایک گانوں ہے ایتھنز کے شمال و مشرق کو راس نیگروپانٹ سے چند میل پر *

¶ ایتھنز یہہ نہایت قدیم شہر یونان کا خلیج ایجینیہ سے شمال و مغرب میں قریب چار میل کے آباد ہے اسمیں اِسقدر پرانی اور حال کی عمارتیں ہیں کہ اُنکا حال لکھنے کے لیئے ایک علیحدہ کتاب چاہیئے مگر نہایت عمدہ نامی عمارت ایک قلعہ ہے چونے کے پتھر کے پہاڑ پر جو پہاڑ ایکسو پچاس فیٹ بلند ہے جسکے وسطہ میں ایک اور عمدہ عمارت سنگ مرمر کی نہایت عمدہ موقع پر مگر اب بہت شکستہ ہے اور منروا کا مندر بھی اِسی قلعہ میں ہے اور ایک مقام سیکراپیم نام اس قلعہ کے اندر ہے جسکے مرکز میں سیکراپس اِس شہر کے بانی کی قبر سمجھی جاتی ہے چھیاسی برس پیشتر مسیح سے اُسکو روم کے سلا نامی سردار نے فتح کیا بعد اُسکے بہت انقلابات ہوتے رہے آخر سنہ ۱۴۵۶ع میں اِسپر مسلمانوں کا قبضہ ہوا اور پھر یونانیوں نے سنہ ۱۸۲۳ع میں چھوڑا لیا اور سنہ ۱۸۳۴ع میں از سر نو یہہ شہر یونان کا دارالسلطنة مقرر ہوا *

چوتها بڑا حصه تهسلي جسمیں گومفي اور فارسیلیا اور † میگنیشیا اور میتهون اور راس ‡ تهرماپلي اور فتهیا اور تهیبس اور § لائرسا اورتي سترایسل بڑے بڑے شہر آباد تهے اور نہایت خوشنما گهاٹیاں تمپي کي دریاے پینیٹس کے کناروں کے متصل تهیں اور اسي حصه میں کوه اُولمپس اور پیلیں اور اوسا تین پہاڑ واقع هیں منجمله اُنکے فارسیلیا وه شہر هے که قریب اُسکے جولیس قیصر روم نے پومپي اپنے حریف کو شکست فاحش دي اور میتهون وه مقام هے که اُسکے محاصره میں فلپ یعني فیلقوس بادشاه نے آنکهه اپني کهوئي اور تهرماپلي نے اسلیئے شہرت پائي که وهاں تین سو اسپارتا والوں نے زرکسیز کي بڑي فوج کا مقابله کیا اور وه تینوں پہار جنات کي لڑائي سے مشہور هوئے جسکا کہانیوں میں ذکر هوتا هي *

پانچواں حصه مقدونیه هے جسکے چند بڑے بڑے شہروں کا هم بیان کرتے هیں یعني اپيڈیمینس یا ڈیریکیم جسکو اب ڈوربزو کہتے هیں اور ایپالونیا اور پیلا اور ایجیا اور ایڈسا اور پالین اور اولنتهس اور توروں اور ارکینتهس اور ‖ تهسي لونیکا جسکو اب سالونکي کہتے هیں اور

† میگنشیا یهه سمرنا سے شمال و مشرق میں تیس میل کے فصل پر آباد هي اب اِسکا نام مینسا مشہور هي اِسمیں ایک عمده کاروان سرا مربع سفید سنگ کي بني هوئي هي اور اُسکے مرکز میں ایک بہت بڑا حوض صاف پاني کا بنا هوا هي اور اِسمیں جو اٹهاره مسجدیں هیں اُنمیں سے دو مسجدیں نہایت عمده عمارت کي هیں جنکے اندر سنگ مر مر کے حوض هیں اور کمال صنعتیں اُنمیں کي هیں اِس شہر کے قریب پہاڑ هیں جو قدیم سے سنگ مقناطیس کے پیدا هونے سے مشہور هیں بلکه انگریزي زبان میں مقناطیس کا نام اِسي شہر کے نام سے نکلا هي *

‡ تهرماپلي ایک مشہور گهاٹي پہار اوٹا کي قریب دهانه دریا ایلیڈا کے خلیج مالو یا زیتون کے نزدیک هي *

§ لائرسا حال کا لایرسا سمجها گیا هيّ که اُسي قدیم لایرسا کي جگهه ۳۷ میل تریکالا سي مشرق و شمال میں آباد هي آبادي بیس هزار آدمیونکے هي اور عمارت کثرت سے لکڑي اور مٹي کے هي *

‖ تهسي لونیکا بہت بڑا شہر اور بندرگاه قسطنطنیه سے مغرب اور جنوب و مغرب میں ۳۱۵ میل کے فاصله پر اُسي نامکے خلیج پر ایک پہاڑ کے اوپر آباد هي اور چار دیواري اسکے پتهر کي ۵ میل کي هي اور آس میں ایک بہت عمده قلعه هي جسکے سات برج هیں *

استیجیرا مولد ارسطوکا اور ایم في پولس اور † فلپي اور سکاتسا شہر تھے اور
اسي حصه میں استریمن دریا اور اتھوس پہاڑ واقع هے منجملہ اُن کے
شہر پیلا اس ملک کا دارالسلطنت فیلقوس اور اُسکے بیٹے سکندر کا مولد
وماوا تھا اور شہر اُولنتھس سے اُولنتھیئیکس ڈیماستھینس نے نام پایا
فلپي اُس فتح عظیم کے باعث مشہور هوا جو اغسطس اور این‌تونی
نے بروٹس اور کیسیئس پر پائي تھي *

یونان کے جزیروں کا بیان

وہ جزیرے جو ملک یونان کے قریب قریب کثرت سے واقع هوئے
اور تاریخ میں نہایت معروف و مشہور هیں تفصیل‌وار بیان کیئے جاتي
هیں چنانچہ منجملہ اُن کے جزیرہ کورسائرا جو بحر آیئونین میں واقع
هے اور اُسمیں ایک شہر بھي هے جو اُسیکے نام سے مشہور هے جسکو
اب کارفو کہتے هیں اور جزیرہ سفالین اور زیسنتھس جنکو اب سفالونا
اور زینت کہتے هیں اور جزیرہ اتھیکا جو وطن السس ڈولیشیم کا تھا
پرومنٹري میلیا کے متصل اور لیکونیا کے محاذات میں جزیرہ ستھیرا
واقع هے. اور ایجینا اور سلامس جو خلیج سرونک میں واقع هے اور یہہ
دونو جزیرے اُس لڑائي کے باعث سے جو زرکسیز بادشاہ ایران اور
یونانیوں میں واقع هوئے شہرۂ‌آفاق هوئے اور جزایر سپوراڈیز یونان اور ایشیا
کے درمیان میں حایل هیں اور جزایر سائي کلیڈیز جنمیں اینڈراس اور
پیراس اور ڈیلاس تین مشہور جزیرے واقع هیں اور وہ اسلیئے مشہور
و معروف هوئے کہ وهاں بڑا عمدہ سنگ‌مرمر پیدا هوتا هے اور جزیرہ
یوبیہ جسکو نیگروپانٹ کہتے هیں جو اس سے اُوپر بحر ایجیئن کے بیچمیں
هے اور اُسکو ایک چھوٹا بازو سمندر کا جسکو یوریپس کہتے هیں خشکي کے
بڑے ٹکڑے سے الگ کرتا هی اور اُسمیں ایک شہر کیلسس تھا جو
نہایت مشہور تھا اور جزیرہ سائرس جو شمال کي جانب واقع هی اور
لمناس جو اُوپر کي طرف هی اور اُسکو اب ستیلیمین کہتے هیں اور

---

‡ فلپي اِس شہر کا نام فیلقوس سے نکلا تھی کیونکہ اُسنے اُسکا قلعہ وغیرہ
تعمیر کیا هی ڈراماسي جانب جنوب و مشرق کو ۱۰ میل کے فرق سے آباد تھا اب
اسکے صرف کچھہ کھنڈرات اور کچھہ فصیل و تین برج قلعہ کے سنگ مرمر وغیرہ کے
اب تک موجود هیں *

سکیاتھریس جو اُس سے آگے هی اور لسباس جو نیچے کیطرف هے اور بڑا شہر اس جزیرے میں متلین تھا جسکے نام سے یہہ جزیرا بھي متلین کہلاتا تھا اور جزایر کي اَس اروسي اُو جنمیں بہت عمدہ شراب هوتي هے اور اسي سبب سے شہرہ آفاق هوئے اور جزیرہ سیماس جو سب سے پچھلا هے اور منجملہ اُن جزیروں کے جو ابھي مذکور هوئے بعضے ایشیا سے متعلق هیں اور جزیرہ کریٹ جسکو اب کینڈیا کہتے هیں اُن سب جزیروں سے بہت بڑا هے جو بلاد یونان سے متعلق هیں اور اُس جزیرے کے جنوب میں بحر افریقہ اور شمال میں بحر ایجیئن هی جسکو ارکي پلیگو بھي کہتے هیں اور تین شہر اُسکے یعني گورٹائنا اور سائیڈن اور ناسس اور دو پہاڑ اُس کے یعني ڈکتا اور آئیدا کاریکس اور بھول بھلیاں اُسکي تمام دنیا میں مشہور و معروف هیں اور منجملہ اُن جزیروں کے بہت سے جزیروں میں یونانیوں کي بستیاں تھیں اور اسیطرح سسلي یعني صقلیہ اور اٹلي یعني ایطلیہ کے کسیقدر حصے میں بھي کیلیبریا کي طرف یونانیوں کي بڑي بڑي بستیاں تھیں اور اسي باعث سے یہہ مقام گریشیامیگنا کے نام سے مشہور خاص و عوام تھے مگر بڑي آبادي یونان کي ایشیا مائینر اور خصوص یولس اور آئیئونیا اور ڈورس میں تھي منجملہ اُنکے یولس میں کیومي اور فوسیا اور اِلیا اور آئیئونیا میں سمرنا اور کلازومیں تي اَس اور لبیڈس اور کلوفن اور افیسس اور ڈورس میں هلیکارنیسس اور نیداس بڑے بڑے شہر بستے تھے اور علاوہ اُنکے اور بہت سي بستیاں ادھر اودھر زمین کے متفرق ٹکروں میں جنکا ذکر اپنے اپنے موقع پر آویگا الگ الگ بستي تھیں *

دوسرا باب

تاریخ یونان کي تقسیم چار زمانوں پر

واضح هو کہ تاریخ یونان کي چار زمانوں پر منقسم هی اور اُن زمانوں میں ایسے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے جو یادگاري کے شایاں و سزاوار هیں اور اُن چاروں زمانوں کي مدت دو هزار ایکسو چون برسکي هوتي هی *

پہلا زمانہ

یہہ وہ زمانہ هی کہ اُسمیں چھوٹي چھوٹي سلطنتوں کي اصل و بنیاد کا بیان هی اور آغاز اُس کا بنیاد شہر سسیبن سے جو سب سے پرانا شہر

هی اور انجام اُسکا شهر ترائے کے محاصرہ پر هوتا هی اور یهه زمانه
ایکهزار برس کي مدت هی جو اتهارہ سو بیس برس دنیا سے لیکر دو هزار
اٹهه سو بیسّ برس تک کهچتا هی *

دوسرا زمانه

یهه زمانه شهر ترائے کے مفتوح هونے سے شروع اور عهد ڈیرایس یعني
دارائے خلف‌الرشید بادشاہ هستاسپس پر تمام هوتا هی اور اس زمانه
میں یونانیوں کي تاریخ ایرانیوں کي تاریخ سے خلط ملط هو جاتي هے اور یهه
زمانه سنه ۲۸۲۰ دنیاوي سے لیکر سنه ۳۴۸۳ دنیاوي تک جاتا هی جسکي
مدت حساب کي روسے ٦٦۳ برس کي هوتي هی *

تیسرا زمانه

یهه زمانه دارا کي سلطنت سے لیکر سکندر اعظم کي وفات تک یعني
سنه ۳۴۸۳ دنیوي سے سنه ۳٦۸۱ دنیاوي تک هی یعني ۱۹۸ برس پر
مشتمل هی اور واضح هو که یهه حصه تاریخ کا نهایت دلچسپ اور بغایت
دلنشین هی *

چوتها زمانه

یهه زمانه سکندر اعظم کي وفات سے شروع هوتا هی جبکه یونان کا
تنزل روز بروز ترقي پانے لگا اور یهاں تک شمار هوسکتا هی که یوناني رومیوں
سے مغلوب هوگئے اور اُنکی کامل تباهي اور بربادي کا زمانه شمار کیا جاتا
هی کارتهیج کي تباهي سے جو کانسل‌ممیس رومي سردار کے هاتهوں سنه
۳۸۹۸ دنیاوي میں ظهور میں آئي اور خاندان † سیلوسڈي کي بربادي سے
جو پومپي نے مقام ایشیا میں سنه ۳۹۳۹ دنیاوي میں کي اور سلطنت
‡ لیگیڈیز کي خرابي سے جو اغسطس قیصر روم کي دست‌اندازي سے مقام
مصر میں سنه ۳۹۷۴ میں چشم کشائے عبرت هوئي اور یهه زمانه ۲۹۳
برسوں پر مشتمل هی اور واضح هو که منجمله ان زمانوں کے پهلے دونوں
زمانوں کا بیان کمال اختصار اور غایت ایجاز سے قلمبند هوگا اسلیئے که دیکهنے

---

† سیلوسڈي بادشاهان ملک شام کا لقب اُنکي مربي سلیوکس باني سلطنت کے
نام سے هو گیا هی *

‡ لیگیڈیز یهه لقب بادشاهان مصر کا اُنکي مربي لیگیئس تولمي کے باپ کے نام
سے شهور هوا *

والوں کو حال اُن اندھیر کے زمانوں کا تھوڑا بہت معلوم ھو جاوے اور حالات اُن وقتوں کے حقیقي تاریخ نہیں بلکہ کہانیاں ھیں اور وہ حال ایسے گول مول ھیں کہ اُنکي اصل و حقیقت کا دریافت کرنا اگر محال و ممتنع نہیں تو اُنکي نہایت دشوار ھونے میں کسي طرح کا شک و شبہہ بھي نہیں اُوپر بیان ھوچکا کہ تحقیقات ایسے زمانہ مجہول‌الحال مستور الحقیقت کي اُن لوگوں کے لیئے نہایت مفید و نافع ھی جو تاریخ کي اصل و حقیقت دریافت کرنا چاھتے ھیں مگر مولف نے جو اپني تاریخ کا کینڈا قرار دیا ھی اُس سے خارج ھی *

یونانیوں کے حسب نسب کا بیان

یونان والوں کي کچھہ اصل و نسب دریافت کرنے کے لیئے سب سے پہلے اُن حالات کي طرف توجہہ لازم ھوئي جو توریت مقدس میں مندرج ھیں تمام یوناني جو گریکس کے نام سے مشہور معروف ھیں جد اعلی اُنکا وہ † جاون نامدار تھا جو یافث کا بیٹا اور نوح علیہ‌السلام کا پوتا تھا اگرچہ اُسکو صرف آئیئونیہ والوں کا جو یونانیوں میں سے ایک خاص قوم تھي جد امجد سمجھا جاتا ھی اور اُسکو آئیئون بھي اسلیئے کھہ سکتے ھیں کہ عبراني زبان میں ان دونوں ناموں کے حرف آپس میں نہایت مشابہہ ھیں مگر یہودي اور کالدیا والے اور عرب اور باقي تمام قومیں یونانیوں کو آئیئونینز کے نام سے پکارتے ھیں اسي سبب سے سکندر بادشاہ دانیال علیہ السلام کي پیشگوئي میں شاہ جاون کے نام سے مذکور ھوا جاون کي ┼ ایلیزا اور || تارسس اور ‡ چِتم اور § ڈوڈینم چار بیٹے ھوئے یہي چاروں اصل و بنیاد اُن بڑي بڑي شاخوں اس قوم کے تھے جو قدیم زمانوں میں فنون سپہ‌گري اور علوم و کمالات میں شہرہ‌آفاق ھوئے منجملہ اُنکے ایلیزا کو اِلس بھي کہتےھیں اِسلیئے کہ توریت مقدس کے کیلڈي ترجمہ میں یہي لفظ آیا ھی اور تمام اُس قوم کے لیئے یہہ لفظ عموماً آتا ھی قدیم شہر اِیلس اور میدان اِیلیسین اور بحر ایلسیئس جو پلي پونیسس میں واقع ھیں اُنکے شروع نام سے یہہ امر ثابت ھوتا ھی کہ یہہ تمام ایلیزا سے منسوب ھیں اور یہي نام بہ نسبت اِس قوم کے مورخوں کي تحریروں کے اُسکي یادگاري کے

جو نام اوپر مذکور ھیں اُنکا صحیح تلفظ عبري زبان کے مطابق اسطرح پر ھے
† یاوان ┼ ایلیشا || ترشیش ‡ کتیم § دودانیم *

زیادہ باعث ہوئے کیونکہ یہہ لوگ اوروںکی اصل و حقیقت سے بخوبی واقف تھے مگر اصل و بنیاد اپنی اچھی طرح نجانتے تھے ساری وجہہ یہہ تھی کہ وہ سرچشمے مذھب سے بہت نا اشنا اور نہایت کم واقف تھے اور اِسی لیئے اُنھوں نے کماحقہ تحقیقات نہیں کی اور ھلی‌نیز اور آئیونیز کے لفظوں کا مخرج دوسرا ٹھہرایا جسکا آگے مذکور ھوگا یہہ فرض و لازم ھی کہ راے اُنکی اِس امر خاص میں بھی بیان کیجاوے *

جیسا کہ ایلیزا پہلا بیٹا جاون کا پلی‌پونیسس میں آباد ھوا ایساھی تھارسس دوسرا بیٹا اُسکا یونان کے کسی حصہ میں اکئیا میں یا اُسکے قرب و جوار میں سکونت پذیر ھوا اور یہہ بات کہ چتم تیسرا بیٹا اُسکا مقدونیہ والوں کا مورث اعلی تھا متحقق و ثابت ھی اور کتاب مقابیس میں سند اُسکی موجود ھی چنانچہ اُسی کتاب کے شروع میں مذکور ھی کہ سکندر مقدونیہ والا فیلقوس کا بیٹا اپنے ملک ستہم یعنی چتم سے ڈیرایس دارای ایران سے لڑنے کو گیا اور اِسی کتاب کے آٹھویں باب میں جہاں یہہ مذکور ھی کہ رومیوں نے مقدونیہ کے پچھلے بادشاھوں پر فتح پائی فلپ اور پرسیس دونوں شاہ ستہیئنز کے نام سے لکھے گئے اور یہہ گمان غالب ھی کہ تھسلی اور اپائیرس چوتھے بیٹے ڈوڈینم کے حصہ میں آئے اور جوپیٹر ڈوڈونا کی پرستش سے اور خود شہر ڈوڈونا سے یہہ امر بخوبی ثابت ھی کہ ڈوڈینم کی یادگاری کچھہ لوگوں میں باقی رھی تھی کہ اُسکے نام سے اُن لوگوں نے اپنی اصل و آبادی کی اِبتدا نکالی غرض کہ یونانیوں کی اصلیت جسقدر کہ خوب چھان بین کر بیان ھو سکتی تھی وہ اِسی قدر ھی جو بیان کی گئی توریت مقدس میں کہیں کہیں اِن باتوں کا مذکور ھی باقی اور حال اُسمیں متروک ھیں اِسلیئے کہ وہ کتاب اِسلیئے موضوع نہیں کہ ھم جو امر دریافت کرنا چاھیں وہ اُسمیں صاف صاف نکل اُوے بلکہ دین و ایمان کے قیام و ترقی کے لیئے خال خال اُس میں ایسی قسم کے بیان بھی آجاتے ھیں نا چار اسکے سواے کوئی اور چارہ نہیں کہ جو حال توریت میں مندرج نہیں وہ اُن مورخوں کی کتابوں سے لیئے جاویں جنھوں نے دنیا کی تاریخ تالیف کی † اگر بلبینی

† یہہ شخص مصنف ھسٹرر یا نیچر آلس کا نقی سنہ ۲۳ع میں بقول بعضوں کے ویرونا میں اور بقول بعضوں کے کامم میں پیدا اور سنہ ۷۹ع فوت ھوا *

صاحب کا قول و بیان اعتماد کے قابل هو تو وہ یهہ بیان کرتے هیں کہ سارے گریشیئنز یعنے تمام یوناني ایک بادشاہ کے نام سے شهرہ آفاق هوئے جسکي کهاني بهت دنوں سے اُنمیں برابر چلي آتي تهي اور هومر شاعر اُن کو اپنے شعروں میں هلینیز اور آرگیوز اور ڈاني اور ایکیئنز کے نام سے لکهتا هی اور یهہ بات غور کے قابل هی کہ لفظ گریکس کا ورجل میں ایک مرتبہ بهي مذکور نهیں هوا *

اگلے زمانیکے یونانیوں کا گنوار پن اُس صورت میں قابل اعتبار کے نهوتا جبکہ هم اُن کے مورخوں کي گواهیوں پر جو ایسے بڑے مدعا پر هیں کسي طرح کا اِعتراض کر سکتے اور جب کہ وہ لوگ اپني اصل و حقیقت کو ایسي آب و تاب دینے والے تهے کہ جهوٹي ٹیپ ٹاپ سے سچ مچ کے بناؤ سنوار کرتے تهے تو پهر یهہ امر ممکن نہ تها کہ وہ کبهي ایسي طرف متوجهہ هوتے کہ اُنکي عمدگي پر بٹا لگتا اور بات اُنکي پهیکي پڑتي علاوہ اِسکے یهہ بات قیاس سے باهر هی کہ ایک ایسي عمدہ قوم جسکے طفیل سے تمام دنیا میں علم و فضل نے انتشار پایا هو آباد و اجداد اُسکے ایسے نا تراشیدہ هوں کہ گاوزوري اور پهلواني کے سوا کوئي قانون قاعدہ نرکهتے هوں اور ایسي جهالت اُنمیں سمائي هو کہ بوجوت بهي نجانتے هوں مگر با وصف اِن سب باتونکے حقیقت یهي تهي جو اوپر مذکور هوئي اِسلیئے کہ وہ لوگ بناسپتي کهاتے تهے اور کسي مزہ سے واقف نہ تهے چنانچهہ جس شخص نے اُنکو پهلے پهل بناسپتي کي جگهہ قسم اناج کي کهلائي جو نهایت لطیف و لذیذ اور بغایت باعث نشو و نما هی تو اُسکو بجاے دیوتونکے سمجها اور اُسکے لیئے ویسے هي عزت تجویز کي اور یهہ پهلي ترقي تهي جو اُنکو اُسکي بدولت نصیب هوئي تهي اور اب تک پوري ادمیت کو نہ پهنچے تهے یهانتک کہ رفتہ رفتہ بعد ایک عرصہ دراز کے اُس مرتبہ کو پهنچے اور با وصف اِسکے بهي حال اُنکا یهہ تها کہ ضعیف سے ضعیف کو یهہ سمجهہ بوجهہ نہ تهي کہ اگر باهم اِکهٹے هوکر بود وباش کرینگے تو زبردستونکے هاتهوں سے محفوظ رهینگے چنانچه اِبتداے آبادي میں هر شخص نے اپنا اپنا مکان الگ الگ بنایا مگر بعد اُسکے روز بروز آبادي کو ترقي هونے لگي اور بهت سے مکان بلا ارادہ اجتماع واتفاق کے اتفاقاً بناے گئے یهاں تک کہ شهر اور قصبے آباد هوگئے مگر بود باش مجموعي اُنکي

طور و طريقوں کي درستي کے ليئے کافي وافي نہوئي يہاں تک کہ يہہ باتيں ان کو مصر و فنشيا والونسے حاصل ہوئي اسليئے کہ ان دونوں شہروں سے نئي بستياں يونان ميں آباد کيں تہيں اور اُنکے حسن تربيت اور يمن صحبت سے عقل اور آدميت اُنسيں حاصل ہوئي اور انہيں لوگوں سے جہاز راني کے قاعدے اور تجارت کے رنگ ڈھنگ اور لکہنے کے طور و طرز حاصل کئے اور اُنکے قانونوں کي آگاہي اور علوم و فنون کي رغبت حاصل کي *

ابتدای حال ميں جو قصے قضاے يونان ميں متسر ہوئے ظاہري سبب اُنکا يہہ تہا کہ نہ خود رعايا ميں ربط و ضبط تہا اور نہ کوئي اُنکا سردہوا تہا کہ وہ اُن کو قانونوں کا مطيع و محکوم کرتا بلکہ اہتمام و انصرام ہر شئے کا جبر و تعدي سے ہوتا تہا اور وہ لوگ جو زبر دست ہوتے تہے زير دستوں کي جايدادیں جو بہت عمدہ اور پيداواري ميں نہايت بہتر ہوتي تہيں بزور و تعدي چہين ليتی تہے اور وہ اصل مالک اپنے سکنی کے ليئے کہيں کہيں زمينيں ڈہونڈتے پہرتے تہے مگر اٹيکا جو بنجر اور بانگر تہا وہاں کے باشندے اپني اپني جايدادوں پر قابض و متصرف رہے اور ايسي ايسي تعديوں کے مغلوب و محکوم نہوئے اور بنظر اسي قبضہ دايمي کے اُن لوگوں نے نام اپنا يوناني زبان ميں ايسا رکہا جسکے يہہ معني ہيں کہ وہ لوگ اُسي ملک ميں پيدا ہوئے اور اُسي ميں آباد رہے نا کہ اُن قوموں سے جو تہوڑي بہت ايک جگہہ سے اُٹہہ کر دوسري جگہہ پر آباد ہوئي تہيں امتياز اُن کو حاصل ہووے غرض کہ تمام يونان کي عموماً ابتدا يہہ تھي جو مذکور ہوئي مگر اب مولف خاص خاص مراتب کي تفصيل اور مختلف آباديوں کے حالات جو اُس ملک کے شامل ہيں بيان کرتا ہے *

بيان اُن مختلف ملکونکا جن پر يونان منقسم تھي

پہلی زمانہ ميں بہت چہوٹي چہوٹي بادشاہتيں تہيں يہانتک کہ صرف ايک شہر کو بھي جس سے چند بيگہہ زمين متعلق ہوتي تھي بادشاہت کا خطاب ديا جاتا تہا *

شہر سسيبن کا بيان

۲۰۸۹ برس عيسی عليہ السلام کي ولادت سے پہلي سنہ ۱۹۱۵ دنياوي ميں بہت قديم بادشاہت سسيبن کي تہي جسکو يوسيبئس مورخ نے

سنه ۱۳۱۳ میں اول اولمپیڈ سے پہلی قرار دیا هے اور یهه امر یقیني هے کہ یہ سلطنت هزار برس تک قایم رهي *

شہر آرگاس کا بیان

سنه ۲۱۴۸ دنیاوي میں عیسی علیه‌السلام سے ۱۸۵۶ برس پہلی شهر آرگاس کي سلطنت بلي پونیسس میں ابراهیم علیه‌السلام کے زمانه میں ۱۰۸۰ برس پہلی اول اولمپیڈ سے قایم هوئي چنانچه پہلا بادشاه اُسکا انیکس تها اور بعد اُسکے فرونیس بیٹا اُسکا تخت نشین هوا اور اُسکے پیچهے اِپي پس اور آرگس جسکے نام سے یهه ملک نامي هوگیا تخت آرا هوئی اور کئي بادشاهونکے بعد جلینر نے فرمانروائي کي مگر ڈیناس مصري نے اُسکو تخت سے اوتارا اور خود تخت سلطنت پر جابیٹها بعد اُسکے سگا بهتیجا اُسکا لیسیس نامي اُسکے بهائي ایجپٹس کا بیٹا جو اپنے پچاس بهائیوں میں سے ڈیناس کے جو روستم‌سے محفوظ و سلامت رها تها تخت اراي سلطنت اور فرمانرواي مملکت هوا اور جب که عهد اُسکا پورا هوا تو بعد اُسکے ابالس اور پروٹس اورایگریسیئس تخت نشین‌هوئي اور ایگریسیئس کي بیٹي مسماة داني کے پیٹ سے مسمی پرسیئس پیدا هوا چنانچه جب وه جوان هواتو اُسنے اپنے نانا کو قتل کیا اور اسلیئی که یهه برا کام اُسنے قصد و ارادے سے نکیا تها آرگاس کي ریاست گوارا نکي اور مئیسینی کو چلاگیا اور وهیں رهنے سهنے کے ڈهنگ ڈالے چنانچه چند عرصه تک وهیں رها *

شہر مئیسیني کا بیان

جب که پرسیئس کا انتقال هوا تو اُسنے بهت سے بیٹی وارث چهوڑے منجمله اُنکے ایلسیئس اور ستهینیلس اور الکٹراین ۳ بیٹی بڑے نامي گرامي تهے اور یهه تینوں اس طرح پهلی پهولے که ایلسیئس کے ایم فیٹرائن اور ستهینیلس کے یورستیئیس پیدا هوا اور الکٹرائن کے ایلک مینا پیدا هوئي چنانچه ایم فٹرائن نے ایلک مینا‌سے شادي کي اور جسدن که ستهینیلس کے یورستهیئس پیدا هوا حسب اتفاق اُسي روز جوپیٹر کے هرکیولیز تولد هوا مگر چونکه جونو کي حسن تدبیر سے یورستهیئس کو گونه تقدم تها تو هرکیولیز کو کام ناکام اُسکي اطاعت کرني پڑي چنانچه اُسنی حسب‌الارشاد اُسکے وه ۱۲ محنتیں اُٹهائیں جو کهانیوں میں اور داستانوں میں منقول و مذکور هیں *

پرسیس کے بعد اِلکٹرائن اور ستھینیلس اور یورستھیئس منیسینی میں فرمانروا رہے اور جب کہ ہرکیولیز کا انتقال ہوا تو یورستھیئس کو نہایت تشویش ہوئی یہہ اندیشہ دوردراز کہ شاید ہرکیولیز کی اولاد اُسکے تاج و تخت کا دعوی کرے علاوہ اُنسے مقابلہ کیا انجام اُسکا یہہ ہوا کہ ہرکیولیز کی اولاد نے اُسکو عین معرکہ میں قتل کیا اور فتح فیروزی کے ساتھہ پلی‌پونیسس میں داخل ہوئے اور ملک کی مالک ہوگئی مگر چونکہ یہہ واقعہ وقت مقدر سے پہلی ظہور میں آیا تو ایک ایسی وباے عام وھان منتشر ہوئی کہ اُن لوگوں کو حسب ہدایت ایک اریکل † کے وہ ملک چھوڑنا پڑا اور تین برس کے بعد ایک گول مول اریکل سے دھوکا کہا کر دوسری مرتبہ اُس طرف کا ارادہ کیا مگر کامیاب نہوئی یہہ واقعہ شہر ترائی کے لینے سے بیس برس پہلے واقع ہوا تھا بعد مارے جانے یورستھیئس کے برادر ماموں زاد اُسکا یعنے اٹیٹریئس بیٹا پیلاپس کا جانشین اُسکا ہوا اُسی کے نام سے پلی‌پونیسس نے شہرت پائی اسلیئے کہ وہ پہلے ایپیہ کے نام سے پکارا جاتا تھا یہہ اٹیٹریئس اور بہائی اُسکا تہیستس آپسمیں ایسا بغض فاش رکہتے تھے کہ سارے چہوٹے بڑے اُس سے واقف ہیں آخرکار جب اٹیٹریئس نے جہان فانی سے کوچ کیا تو بعد اُسکے پلستہینس خلف الرشید اُسکا اُسکی جگہہ پر بیٹھا اور اسی طور سے اِسکے بعد اِسکا بیٹا اگاممنن اور اُسکے بعد اُسکا بیٹا اُرسٹس اور اُسکے بعد تسامینس اور پنتیبلس اُسکے بیٹے فرماں رواے مملکت ہوئے غرضکہ نسلاً بعد نسل سلطنت برابر چلی آئی اور سلسلہ کہیں منقطع نہوا مگر یہہ امر ثابت ہے کہ جب سے خاندان پیلاپس میں سلطنت نے انتقال کیا تو بڑے بڑے گناہوں نے مئیسینی میں ظہور پایا چنانچہ انجام اُسکا یہہ ہوا کہ ہرکیولیز کی اولاد اُرسٹس کے بیٹوں پر غالب آئی اور پلی‌پونیسس سے اُنکو خارج کیا *

آیتھنز کا بیان

عیسی علیہ‌السلام کی ولادت سے پندرہ سو چھبیں برس پہلی سنہ ۳۴۴۸ دنیاوی میں سیکراپس مصر کے رہنے والے نے شہر ایتھنز میں سلطنت

† اریکل حقیقت‌میں یہہ لفظ رومی زبان کا ہے قدیم زمانہ کے بت پرستوں میں ایک دیوتے یا ایک ایسے شخص کے جواب کو کہتی تھی جو ... ہو اور وہ جواب ایسے سوال کا ہوتا تھا جو کسی بڑے کام عموما ... ایتھنز کے نسبت مثل کامیابی کسی مہم اور لڑائی کے کیا جاتا تھا *

کے ونگ ڈھنگ جماے اور بنفس نفیس اٹیکا میں رهنا سهنا اختیار کیا
یہ تمام ملک که اُسکے قبض و تصرف میں آیا اُسکو بارہ ضلعوں پر منقسم
کیا اور فصل خصومات کے لیئے ایک محکمہ ایریوپیگس بھی مقرر فرمایا
چنانچہ اِسي محکمہ انصاف پسند نے کراناس جانشین [illegible] کے عہد
سلطنت میں وہ بڑا قصہ پاک کیا ‡ جو نیپچون [illegible] میں
عرصہ دراز سے برابر چلا آتا تھا اور اُسي [illegible] میں ڈیوکیلیئن کا
طوفان آیا مگر وہ طوفان جو ایک هزار [illegible] اولمپیئڈ سے سنہ
۲۲۰۸ دنیاوي میں آیا تھا وہ بہت پہلے [illegible] پسرے بادشاہ
ایتھنز نے تمام امورات اور خصوص امور متعلقہ مملکت کي صلاح
و مشورت اور اداے قرباني کے واسطے اُن بارہ قوموں میں ربط و ضبط پیدا
کیا۔جو هر برس میں دومرتبہ تھرماپلي میں اکھٹي هوتي تھیں اور اس
اجتماع خاص کو ایمفکٹیئنز کہتی تھے اور ارکتھیئس کي سلطنت دو وجھوں
سے شہرہ آفاق هوئي ایک یہہ که جب مسماۃ سیرس کي بیٹي مسماۃ
پراسرپائن اچھوتي نرهے تو وہ اٹیکا میں چلي آئي اور دوسرے یہہ که مقام
ایلیوسس میں ایسي ایسي باتیں ظہور میں آئیں که سمجھہ بوجھہ سے باهر
هیں یا بہت مشکل سے سمجھہ میں آتیں هیں *

ایجیئس کے بیٹی پنڈین کي سلطنت کا بیان

بارہ سو چوراسي برس پہلی عیسی علیہ‌السلام سے سنہ ۲۷۲۰ دنیاوي
میں اِسکے وقت کے لوگوں نے ایسے ایسے کارنمایاں کیئے که اُن کي بہادري سے بڑا
حصہ تاریخ کا معمور و مشحون هے اور اسي بادشاہ کے زمانہ میں آرگوناٹس
کي مہم مشہور اور هرکیولیز کي بڑي بڑي محنتیں اور مائیناس دوسرے
بادشاہ کریٹ کي لڑائي ایتھنز والونسے اور تھیسیئس اور ایڈیپاڈن کي
پراني کہاني قایم کرتے هیں بعد اُسکے تھیسیئس اُسکا جانشین هوا اور اپني
رعایا کو سلطنت نوعیہ کے فائدے سمجھاے اور اٹیکا کے بارہ ضلعوں کو جو
حسب تقسیم سیکراپس کے الگ الگ تھے ایسے ایک شہر یا گروہ سے متعلق
کیا جو تمام علاقوں پر حاکم هوے اور کاڈرس پچھلے بادشاہ ایتھنز نے
تمام عمر اپني رعایا کي رفاہ و فلاح میں صرف کي یہان تک که اُسي

‡ نیپچون سمندر کے دیوتا کا نام هے اور مارس لڑائي کے دیوتا کا نام هے جو
حقیقت میں دو ستارے [illegible] هیں *

جد و جہد میں مرگیا اور بعد اُسکے ایکہزار ستر برس پہلے عیسی علیہ‌السلام سنہ ۲۹۳۴ دنیاوي میں ایتھنز والوں سے سلطنت نے انتقال کیا اور میڈن † سلطنت نوعیه کا افسر مقرر ہوا اور آرکن کے خطاب سے اعزاز و امتیاز پایا پہلی یہہ دستور جاري تہا که آرکنتیز تازیست مقرر ہوتے تھے مگر اینھنز والوں نے یہہ طرز حکومت اسلیئي پسند نکي که اُس میں بھي سلطنت شخصیه کي مشابہت پائي جاتي تھي چنانچہ دس برس کي میعاد مقرر کي گئي اور آخر کار اِس عہدہ کو ایک برس کے لیئي مقرر رکہا اور ہرسال بدلنا ٹھہرایا *

شہر تھیبس کا بیان

عیسی علیہ‌السلام کي ولادت سے ایکہزار چارسو پچپن برس پہلی سنه ۲۵۴۹ دنیوي میں کیڈمس بادشاہ فنشیاکے کناروں ٹایر اور سائیڈن کے قریب سے سمندر کي راہ آیا اور اُس ملک کے اُس حصه پر قبض و تصرف کیا جو بعد اُسکے بیئوشیا کے نام سے مشہور عوام ہوا اور وہاں شہر تھیبس بسایا اور ایک قلعه جو اُسکے نام سے بنام کیڈمیا نامي گرامي ہوا بزور دولت تعمیر کیا اور اُسکو دارالحکومت قرار دیا منجمله جانشینان کیڈمس کے لسئس اور جوکستا اُسکي بیوي اور اوڈیپس اُسکي بیٹی اور اٹیوکیلیز اور پولینائیسز دونو بہائیوں نے جو جوکستا اور اُوڈیپس ماں بیٹونکے ہمخوابي سے پیدا ہوئی تھے اپنے حالات مصائب اشتمال سے چھوٹي کہانیوں اور عجیب عجیب نقلوں کو بڑے بڑے سازو سامان دیئے *

اِسپارٹا یعني لیسیڈیمن کا بیان

یہہ امر مقرر کیا گیا که لی‌لي بادشاہ لکونیا کي سلطنت سنه ۲۵۱۲ دنیوي میں سنه عیسوي سے پہلی شروع ہوئي اور ٹنڈارس نویں بادشاہ اِسپارٹا کي دوبیٹیوں ہلینا اور کلیٹمنسترا کے علاوہ جنمیں سے ایک بیٹي یعني کلیٹمنسترا اگاممن بادشاہ مئیسیني سے منسوب ہوئي تھي کیسٹر اور پولکس دو بیٹی تو اَمان پیدا ہوئے اور اُسکے جیتی جي وہ دونو مرگئی بعد اُسکے یہہ سوچ اُسکو پیدا ہوئي که کدی ایسے پہلی آدمي کو سلطنت کا وارث چھوڑنا چاہیئے که وہ ہلینا کا شوہر اور داماد اُسکا ہو چنانچہ بہت سے خواستگار آے اور تمام خواستگاروں نے آپس میں عہد و پیمان سے یہہ

† ایسي سلطنت کو کہتے ہیں جسمیں چند عمائد اور رئیس حکومت کرتے ہوں

[illegible] شاهزادي پسند فرماویں گي وهي أنکا شوهر هوگا کسیکو [illegible] تکرار و حجت کرنے کي گنجایش نهوگي مگر منیلاس شاهزا[illegible] [illegible] سنجوگ نملا چنانچه أسنے أسکو پسند کیا اور باقي چاهنے والوں کي بات نه‌پوچهي بعد أسکے وه رهنے سهنے لگے [illegible] تک که تین برس سے کچهه زیاده نه گذرنے پاے تهے که الگزنڈر [illegible] پریام بادشاه ‡ تراے کا بجبر و تعدي أسکو چوراکر لیگیا اور یهي برا کام أسکا تراے کي لڑاے کا باعث هوا غرض که یونان والوں نے [illegible] تراے کا محاصره کیا اور أسي محاصره سے یهه حال أنکو دریافت هوا که وه بڑي طاقت رکهتي هیں یهانتک که ایکلسس اور اجاکسیس اور نیسترز اور السیزیز أنکي چاروں قوموں کے محاصره سے ایشیا والوں کو یهه یقین کامل هوگیا که اولاد أنکي کسي زمانه میں همکو مطیع اور فرماں بردار اپنا کریگي حاصل یهه که دس برس تک محاصره کهنچا اور یفتا حاکم بني اسرائیل کے عهد حکومت میں وه شهر فتح هوا بشپ اشر کي تحریر سے واضح هوتا هے که عیسی علیه‌السلام سے ایک هزار چوراسي برس پهلے سنه ۲۸۲۰ دنیاوي میں یهه حادثه واقع هوا یهه سانحه اور اولمپیا کے تماشوں کا تذکره تاریخ میں نهایت مشهورو معروف اور کمال حزم و احتیاط سے یادرکهنے کے شایاں هے *

اولمپیڈ أس چار برس کي مدت کا نام هے جو ایک تماشے سے دوسرے تماشے تک پوري هووے چنانچه مؤلف کسي نه کسي مقام پر حال تقرراں تماشوں کا جو هر چوتهے برس شهر پائیسا یعني اولمپیا کے متصل حیرت بخش تماشائیاں هوتے تهے تفصیل وار بیان کریگا واضح هو که عیسی علیه‌السلام سے سات سو چهتر برس پهلے ۳۲۲۸ دنیاوي میں گرمي کے موسم میں اولمپیڈ کے سنه شروع هوے اور منجمله أن تماشوں کے پهلا تماشا وه تها که أسمیں کاریبس نے گهور دوڑ جیتي تهي تراے کي فتح پر أسي برس گذرے تهے که هرکیولیز کي اولاد دوباره پلےپونیسس میں داخل هوئے اور اسپارٹا کو أسنے

---

‡ یهه سهر نهایت مشهور قدیم [illegible] سے تها اب . اسکا کهیں نشان پایا نهیں جاتا اِسکے آبادي کے موقع میں [illegible] اختلاف هیں مگر جمهور اکثر کا اتفاق هے وه یهه هے که یهه شهر کوه [illegible] کے ڈهال پر راس ڈارڈینلس کے مغربي سرے کے جنوب میں آتهه میل کے فاصله [illegible] تها *

وقت میں فتح کیا کہ یورستهینس اور پراکلیس دونو بهائي ایرستوڈیمس کے بیٹے باهم حکومت کرتے تهے اور اِن دونوں بهائیوں کے عهد حکومت سے اسپرٹا میں یهه دستور جاري رها کہ انهیرہ کے خاندان میں سے دو آدمي باتفاق ایک دوسرے کي حکومت کرتے تهے مگر بعد اُنکے بهت برسوں گذر جانے پر الئي کرگس نے || جمهوري سلطنت کے قانون و قاعدے جو تاریخ میں نهایت معروف و مشهور هیں اسپارٹا کے لیئے مرتب کیئے چنانچہ حال اُنکا مفصل مذکور هوگا *

کارنتهہ کا بیان

عیسی علیہ‌السلام کي ولادت سے ۱۳۷۶ برس پهلے سنہ ۲۶۲۸ دنیاوي میں بلاد مذکورہ بالا سے بهت دنوں پیچهے خاص اس شهر میں سلطنت نے ظهور پایا اور اصل اُسکي یهہ هے کہ یهہ بستي ارگاس اور مئیسیني کي مطیع تهي مگر جب کہ یولس کے بیٹے سسیفس نے اُسپر تسلط کیا تو اُسکو دارالسلطنت بنایا چنانچہ یهاں تک اُسکے خاندان میں سلطنت رهي کہ ٹرائي کے محاصرہ سے تخمیناً ایکسو دس برس پیچهے هرکیولیز کي اولاد نے اُسکي آل و اولاد کو تخت عزت سے اوتار کر خاک مذلت پر بٹهلایا بعد اُسکے سلطنت نے منتقل هو کر بیکس کي اولاد میں قرار پکڑا اِس بادشاہ نے اپنے عهد حکومت میں ‡ سلطنت شخصیہ کو سلطنت نوعیہ سے بدل دیا چنانچہ جب تک وہ رنگ دهنگ قائم رهے تو ایک چیف مجسٹریٹ جو بنام پري ٹینس مشهور هوتا تها مقرر کیا جاتا تها آخر کار حسب تقدیر یهہ امر ظهور میں ایا کہ سپسیلس رعایا کو منفق کر کے سینہ‌زوري سے تخت سلطنت پر جابیٹها بعد اُسکے پري اینڈر بیٹا اُسکا جانشین هوا اور اُسنے یهانتک علم کي قدر و منزلت اور عالمونکي توقیر و عزت کي کہ وہ حکیمونمیں گنا گیا *

مقدونیہ کا بیان

عیسی علیہ‌السلام سے اتهارہ سو اکتیس برس پهلے سنہ ۳۱۹۱ دنیاوي

|| جمهوري سلطنت اُسکو کهتی هیں جسمیں عام رعایا اپنے اتفاق سے قانون بنا کے اُسکے پابند هو *

‡ سلطنت شخصیہ اُس سلطنت کو کهتی هیں جسمیں صرف ایک شخص اپني طبیعت کا مختار بادشاہ هو جو چاهے سو کرے *

میں بہت دنوں پیچھے یونانیوں نے مقدونیہ کي پوري پوري قدر و منزلت سمجھی . اور اُسکو بڑا مرتبہ بخشا اِسلیئے کہ پہلے بادشاہ اس ملک کے پہاڑ جنگلوں میں بسر کرتے تھے اور خود یہہ ملک بھي منجملہ ممالک یونانئے منسوب نہوتا تھا اور تمام مقدونیہ والے اپنے بادشاہونکو یعنی اصل و اصول کارانس بادشاہ تھا ہرکیولیز کي اولاد سمجھتے تھے منجملہ اُنکے فیلقوس اور اُسکے بیٹے سکندر نے مقدونیہ کي سلطنت کو بڑے درجہ پر پہنچایا خلاصہ یہہ کہ چار سو اکہتر برس اسکندر کي وفات سے پہلے اور علاوہ اُسکے ایکسو پچپن برس پرسیس کي عہد حکومت تک جسکو رومیوں نے شکست فاحش دي اور ملک اُسکا فتح کیا غرض کہ کل چھہ سو چھبیس برس تک اِس ملک میں وہ سلطنت قائم رهي *

یونان کي اُن بستیوں کا بیان جو ایشیا مائنر یعنے کوچک ایشیا میں جاکر بسیں تھیں

یہہ ابھي مذکور هو چکا کہ ترائے کي فتح پر جب ۸۰ برس گذرے تو هرکیولیز کي اولاد نے پیلاپڈي یعني تسامینس پیتنهیلس اور ستس کے بیٹونکو شکست فاحش دي اور پلي پونیسس کو دو بارہ فتح کیا اور مئیسیني اور ارگاس اورلیسیڈیمن کو آپسمیں بانٹ چونٹ کر قابض متصرف هوئے چنانچہ اس بڑے انقلاب سے ایسي کھل بلي پڑي کہ ملک کي صورت بدل گئي اور اکثر لوگ تتر بتر هو گئے اور پراگندہ هونیکے رستہ کھلگئے مولف کو لازم هي کہ یونان کے مختلف آبادیوں اور اُنکے چاروں زبانوں کے سمجھنے کے واسطے کچھہ تھوڑا بہت پہلا حال بیان کرے *

وہ ڈیو کیلیئن جو تھسلي کا فرمان روا تھا اور اُسي کے عہد سلطنت میں طوفان بھي آیا تھا چنانچہ وہ طوفان اُسیکے نام سے شہرہ آفاق هوا هیلینس اور ایمفکتیئن دو بیٹے رکھتا تھا اور یہہ دونو بیٹے اُسکي بي بي پرها کے پیٹ سے پیدا هوئے تھے بعد اُسکے جب ایمفکتیئن کے نصیبوں نے یاوري کي تو اُسنے کراناس کو ایتھنز سے خارج کیا اور بجاے اُسکے فرمانروائي کرنے لگا اگر شاہ هیلینس کے ملک والے مورخ معتبر سمجھے جاویں تو حسب قول اُنکے اِسي بادشاہ نامدار کے نام سے یونانیوں کا نام هلینیز مشهور هوا هی اس بادشاہ کے تین بیٹے بڑے لایق فایق تھے چنانچہ منجملہ اُنکے بولس بڑا بیٹا

باپ کا جانشین هوا اور علاوہ تهسلي کے لاکرس اور بیوشیا کو بهي اپنے تحت تصرف میں کیا اور بہت لوگ اُسکي اولاد کے تانتالس شاہ فرجیہ کے بیتے پیلاپس کے ساتهہ پلي‌پونیسس کو چلے گئے اور لکونیا میں جاکر آباد هوئے اور پلي‌پونیسس کا نام پیلاپس پر رکها گیا اور وہ ملک جو پارنیسس سے ملا هوا تها دورس دوسرے بیتے کے حصہ میں آیا اور اُسیکے نام سے مشہور هوا مگر زوتهس تیسرا بیتا اُسکا بهائیوں سے متنفر هوکر چلا گیا اور اتیکا میں رهنے سہنے لگا اور [illegible] بادشاہ ریوکتهیئس کي بیتي سے شادي کي چنانچہ اُسکے پیت سے ایکیئس اور ایئون دولڑ کے پیدا هوئے حسب اتفاق ایکیئس کے هاتهہ سے کوئي خون بهوے چوکے هوگیا اور وہ اُسي باعث سے پلےپونیسس میں چلا گیا جو اُن دنوں ایجالیا کے نام سے مشہور تها چنانچہ اسیکے نام سے پلےپونیسس کا ایک حصہ بنام اکئیا مشہور هوا اور اولاد اُسکي لیسیڈیمن میں آباد هوئے اور ائیئون اُسکے بهائي نے فتوحات کي کثرت سے ایسا بڑا نام پیدا کیا کہ ایتهنز والے اُسکے خواستگار هوئے اور اُسکو ایتهنز کا حاکم بنانا چاها چنانچہ وہ ملک اُسیکے نام سے مشہور هوا اِسلیئے کہ اتیکا والے آئیئونیئنز بهي کہلاتے تهے اور وہ شہر اُسکے قدموں کي برکت سے اتنا آباد هوا کہ بسني والوں کي ریل پیل سے ایک بستي پلےپونیسس میں بهیجي گئي اور جس ملک پر وہ لوگ قابض هوئے نام اُسکا ائیئونیہ رکها گیا یہانتک کہ پلےپونیسس کے تمام رهنے والے باوجود اختلاف قوموں کے ایکیئنز اور ائیئونیئنز کہلانے لگے تراؤي کي فتح پر جب ۸۰ برس گذرے تو هرکیولیز کي اولاد نے کمال جد و جہد سے اپنے ملک قدیمي پلےپونیسس پر تصرف چاها اور اس مرتبہ تینوں بیتے ایرستومیکس کے یعني تیمینس اور کرس فانتس اور ایرستوڈیمس بڑے بڑے سردار اُنکے تهے حسب اتفاق ایرستوڈیمس مرگیا یورستهینس اور پراکلیز اُسکے دو بیتے بجاے اُسکے معزز و ممتاز هوئے حاصل یہہ کہ ارادہ اُنکا پورا هوا اور حسب مراد اپنے کامیاب هوئے یعني ملک موروثي پر دو بارہ قبضہ کیا بعد اُسکے بانت چونت اِس طور پر هوئي کہ تیمینس کو ارگاس اور کرس‌فانتس کو مئیسیني اور ایرستوڈیمس کے بیتوں کو لکونیا ملا اور دورس والے جو هرکیولیز کي اولاد کے ساتهہ پلےپونیسس میں داخل هوئے تهے اُنهوں نے ایکیئنز یعنے اکئیا کے [illegible] میں سے پولس کي آل و اولاد کو جو لکونیا میں بسے تهے برابر [illegible] چنانچہ یہہ

بیچارے عرصہ تک مارے مارے پھرا کیئے اور آخر کار ایشیا مائنر یعنے کوچک ایشیا کے اُس حصہ میں آباد ہوئے جو اُنکے سبب سے یولس مشہور ہوا اور وھاں سمرنا اور گیارہ اور شہر آباد کیئے مگر سمرنا بعد اُسکے ایئونیئنز کے قبضہ میں آگیا اور لسباس کے کئی شہر یولس والونکے قبضہ میں آئے اور جب کہ مئیسینی اور ارگلس کے ایکئیا والوں نے ھرکیولیز کی اولاد کا دست تسلط دیکھہ کر رھنے میں مزا ندیکھا اور کام ناکام اُنکو گھر بار چھوڑنا پڑا تو اُنھوں نے پلے پونیسس کے اُس حصہ کو جہاں ایئونیئنز رھتے سھتے تھے یک قلم دبا لیا اور ائیئونیئنز کا یہہ حال ہوا کہ پہلے وہ ایتھنز کو گئے جہاں وہ پہلے رھتے تھے اور بعد اُسکے ایشیا مائینر یعنے کوچک ایشیا کے اُس کنارے میں جو کیریا اور لڈیا کے درمیان واقع ھی پڑاؤ ڈالی اور نیلیئس اور اینڈروکلیز کاڈرس کے بیٹوں کے تحت حکومت داخل ہوئے چنانچہ اُنکے سبب سے اُس حصہ کا نام بھی ائیئونیہ مشہور ھو گیا جب کہ وھاں پانوں اُنکے جم گئے تو اُنھوں نے ایفیسس اور کیلازومینی اور ساماس وغیرہ بارہ شہر آباد کیئے کاڈرس کے عہد حکومت میں جو اُن دنوں ایتھنز میں فرمانروائی کرتا تھا لوگوں نے ایسا آرام پایا کہ وھاں بھاگ بھاگ کر آنے لگے اور ایتھنز کی طاقت روز بروز بڑھنے لگی یہاں تک کہ ھرکیولیز کی اولاد نے یہہ سوچ سمجھکر کہ ایتھنز کی روز افزوں ترقی کی روک تھام کرنی چاھیئے ایتھنز والوں سے لڑائی شروع کی چنانچہ اُن لوگوں نے بہت سا نقصان اُٹھایا مگر مگارس پر قابض رھے اور وھاں شہر مگیرا آباد کیا اور ڈورس والوں کو بجاے ائیئونیہ والونکے ملک مگارس میں بسا دیا بعد اُسکے جب کاڈرس کا اِنتقال ھوا تو ایک تھوڑے سے ڈورس والے اُس ملک میں باقی رھے اور کچھہ لوگ کریٹ کو چلے گئے اور بہت بڑا گروہ اُنکا ایشیامائینر یعنے کوچک ایشیا کے اُس حصہ میں آباد ھوا جو اُنکے نام سے بنام ڈورس مشہور تھا چنانچہ اُنھوں نے ھیلی کارنیسس اور سنیڈس اور اور کئی شہر آباد کیئے اور جزایر روڈس اور کاس وغیرہ پر قابض متصرف ہوئے *

یونان کی مختلف زبانوں کا بیان •

واضح ھو کہ بعد اِس بیان کے یونان کی بولیوں کا سمجھنا نہایت آسان ھوگا خلاصہ اُسکا [illegible] یہہ چار زبانیں یعنی ایٹک اور آئیئونک اور ڈورک اور یولک [illegible] بونان میں جاری تھیں اور حقیقت یہہ ھی کہ یہہ

چاروں زبانیں پوري تھیں اور ھر زبان ایک ایک قوم میں ... مستعمل تھي مگر اصل اُنکي ایک زبان تھي اور اختلاف اُنکا ... بات اِسلیئے تھي که وھانکے باشندے اپنے اپنے ملکوں پر قابض اور اپنے اپنے طوروں میں ایسے اچھوتے تھے که ایک کو دوسرے سے لگاؤ نه تھا منجمله اُنکے ایٹک وہ زبان ھی که جو ایتھنز میں اور اُسکے پاس پروس میں مستعمل تھي چنانچه تھیوسٹیڈیز اور ایرسٹوفینس اور پلیٹو یعني افلاطوں اور ایسوکراٹس یعنے سقراط اور زنوفن اور دیمساسنھینس اسي زبان میں کلام کرتے تھے *

دوسري زبان ائیونک ایٹک سے بہت ملتي جلتي تھي اور اِسلیئے که ایشیا مائینر کے مختلف شہروں اور آس پاس کے جزیروں میں جہاں ایتھنز کي بستیاں بستیں تھیں اور نیز اکئیا کے لوگوں میں بولي جاتي تھي نیا لطف اُسنے پیدا کیا تھا مگر باوصف اُسکے اُس حسن فصاحت کو جو بعد اُسکے ایتھنز میں ایٹک کو نصیب ھوا تھا نه پھنچي تھي چنانچه ھپو کراٹس یعني بقراط حکیم اور ھرو ڈوٹس نے اِسي زبان میں کتابیں لکھي تھیں *

تیسري زبان ڈورک اسپارٹا اور ارگاس والونکے اِستعمال میں تھي اور بعد اُسکے یہي زبان اپائیرس اور لیبیا اور سسلي یعنے صقلیه اور روڈس اور کریٹ میں مروج رھي چنانچه ارکیمیڈیز اور تھیاکریٹس ‡ سائیریکیوز یعنے سراکوس کا رھنے والا اور پینڈار اسي زبان میں تصنیف اور تالیف اپني لکھتي تھي *

چوتھي زبان یعني یولک کا یهه حال ھی که پھلے اِستعمال اُسکا ببوشیئنز اور اُنکے پاس پروس کے لوگوں میں شایع ذایع تھا اور بعد اُسکے اُسنے یولس میں جو ایک ملک ایشیا مائنر یعنے ایشیا کوچک کا درمیان ائیونیه اور مئیسیني کے جو دس یا بارہ شہروں پر مشتمل تھا اور اُن شہروں میں یوناني بستے تھے رواج پایا چنانچه سیفو اور آیلسئیس جنکي تصنیفیں بہت کم باقي رھیں ھیں اِسي زبان میں تالیف و تصنیف کرتے تھی کچھه کچھه لفظ اُس زبان کے تھیاکریٹس اور پنڈار اور ھومر اور اور بہت سے مصنفوں کي تصنیفوں میں پائي جاتي ھیں *

---

‡ یهه ایک شہر ھی جزیرہ سسلي یعنے صقلیه کے جنوب و مشرقي کنارہ پر جو به نسبت قدیم شہر کے نہایت کم وسعت اور شان و شوکت میں ... کم مرتبه *

ریپبلک

یعني سلطنت جمهوري کا بیان جو تمام ملک یونان میں قرار پائي هوئي تهي

دیکهنی والونکو مختلف آبادیوں یونان کے حالات سے جو همنے مختصر بیان کیئے هیں و اضح هواهوگا که سلطنت شخصیه حکومت کے مختلف طوروں کي بنیاد اصلي تهي اور یهي طرز نهایت قدیم امن و امان اور آپسکے اتفاق کے لیئی بهت مناسب و شایان عام رواج پائي هوئي تهي چنانچه افلاطون حکیم نے لکها هی که یهه انداز حکومت کا حکومت مربیانه کا نمونه هی جیسی که باپ اپني اولاد پر بهت نرمي اور اعتدال سے حکومت کرتا هی مگر اسطرحکي حکومت میں رفته رفته خرابیاں واقع هوئیں که † ظالموں کے ظلم اور بادشاهوں کي سختي سے رعایا کي سرکشي اور طرح طرح کے قصی قضاے اور نئے نئے طور کے انقلاب پیدا هوئی اور اُن مختلف طرحکے ارادوں اور اُمنگوں نے رعایا کے دل پکڑے جو تمام یونان میں فاش هوگئی اور اُن ارادوں سے آزادي کي خواهشیں پیدا هوئیں چنانچه تمام تبدیلي گورنمنٹ کي ظهور میں آئي مگر مقدونیه والی ان باتوں سے محفوظ رهی *

غرض یهه که سلطنت شخصیه موقوف هوئي اور سلطنت جمهوري نے قرار پایا مگر مختلف شهروں اور عادات اور طبایع هر قسم کے رعایا کے باعث سے اُسنے مختلف صورتوں میں ظهور کیا مگر سلطنت شخصیه کا اتنا اثر باقي رها که اُسنے شهریوں کي بلند نظریوں کو اکثر وقتوں میں اوبهارا اور بلاد یونان میں اُنکو بادشاه هوجانیکا آرزومند کیا چنانچه بعض رئیسوں نے جو نه بحسب شرافت نسب اور نه بحسب انتخاب رعایا کے سلطنت کي لیاقت رکهتے تهے اختیارات سلطنت کے حاصل کرنیکی لیئی فریب اور غداري اور جبر و ستم کے ذریعه سے بهت سي دوڑ دهوپ کي اور بدون ملاحظه قوانین رفاه عام کے خواهش طبیعت کے موافق حکومت کي اور خوف اور بی اعتباري کے زمانه میں [illegible] کے قایم رکهني کے واسطے ظني یا واقعي سازشونکا دبانا ستانا [illegible] بے رحمي اور غایت سفاکي سے اپنے ذمه واجب

† قدیم زمانه [illegible] یونان حاکم کو ظالم کهتی تهے *

اور لازم سمجھا اور اپني حفاظت کے لیئی تباہ کرنا اُن لوگوں کا جو آزادانہ بسر کرتے تھے یا اپنی ملک سے محبت رکھتی تھے اور لایق اور نئي زتبہ اور دولت مند هونیکی باعث سے اُن حکام غاصب کے نزدیک جو خود بھي یہہ سمجھتی تھے کہ ھم اس منصب کے مستحق نہیں اور لوگ همسے ناراض هیں اور ناپسند کرتے هیں مشتبہ نہرے نہی ضروري سمجھا اور تباہ کیا چنانچہ ایسی بیرحمونکے باعث سے یہہ لوگ اتنی برے اور نالایق اور ناکارہ هوگئے کہ ظالم مشہور هوئی اور اُنکي حرکتوں نے شاعروں کو هجو کرنیکی سامان اور نقالوں کو ستم کي نقلوں کے سرمایہ دیئی *

تمام شہر اور اضلاع ملک یونان کے جو ایک دوسرے سے مختلف معلوم هوتے تھے اور قوانین اور رسم و رواج کي حیثیت سے ایک تھے اتنے قوي اور زبر دست هوگئے کہ اُنکے سامنے ڈارایس یعني دارا اور اُسکے بیتی زرکسیز کے عهد میں ایرانیوں کي هستي نرهي اور وہ اُنهوں سے تھرانے لگے اور ظن غالب یہہ تہا کہ یہہ لوگ اُسیوقت میں ایران کو ویران کردیتی اگر ویسا هي اتفاق عام هوتا جیسا کہ بعد اُسکے هوا یعني وہ اتنی غالب هوئی تھی کہ کسي سے مغلوب نہوسکتے تھے *

یہہ ماجرا جسکو میں اب بیان کرتا هوں اس قابل هے کہ پڑھنے والی کمال توجہہ سے پڑھیں اور سنے والے جي لگاکر سنیں اگلي جلدوں میں ایک ایسي تھوڑي قوم کا مذکور هوگا کہ وہ ایسی ملک میں بستي تھي کہ جوچھوٹی حصہ فرانس کے بھي برابر نہیں اور اُس تخت سے شاهانہ مقابلہ کرتي تھي جو روے زمین پر نہایت زبر دست تہا اور یہہ بھي بیان هوگا کہ اُن تھوڑے سے لوگوں نے فوج بیشمار ایران کا صرف مقابلہ هي نہیں کیا بلکہ اُن کو تتربتر بھي کیا اور شکست فاحش بھي دي اور کبھي اتنا ایرانیوں کا سر نیچا کیا کہ چار ناچار اُنکو ایسي شرطوں کے لیئی جھکنا پڑا کہ مغلوب کو شرمندہ کریں اور غالب کے شان و شوکت بڑھاویں *

یونانیوں کے تمام شہروں میں لیسڈیمن اور ایتھنز دو شہر تھے کہ اُنہوں نے اپني لیاقت اور کار روائي کے حسن سعي سے آپکو معززوممتاز کیا اور ایک طرح کي بزرگي اور حکومت حاصل کي *

جو کہ ان شہروں کا بہت بڑا ذکر آنے والا هے اس لیئی یہہ امر مناسب معلوم هوتا هے کہ اُس سے پہلی کچھہ تھوڑا ا: ان انکے مختلف

باشندوں کي فطرت اور عادت اور طور و طرز حکومت کا مجملاً لکھا جاوے *

وہ بیانات جو میں لکھا چاہتا ہوں اُنکا بڑا حصہ پلوتارک کے بیاں سے لیا گیا ہے جسنے لائي کرگس اور سولن کے زندگي کا تذکرہ لکھا ہے *

اسپارٹا اور اُن قانونوں کا بیان جو لائي کرگس نے جاري کئے تھے

اسپارٹا کي حکومت اور انتظام کے قاعدے جو لائي کرگس نے مقرر کیئے گو خلاف قیاس اور خارج از فہم ہیں مگر اُن کي تصدیق کرنیوالے بھي اِس کثرت سے ہیں کہ تمام دنیا کي تاریخوں میں کسي امر کے اتنے تصدیق کرنیوالے نہوں گے *

اِسپارٹا کے بادشاہوں میں سے جو بالاتفاق حکم راني کرتے تھے یہہ قانوں بنانے والا یونومیئس کا بیٹا تھا لائي کرگس کو یہہ بات بہت آسان تھي کہ وہ اپنے بھائي کے بعد تخت نشین ہوتا اِس لیئے کہ بھائي اُسکا لاولد فوت ہوا تھا چنانچہ چند روز اُسنے بادشاہي بھي کي مگر جبکہ اُسکو یہہ امر دریافت ہوا کہ اُسکي بھاوج حاملہ ہے تو اُسنے علانیہ بیان کیا کہ اُسکي اولاد تخت حکومت کي مستحق ہے بشرطیکہ وہ لڑکا ہووے اور اُسي وقت سے اُسنے سلطنت اسطرح پر کي کہ جیسے صغیروں کے ولي سرپرست اُن کے ترکہ کي حفاظت کرتے ہیں اُسي عرصہ میں لائي کرگس کي بھاوج نے اُسکے پاس یہہ پیغام بھیجا کہ اگر تو مجھسے شادي کرے تو یہہ حمل ضائع کردوں لائي کرگس یہہ سنکر نہایت رنجیدہ ہوا مگر اُسنے اپنے رنج و غصہ کو ظاہر نہ کیا اور اُس عورت کو وضع حمل تک دہلاے پھسلاے رکھا اور حیلے حوالے بتاتا رہا چنانچہ جب لڑکا پیدا ہوا تو لائي کرگس نے اُسکے نام کي منادي کرائي اور اُسکي تربیت میں کمال حزم و احتیاط اور غایت عقل و ہوشیاري کو صرف کیا اور اسلیئے کہ اِس شاہزادہ کے ہونے سے رعایا کو کمال خوشي حاصل ہوئي نام اُسکا چاري لاس رکھا *

اُس زمانہ میں یہاں تک بد انتظامي تھي کہ بادشاہ کے احکام و قوانین کو ناپسند کرتے تھے اور اُنکي بات نمانتے تھے اور رعایا کي نافرماني روز بروز بڑھتي جاتي تھي اور کسي طرح کي روک تھام نتھي لائي کرگس نے نہایت دلاوري سے یہہ ارادہ کیا کہ اسپارٹا کي حکومت کي طرز تمام بدل

والی چنانچه اسي لحاظ سے که عمده عمده قانون جاري کیں .. انہیں
مختلف ملکوں کا سفر اختیار کیا تا که اور قوموں کي مختلف رسوم و .. ؛
واقف هووے اور وہ لوگ جو فنون مختلفه سے بڑي واقفیت اور انتظام ملکي
میں کامل دستگاه رکھتے هوں اُن سے منسورت کرے غرض که اُسنے جزیرہ کریٹ
سے پهلی پهل سیاحي شروع کي جهان کے قانوں نهایت سخت مشهور هے
اور بعد اُسکے ایشیا میں گیا جهاں کے دستور کریت کے مخالف تهے اور
سب سے پیچهی مصر میں پهونچا جو علوم اور فنون اور صلاح و مشوره میں
بغایت مشهور تها جستدر عرصه که اُسکو واپس آنے میں لگا اُسیقدر اُسکے
ملک والے اُسکے آنیکے مشتاق تهے یهاں تک که بادشاهوں نے بهي یهه ضرورت
سمجهکر که اُسکي حکومت سے کسي قدر رعایا قابو میں آویگي جلد آنیکي
تاکید کي تهي جب که وہ اسپارٹا میں واپس آیا تو اُسنے یهه خیال کیا که چند
قاعدوں کي تبدیل سے رعایا کا انتظام خاطر خواہ نهوگا کام ناکام تمام قوانین
حکومت کو بدلنا واجب سمجهکر تبدیل احکام سے پیشتر آریکل لینے کے
واسطے وہ ڈلفاس میں گیا اور حسب دستور وهاں ایپالو کي نیاز کي اِس
بتخانه کي پوجارن نے لائي کرگس کو خاص معتقد دیوتوں کے بلکه خود
دیوتا کے لقب سے پکارا لائي کرگس نے یهه استدعا کي که میں اپنے ملک
کے واسطے ایک مجموعه قوانین بنانا چاهتا هوں ارشاد هوا که دیوتا نے
تیري درخواست منظور کي اور وہ سلطنت جمهوري جو تو قایم کیا چاهتا
هے تمام دنیا میں نهایت عمده هوگي بعد اُسکے جب لائي کرگس اسپارٹا میں
آیا تو بڑے بڑے رئیسوں کو اپني تجویز سے آگاہ کیا اور جب اُسکو یهه یقین
کامل هوا که اُن لوگوں نے میري راے سے اتفاق کیا تو وہ چند آدمي مسلح لیکر
اِس غرض سے بازار کو گیا که لوگونکے دلوں پر اُسکا رعب داب اتنا بیٹهی که
کوئي اُسکے مقابله پر کهڑا نهو اور کسي قسم کا خلاف نکرسکے *

نئي طرز حکومت جو لائي کرگس نے اسپارٹا میں جاري کي اُسکے
تین قاعدے مقرر کیئي*

قاعدہ اول

یعني سنیٹ .. بنا

تمام نئے قانوں اور عمده قاعدے جو لائي .. .. مقرر کیئي اُن میں
سے نهایت بڑا قاعده وہ محکمه سنیٹ کا تها .. .. .. اصلي یهه

تھا کہ سنت والونکو بھي بادشاھوں کي مانند وہ اختیار و قدرت حاصل ھووے کہ اُسکے ذریعہ سے حکومت کو بڑي مدد پھونچتي رھے اور استقلال اُسکا روز بروز بڑھتا رھے معنے اُسکے یہہ ھیں کہ جب گورنمنٹ میں کسي طرح کا تزلزل واقع ھو اور بادشاہ کا جور و تعدي سے لگاؤ پایا جاوے تو یہہ محکمہ رعایا کي جانب داري کرے اور بادشاہ کو اعتدال کي حالت پر پھیرلاوے جیسا کہ افلاطون نے لکھا ھے کہ عدل و اعتدال پر رھنیکے واسطے بادشاھوں کے اختیاروں کي روک ٹوک کي جاوے *

لائي کرگس نے تو گورنمنٹ کا یھي معقول طریقہ قایم کیا مگر ایک سو تیس برس بعد اُسکے لوگوں نے اختیارات محکمہ سنت کے کہ اُس میں دو بادشاہ اور اٹھائیس سنتر کل تیس آدمي میمبر تھے حد سے زیادہ پائے اور اُسکي زیادتي کي روک تھام کے لیئے ایفوري کا محکمہ قایم کیا اور اُسمیں پانچ آدمي منتخب مقرر کیئے اور ھر برس تبدیلي اُنکي مقرر کي یہہ محکمہ اُن لوگوں سے نہایت مشابہت رکھتا تھا جو روم میں تریبون کا عہدہ رکھتے تھے اور تریبون آفدي پبلک کہلاتے تھے ان لوگوں کو اسقدر قدرت حاصل تھي کہ وہ بادشاہ کو بھي گرفتار کرسکتے تھے چنانچہ یھي صورت پاربنئیس بادشاہ کے مقدمہ میں پیش آئي ایفوري کا محکمہ تھیوپومپس بادشاہ کے عہد سلطنت میں قایم ھوا اس بادشاہ کي بي بي نے ایکروز اُسکو سخت لعنت ملامت کرکے یہہ بات کہي کہ جو اختیار تجکو حاصل تھے وہ تونے اپني آل و اولاد کے حق میں بگاڑ دیئے اور اُنکے لیئے باقي نچھوڑے اُسنے یہہ جواب دیا کہ میں اپني اولاد کو ایسي اچھي حالت میں چھوڑے جاتا ھوں کہ وہ ھمیشہ باقي رھے *

اُسوقت میں اسپارٹا کي حکومت صرف سلطنت شخصیہ ھي نتھي بلکہ عماید سلطنت کو بھي اُسمیں کمال دخل و تصرف تھا اور رعیت بھي محروم نہ تھي حاصل یہہ کہ اس مجموعہ میں سے ھر گروہ اپنے اپنے اندازہ کے موافق رفاہ عام کي حکومت سے فائدہ اُٹھاتے تھے اور باوجود اسکے کہ تمام آدمي زاد نئي بات کے خواھاں جویاں ھوتے ھیں اور ھمیشہ پراني باتوں سے اُنکے جي بھر جاتے ھیں مگر لیسیڈیمن میں ۷۰۰ برس تک لائي کرگس کے قانون جاري رھے اور کسي کا جي بھي نہ اوکتایا اور کسي پر گراں نگذرے *

دوسرا قاعدہ

تقسیم اراضي اور سونے چاندي کي ممانعت کا ۱

لائیکرگس نے تقسیم اراضي وغیرہ کا قاعدہ عیش و آرام رعیت اور حسن انتظام سلطنت کے واسطے کمال دلیري سے جاري کیا اسلیئے کہ رعیت کا بڑا حصہ اتنا محتاج تھا کہ اُنکے پاس گزہ بھر زمین بھي نہ تھي اور چند خاص آدمي تمام اراضي ملک پر قابض و متصرف تھے لائیکرگس نے غرور حسد اور تنعم و عیاشي اور نہایت دولتمندي اور غایت افلاس کے نام و نشان مٹا دینے کے لیئے تمام شہر والوں کو یہہ فہمایش کي کہ تمام اراضي مقبوضہ گورنمنٹ کے حوالہ کریں سے تقسیم اُسکي نئے سر سے عمل میں آویگي اور تمام رعیت برابر کیجاویگي اور جو لوگ کہ لائق اور نیک ہونگے اُنہیکو بزرگي بڑائي دیجاویگي یہہ قانون اگرچہ نہایت مشکل تھا مگر عمل درآمد اُسکے بھي بخوبي ہو گئی چنانچہ لکونیا کي اراضي کو تیس ہزار حصہ برابر کرکے بیرونجات کي رعایا پر تقسیم کردیا اور جو زمینیں کہ اسپارٹا سے متعلق تھیں انکو نو ہزار حصوں پر تقسیم کرکے شہر والوں کو عطا کیں یہہ بات بہت مشہور ہی کہ اس تقسیم کے بعد ایک روز لائیکرگس عین فصل میں کہیں باہر سے جبتو واپس ایا تو لکونیا پر اُسکا گذر ہوا لوگوں کے حصے مساوي اور غلہ کي برابري ملاحظہ کرکے اپنے ہمرائیوں سے ہنسکر یہہ فرمانے لگا کہ لکونیا کي یہہ صورت ہی کہ گویا کئي ماں جائے بھائي اپنے ترکہ ورثہ کو بحصہ مساوي تقسیم کر رہے ہیں *

جب کہ جائداد غیر منقولہ کي تقسیم سے فراغت پائي اور اُسکا پھل پھول بھي ملاحظہ کیا تو جائداد منقولہ کي تقسیم بھي چاہي تاکہ چھوٹائي بڑائي کا کہیں نام و نشان باقي نرہے اور بالکل نیست و نابود ہو جاوے مگر اس تدبیر کو اسلیئے نامناسب سمجھا کہ مال جانکے برابر ہے اور لوگ اسکو بہت عزیز جانتے ہیں آخرالامر وہ ڈھنگ چلا کہ روپئے پیسے کي محبت نرہی اور کوئي طمع کي راہ نچلے چنانچہ پہلے اُسنے چاندي کے چلن کي ممانعت کي اور فرمان نافذ جاري کیا کہ لوہے کا سکہ جاري رہے اور سوا اُسکے تمام سکے استعمال سے باہر سمجھے جاویں اور اُسکو بھي اتنا وزني اور کم قیمت بنایا کہ دس مائناس کے بھر تک لانیکے واسطے

جسکے پانسو لیور فرانسیسي اور تیس پونڈ انگریزي اور دو سو روپیہ
هندوستاني هوتے هیں ایک بڑا چھکڑا اور دو بیل بارکش درکار هوتے تھے
اور ایک کوتھا اُنکے رکھنے کے لیئے چاهتا تھا اور علاوہ اُسکے یہہ کام کیا کہ
اسپارتا میں تمام بیفائدہ فن موقوف کیئے اور یہہ سعي خاص اُسکي محض
بیجا تھے اسلیئے کہ جب سونے چاندي کا چلن موقوف هو گیا تو یہہ
سارے فن خود بخود موقوف هو جاتے کیونکہ کوئي پیشہ والا اپنے مال کو
کسي گاهک کے هاتھہ اس وجہہ سے بیچ نسکتا اور نہ کوئي گاهک خرید تا
کیونکہ سوای اسپارتا کے کسي ملک میں بلاد یونان کے لوھے کا سکہ جاري
نتھا بلکہ اُسکو سارے لوگ برا کہتے تھے اور نہایت اُسکي مذمت کرتے
تھے *

تیسرا قاعدہ

تمام شہر والوں کے باهم کھانا کھانیکا

لائي کرگس نے یہہ سوچ بچار کر کہ عیش و عشرت اور مال و دولت
کي محبت باقي نرهے یہہ قاعدہ ایجاد کیا اور تکلفات کھونیکے درپے هوا
حکم دیا کہ وہ کھانے جو درج قانون هیں تمام لوگ باهم مل جلکر کھایا
کریں اور کوئي آدمي اپنے گھر کھانے نپاوے چنانچہ اِس کفایت شعاري اور
سادہ خوري کا یہہ نتیجہ حاصل هوا کہ روپیہ پیسہ کي قدر نرهي چوري
کا باب مسدود هوا اور کوئي مطلب ایسا باقي نرها کہ اُسکے واسطے روپیہ
جمع کیا جاوے اور جمع کرنیکا مزا هاتھہ آوے اور جمع کرنیوالا اپني
تیپ تاپ دکھاوے خلاصہ یہہ کہ امیر و غریب باهم کھانے پینے لگے اور
کسي کا یہہ مقدور نہوا کہ اپنے گھر سے کھا پي کر اُس جلسہ عام میں
شریک هو بلکہ ایک دوسرے کا نگران رهتا تھا کہ اُسنے پیٹ بھر کر کھایا
یا نہیں یہاں تک کہ اگر کوئي کچھہ کم کھاتا تو تمام جلسہ اُسکو یوں
ملامت کرتا کہ یہہ نازک مزاج هي تکلف پر مرتا هي یہاں کا کھانا اِسکو
پسند نہیں آتا *

اِس قانون کے جاري هونے سے دولتمند نہایت ناراض هوئے اور بڑا هنگامہ
برپا هوا چنانچہ ایک نو جوان الکزینڈر نامي نے لائي کرگس کي آنکھہ

نکال لی اور کچھہ ملاحظہ نکیا مگر لائی کرگس نے یہاں تک چشم پوشی کی کہ چشم نمائی سے بھی در گذرا اور اگر اُسکو اِنتقام اسکا منظور ہوتا تو ہر طرح سے اِس حرکت بیجا کی سزا دے سکتا تھا مگر اُسنے کچھہ نکہا اور کسی کی نہ سنی بلکہ نہایت مہربانی کی اور خاطر داری اور مدارات سے اُسکو ٹھنڈا کیا بعد اُسکے کسی نے دم نمارا اور بے تکلف کھاتے پیتے رہے اور دستور یہہ تھا کہ ایک میز پر پندرہ آدمی کھانا کھاتے تھے اور بدون رضامندی تمام جلسہ کے کوئی میز پر بیٹھہ نسکتا تھا اور ہر شخص کو ہر مہینے میں ایک بشل آٹے کا یعنے ۳۲ سیر اور آٹھہ پیمانہ شراب کے اور پانچ پونڈ یعنے ڈھائی سیر پنیر اور ڈھائی پونڈ یعنی سوا سیر انجیر اور کچھہ نقدی پکوائی کے لیئے دینا پڑتا تھا اور کوئی آدمی اِس قاعدے سے مستثنی نہ تھا یہاں تک کہ بعد جاری ہونے اِس قانون کے ایجس بادشاہ اِس قصور پر سزا اور ملامت کا مستحق ہوا کہ جب وہ مہم سے آیا تو اُسنے اپنی بی بی کے ساتھہ کھانا کھایا جن میزوں پر کہ بڑی بوڑھی کھانیکو بیٹھتے تھے وہاں لڑکے بالے بھی تھوڑا بہت کھاتے پیتے تھے اور اچھی اچھی باتیں اور چاپی چنی نصیحتیں سنتے تھے کھانے پینے کا نام تھا اور حقیقت میں وہ میز خانے علم و ادب کے مکتب خانے تھے اِنتظام ملک کے عمدہ عمدہ قانون اور سیاست مدنی کے نئے نئے قاعدے گوش گذار ہوتے تھے اور ہسنے بولنے کا یہہ التزام تھا کہ کوئی کلمہ ایسا زبان پر نگذرے کہ طبیعت کو نا گوار ہو اور بولے جی برے ہوں اور جب کبھی گفتگو کسیکو گران گذرتی تو اُسی وقت وہ موقوف کیجاتی لڑکوں کو راز داری اِسطور پر تعلیم کیجاتی تھی کہ جب کوئی لڑکا کھانیکے جلسہ میں شریک ہوتا تو سالار قافلہ اُسکو دروازہ دکھاکر یہہ فرماتا کہ جو کچھہ یہاں زبان سے نکلے وہ اِس دروازہ سے باہر نجاوے عمدہ غذا اُنکی ماءالحم تھا اور تمام آدمی اور خصوص عمر رسیدہ لوگ اِس غذا کو پسند کرتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ ایسا اِتفاق ہوا کہ ڈایونیسیس بادشاہ اُنکے کہانے پینے میں شریک ہوا اور تمام کھانوںکوں برخلاف سبکے بد مزہ بتایا باورچی نے عرض کیا کہ جب تک فضول تحلیل نہوں اور بدن پسینے پسینے نہو جاوے اور اشتہا غالب نہو تب تک کہانے پینے کا مزا نہیں آتا اور حضور کا یہہ حال ہی کہ تھوڑی مشقت بھی گوارا نہیں کرتے *

قواعد متفرقۂ کا بیان

لائي کرگس کے متفرق قاعدوں کا جو ذکر مذکور هوتا هی اُس سے یهہ مقصود نهین که یهہ قاعدے بهي کتاب مین مندرج هیں اِسلیئے که اُسنے چند قاعدے کتاب میں درج کیئے تھے باقي اور قاعدے رعایا کے برتاو میں تھے اور یهہ لوگ یہان تک پا بند هو گئے تھے که قانون کے پتلے بن گئے تھے چنانچہ منجمله اُنکے وه قانون بهي هیں جو لڑکوں کي تعلیم و تربیت کے لیئے ایجاد کیئے تھے اور اصل اصول اُنکا یهہ تھا-که تمام لڑکے بالے اپنے ما باپ کي به نسبت گورنمنٹ سے زیاده علاقه رکھتے هیں اِسلیئے اُنکي تعلیم و تربیت کے قانون مقرر کرنے واجب سمجھنے چاهیئیں اور ایسا قاعده مقرر کیا جاوے که جس سے حب وطن اور حسن طبیعت حاصل هووے اور یهہ بات ٹهیک نهیں که وه ماں باپ کي مرضي موافق بیهوده تربیت اور بیفائده تعلیم پایا کریں چنانچہ یهہ قانون مقرر کیا گیا که جب کوئي لڑکا پیدا هوتا تو هر قوم کے عمده عمده آدمي اُسکو جانچنے تولنے جاتے تھی اگر جوڑ بند کا سچا اور آٹهوں گانٹهہ پورا پاتے تهی تو اُسکو لے آتے تھے اور زمین کے نوهزار حصوں میں سے ایک حصه اُسکي جاگیر مقرر کرتے اور اگر ایسا ناتوان دیکهتی تھے که اُسکے قوي هونے کي توقع نهوتي تهي تو اُسکے مرنیکا فتوے دیتي تھے بچوں کو همیشه سکهایا جاتا تها که وه کهانے پر اصرار نکریں جو حاضر هووے وه کهالیویں اور تنهائي اور اندهیرے میں نڈریں اور رونے چلانے سے واسطه نرکهیں بد مزاجي سے بچاتے تھے اور ننگے پانو پهراتے تھے اور کهرے بچهونوںپر سلاتے تھے اور گرمي جاڑے میں ایک کپڑا پهناتے تھے اور ساري غرض یهہ تهي که محنتونکے عادي هوویں اور وقت پر جان نچهوراویں اور سردي گرمي کي پروا نکریں بعد اُسکے ساتویں برس جماعت میں داخل کیئیجاتے تهےاور ایک قانون سب پر جاري هوتا تها اور تمام تعلیموں میں اس تعلیم کا بهت چرچا تها که اطاعت کو یهاں تک مقدم سمجهیں که جو کچهہ اُنسے کها جاوے اُسپر بے عذر و تکلف عمل کریں *

واضح هو که صاحب قانون کي رائے تعلیم اطاعت کے باب میں جس پر تمام آسایش اور رفاه عام منحصر هے نهایت راست اور بغایت درست هے که وه بچونکو اپنے بزرگوں اور اُستادوں کي اطاعت سکهاتے تهے اُستادونکا

قاعدہ يهه تها كه كهانا كهانے ميں سوالات مختلفه كے ذريعه سے تعليم كي چهيڑ چهاڑ بهي چلي جاتي تهي مثلاً أنسے بهي دريافت كرتے تهے كه شهر ميں كونسا آدمي متدين هے اور أس مقدمه ميں تمهاري كيا راے هے اور لڑكونكا يهه عالم تهاكه سنے كے ساتهه هي مختصر لفظوں ميں جواب باصواب عرض كرتے اور برهانونكے زور سے بخوبي ثابت كرديتے اور وجهه أسكي يهه تهي كه وه ليكونك محاورہ كے عادي كيئے جاتے تهے اور وه محاورہ يهه هے كه تهوڑے لفظوں ميں بهت بڑا مطلب ادا كيا جاوے يا بنوك قلم لكها جاوے اسليئے كه لائي كرگس كي حسن تدبير سے روپيه پيسے بيقدر هوگئے تهے اور تمام فنونكي كارخانه تهنڈے بڑے تهے اور تقرير مختصر اور بيان مطلب خيز سے كمال رغبت اور أنس سام تها علم ادب كي تعليم بقدر ضرورت جاري تهي سواے فنون جنگ اور رسوم اطاعت كے باقي كسي علم و هنر كي تعليم نهوتي تهي بچونكي تربيت كا مهتمم ايك شخص ذي عزت عالي رتبه مقرر كيا جاتا تها اور وه شخص اپني تجويز سے هر ايك جماعت كے ليئے ايسا مدرس معين كرتا تها كه عقل و ديانت أسكي مسلم اور چال ڈهال أسكي ٹهيك ٹهاك هوتي تهي *

أس ملك ميں ايك طرح كي چوري جاري تهي كه وه حقيقت ميں چوري نه تهي اسليئے كه لڑكوں كو اجازت تهي كه بڑے بڑے مكانوں اور باغوں سے كهانے پينے كي چيزيں ايسي هوشياري سے چراويں كه دوسرے كو خبر نهووے اور اسي ليئے اگر كوئي پكڑا جاتا تو أسكو اِس قصور پر سزا ديجاتي تهي كه هوشياري سے كيوں كام نكيا *

شرط سليقه هے هر ايك بات ميں * عيب بهي كرنے كو هنر چاهيئے -

سنا هے كه ايك مرتبه ايك لڑكے نے ايك لومڑي چرائي اور دامن كے نيچے چهپالي لومڑي أسكا پيٹ پهاڑتي رهي اور وه ويساهي كهڑا رها يهاں تك كه أسنے كام أسكا تمام كيا مگر أسنے دم نمارا اور بدنامي كو گوارا نكيا يهه چوري نام كي چوري هے مگر واقعي نهيں اسليئے كه رعايا كي رضامندي اور صاحب قانون كي اجازت سے هوتي تهي اور اجازت سے غرض يهه تهي كه اِسپارٹا والے داؤں گهات ميں پورے هوں اور تهوڑے اوقات پر بسر كريں اور خود كماويں اور جفا كشي كے عادي رهيں اور لڑائيوں ميں كام ديں واضح هو كه مولف نے ان باتوں كو ايك اور رساله ميں مفصل

بیان کیا ھے اِسپارٹا کے لڑکونکا صبر و استقلال ایک تہیوار میں جو دیانا عرف
آرتھیا کے لقب سے ملقب تھا بخوبي واضح ھوا اسلیئے کہ وھاں اُنکے ماں
باپ کے روبرو اُنکی ننگے پنڈوں پر برابر کوڑے لگتے تھی یہانتک کہ بعضے
لہولہان ھوتے تھی اور بعضی اپني جان سے جاتے تھی مگر کوئي اُف نکرتا
اور دم نمارتا تھا اور ماں باپونکا یہہ حال تھا کہ انکھوں کے سامنے اپنے
نورچشموں کا وہ حال تباہ دیکھتی تھے اور ھر چوٹ پر آفریں اور ھروار پر
شاباش کھتی تھی پلوٹارک کھتا ھے کہ خود میں نے ایسي بیرحمي کے موقوں
پر لڑکونکو جان دیتی ھوے اپني آنکھونسے مشاھدہ کیا ھے اور اِسي سبب سے
ھارس صاحب نے شہر لیسیڈیمن کو پیشینس یعني صابر کا لقب دیا ھے
ایک مورخ کے بیان سے معلوم ھوتا ھے کہ ایک شخص نے تین ضربیں لاتھي
کي اُٹھائیں اور کسي طرح کي فریاد و زاري نکي لیسیڈیمن والوں کو دستکاري
کي بالکل ممانعت تھي اور شب و روز سیر و شکار اور مشق و ریاضت
جسماني میں سرگرم رھتے تھے اور اُن کي اراضیات کو ایلوتي جو غلامونکي
ایک قسم تھي بوتے تھے اور پیداوار سے حصہ بانٹ لیتے تھے *

لائي کرگس کي غرض یہہ تھي کہ شہروالوں کو فکر معاش سے فراغت رھے
اور اپنے اپنے مکانوں میں باھم بیٹھہ کر کمال فراغت سے گفتگو کیا کریں چنانچہ
ھرطرح کي باتیں اور ھرقسم کے جھگڑے پیش ھوتے تھے اور اکثر یہہ عادت
تھي کہ بڑے بڑے کاموں میں کمال متانت اور تمام تامل سے گفتگو کرتے تھے
مگر کبھي کبھي بطور چاشني کے دوچار باتیں ھنسي خوشي کي بھي ایسے
طرز خاص پر ھوجاتی تھیں کہ لطف نصیحت سے خالي نہوتي تھیں
الگ تھلگ رھنے کو اچھا نجانتے تھے اور بہت تھوڑا اُنکا وقت تنہائي میں
صرف ھوتا تھا اور اکثر اوقات اپنے اپنے افسروں کے ساتھہ رھتے تھے جیسی
مکتبوں کے لڑکے اپنے اوستادوں کے ساتھہ لگے پھرتے ھیں اور اُن کے دلونمیں
حب وطن اور رفاہ خلایق کے ولولے اتنے سماگئے تھی کہ تمام مطلبوں پر
ایسے اعلی مطلب کو مقدم رکھتے تھی اور اپني ھستي کو اپني ذات کے
واسطے نسمجھتی تھی بلکہ یہہ خوب جانتے تھی کہ ھم رفاہ خلایق کے
واسطے پیدا ھوئے ھیں اور ھمارے پیدایش سے صرف رفاہ عام منصود ھے
پڈاریٹس نامي ایک شخص ذي رتبہ جب کسي موقع پر منجملہ اُن
تین سو آدمیونکے جو عمدہ اور منتخب تھی شمار نہوا تو اُسنے پھرتے پیروں

کمال رضامندي سے یهه صاف بیان کیا که نهایت شکر کا مقام هے که اِسپارٹا میں تین سو آدمي مجهه سے زیاده قابل اور هوشیار هیں *

خلاصه یهه که لیسیڈیمن میں هر چیز ایسي هي ہي که اُسکے ذریعه سے بهلائي کو ترقي اور برائي کو تنزل هوتا رهے یعني تمام حرکات اور سکنات اور تقریرات اور عمارات اور کتبوں سے یهه امر مشترک وهاں حاصل تها که بهلي باتوں کي عزت اور بري باتوں کي ذلت سارے چهوٹے بڑوں کے دلنشین هووے اور یهه امر ظاهر هے که جهاں ایک دوسریکو دیکهنے سے نصیحت حاصل هووے وهاں بت پرستوں میں جهاں تک نیک هونا ممکن هوگا وهاں تک ضرور هي نیک هوگا لائي کرگس کو رات دن یهي فکر رهتي تهي که وه باتیں جنکے ایسے اچهے نتیجے هیں دیر تک قایم رهیں اور یهي امر باعث تها که اپنوں کے باهر جانے کي روک ٹوک اور بیگانوں کے وهاں بسنے کي لاگ ڈانٹ رهتي تهي که مبادا دوسروں کي خوبو اُن میں اثر کرے اور عیاشي اور اوباشي ظهور پکڑے اور کي کرائي محنت ضایع جاوے اور یهه یقین کامل تها که جیسے بستي کو هواے وبائي سے بچانا ضروري هے ویسے هي برے طوروں سے حفاظت اُسکي واجب هے حاصل کلام یهه که لیسیڈیمن والوں کے تمام کار و بار اور سارے بیوپار بیوهار لڑائي کے کام کاج کے لیئے تهے اور کمال ریاضت اُن کي هتیاروں کي درستي تهي اور جسقدر محنت که وه امن و چین کے دنوں میں کرتے تهے اُسقدر مشقت لڑائي پر نه اُٹهاتے تهے اور تمام دنیا میں یهي لوگ تهے که وه لڑائي بهڑائي میں آسایش پاتے تهے اور چین چان کے مزے اُڑاتے تهے اور وجهه یهي تهي که اسپارٹا میں انتظام فوج کے قاعدے بہت سخت تهے مگر لڑائي پر وه اتنے کم هوجاتے تهے که گونه ارام بهي ملتا تها لڑائي کا بڑا مضبوط قاعده وه تها جو ڈیمیریٹس نے زرکسیز سے بیان کیا یعني اُسنے یهه کہا تها که فوجوں کي کثرت سے منهه نه پهیرنا جهاں کهڑے هونا وهیں جم جانا حاصل یهه که مرنا یا مارنا اُن کے دلوں میں ایسا بسگیا تها که ایکمرتبه آرکیلوس شاعر نے اسپارٹا میں یهه مضمون باندها تها که آدمي کے حق میں هتیاروں کا ڈالنا اپني جان عزیز کهونے سے بهتر هے یهه کهنا اُسکے حق میں سم هوگیا که اُسکو اُسوقت شهر چهوڑ نے پر مجبور کیا *

غرض که مقوله ڈیمیریٹس کا اتنا مؤثر پڑا تھا که ایک عورت نے اپنے بیٹی سے یہه بات کہي که ڈھال لگاے ہوے آنا یا ڈھال پر پڑکر آنا اور ایک عورت نے جب یہه سنا که اُسکا بیٹا لڑائي میں کام آیا سو اُسنے کمال بے پروائي سے یہه کہا که میںنے اُسکو اسي کام کے لیئی پالا پوسا تھا اور مرنا اُنکا مارنے مرنے پر اِس سے واضح ہوتا ھے که جب لیوکترا کي لڑائي میں جہاں اسپارٹا والوں کا بڑا نقصان ہوا تھا لوگ مارے گئے تو اُنکے ماں باپ خوش ہوتے تھے اور مبارکبادیاں لیتے دیتے تھے اور بتخانوں میں دیوتوں کا شکریه ادا کرتے تھے که ہماري اولاد نے اپنا فرض ادا کیا اور وہ لوگ جو شکست کھاکر آئے تھے اُن کو دن کاٹنے بھاري پڑے اور ایسے رنجونمیں مبتلا ہوے که کسیطرح تشفي نہوتي تھي دستور تھا که اگر کوئي اِسپارٹا والا کسي لڑائي سے بھاگ کر آتا تو وہ ہمیشه بیعزت رہتا اور سرکاري عہدوں پر معزز نہوتا بلکه کسی مجلس میں بھي بیٹھنے نه پاتا اور رشتے ناتوں سے محروم رہتا اور گلي کوچوں میں ہزاروں باتیں سنتا اور لوگوں کي کڑي اُٹھاتا اور غایت ذلت یہه تھي که اُسکا ذلیل کرنیوالا سزا پانے کا مستحق نہوتا اور یہه بھي دستور تھا که جب کبھي اسپارٹا والے کہیں لڑنیکو جاتے تو اپنے دیوتوں پر نذریں چڑھاتے اور قربانیاں کرتے اور مددیں مانگتے پلوتارک نے لکھا ھے که جب وہ دشمن کے مقابله پر جاتے تھے تو اُنکو یہه یقین کامل ہوتا تھا که خدا تعالے ہمارا معین و مددگار ھے بلکه ہمارے ساتھه ہوکر ہماري خاطر لڑتا ھے اور یہه بھي قاعدہ تھا که فتح پانے پر دشمن کا ادنا تعاقب کرتے تھے که فتح و ظفرکا یقین کامل ہوجاوے اور یہه سمجھه کر لوٹتے تھے که یونانیوں کے یہه شایاں نہیں که وہ بھگوڑوں کو قتل کریں اور عُمدہ نتیجه اِس قاعدہ کا صرف نامداري ہي نه تھي بلکه یہه بھي منفعت تھي که تمام غنیم یہه جانگئی تھی که بہوتي قسمت اُسکي جو اسپارٹا والوں سے لڑے اور بھلی بھاگ اسکے جو اُن کے سامنے سے بھاگ کر جاوے اور اِسي لیئی اکثر آدمي اُن کے سامنے سے بھاگ جاتے تھے جب لائي کرگس کے قانون جاري ہوئے اور عمل درآمد اُن کے بخوبي ہونے لگے اور وہ طرز ایسي مضبوط ہوگئي که بدون سعي و کوشش کے قایم رہے تو وہ اسقدر خوش ہوا که جیسے پلیٹو یعني افلاطوں نے خدا تعالی کي نسبت لکھا ھے که وہ دنیا کے پیدا کرنے کے بعد اُسکے کارخانوں کو راست اور درست دیکھه کر بہت راضي ہوا *

لائي‌كرگس نے بمقتضاے احتياط كے يهه چاها كه يهه سلسله هميشه قايم رهے اور كسي طرح كا تغير اُسميں واقع نهو چنانچه اُسنے رعايا سے يهه ارشاد كيا كه يهه قانون ابتك پورے نهيں هوئے كچهه تهوڑي كسر باقي هے اور تكميل اُنكي اريكل اپيالو كي مشورت پر موقوف هى ڈلفاس كو جاتا هوں جب تك واپس نه آؤں يهي قانون بدستور جاري رهيں چنانچه اُسنے قول و قسم ليئے اور كمال و شوق پر ڈلفاس كو روانه هوا اور وهاں پهونچكر ديوتا كي خدمت ميں يهه عرض كيا كه وه قانون جو غلام نے اسپارٹا والوں كي بهلائي كے واسطے ايجاد كئے هيں معقول و مناسب اور كافي هيں يا نهيں ارشاد هوا كه وه بهت مناسب هيں اور جب تك وه جاري رهينگے اسپارٹا والوں كي بات بني رهيگي اور يهه ملك تمام دنيا كے ملكوں سے بڑهتي رهيگا *

لائي‌كرگس نے رعايا كو ارشاد مذكور سے اطلاع دي اور مباركباد كهلا بهيجي بعد اُسكے اُسنے يهه تامل كيا كه جو كام ميرے كرنيكا تها وه پورا هو چكا مگر بهت مناسب يهه هى كه منتظموں كي موت بهي ملك كے فائده رساني اور بهبودي سے خالي نهو اور وه كام جو اُنهوں نے اپني زندگي ميں ملك كي بهلائي كے ليئے كيئے هيں اُن سب كا اچها ضميمه يهه هى كه اُنكي موت بهي اُنكو مفيد هو پس اس صورت ميں بڑي خدمت اس خير خواه خلايق كي يهه هى كه ميں آپ كو هلاك كروں اور يهه هلاك اُنكو بهت نافع هوگا اسليئے كه جب تك ميں واپس نجاونگا وه لوگ اپنے قول و قرار پر قايم رهينگے اور قوانين مذكوره كي عملدرآمد برابر رهے گي چنانچه اُسنے كهانا پينا چهوڑا اور بهوكا پياسا مرگيا *

يهه لائي‌كرگس كي راے خود كشي كي پلوٹارك نے لكهي هى اور ايسي ايسي بهت سي باتيں جو مبنے بدون لگانے اپني راے كے لكهي هيں هرگز پسند كے قابل نهيں وه بت پرست جو هوشياري كا دم بهرتے تهے ايسي معاملوں ميں اُنكي راے بهت ناقص اور ضعيف تهي مگر اُنكي تحريروں سے يهه اصل اصول اُنكا واضح هوتا هى كه آدمي اراده الهي كا دنيا ميں ايسا پابند هى كه جيسے كوئي سپاهي جنرل صاحب كے حكم سے كهيں متعين هووے اور بدون حكم ثاني اُسكيتئيں جگهه سے ٹل نهيں سكتا هى اور اَور مقاموں پر بهي يهي قياس كرتے هيں كه آدمي دنيا ميں اُس مجرم كي مانند هى كه وه بعد ثبوت جرم كے مقيد كيا جاوے اور

بحکم عدالت اپني رهائي چاهے مگر بیڑیونکا کاٹنا اور جیلخانه کا توڑنا
اُسکو منظور نهو یهه باتیں اُنکي بجاے خود درست هیں مگر یهه قصور
فهم کا هی اِن باتوں کا حاصل وہ کچهه سمجهے جو وہ اپنے عمل میں لائے
اور یهه کمال نامردي تهي که دنیا کے مصائب سے چهوٹنے کے لیئے مرنا سر
پرلیا اور نهایت خود پرستي تهي که بتامی نام کي خاطر فناي ذات کو
بطرز نا معقول گوارا کیا اورغایت سخن تراشي تهي که اِس امر نامناسب
کو خداے تعالی کا حکم بتایا اور واضح هو که † کیٹو اور لائي کرگس کا
یهي حال هوا *

مورخ کي راے اِسپارٹا کي حکومت اور لائي کرگس کے قوانین پر

بیان خوبیوں قانون لائي کرگس کا

جب تک که سو برس سے زیادہ اِسپارٹا میں لائي کرگس کے
قانون جاري رهے تو اُس ملک کي شان و شوکت روز بروز ترقي پاتي رهي
اِس سے صاف ظاهر هی که وہ قانون بڑي دانائي اور بهت هوشیاري سے
تراشي گئے تهے پلو ٹارک نے اِسپارٹا کے حال میں لکها هی که اِسپارٹا والے
ایک شخص واحد کا حکم رکهتے تهے اور ایسي خوبصورتي اور نیک اسلوبي
سے حکومت کرتے تهے که جیسے کوئي هوشیار آدمي کمال دانشمندي سے
تمام عمر اپني بسر کرتا هی اور وهي مورخ لکهتا هی که جیسے شاعروں نے
هرکیولیز کا حال لکها هی که اُسنے شیر کي کهال پهنکر لٹهه هاتهه میں پکڑا
اور تمام دنیا کو شرو فساد اور جورو جفا سے پاک کیا اِسي طرح اِسپارٹا
والوں نے پراني کرتي اور پهٹا پوستین پهنکر تمام بلاد یونان کو اپنے قابو میں
پا بند کیا اور بکمال حسن تدبیر سے تمام رعایا کو غلام بنا لیا اور یہاں تک
دبدبه بهم بهونچایا که ایلچیوں نے سپاهیونکا کام دیا اور تیغ زبان سے زبان

† یهه شخص رومیوں میں نهایت معزز اور ذي رتبه سردار نهایت مشهور اور
بڑا عالي طبع کمال شجاع اور شریف ذیعلم از بس فصیح اور مورخ اپنے همجنسوں کا
خیر خواہ غرض بهمه صفت موصوف باعث تباهي کارتهیج شهر لیٹئیم واقع اٹلي یعنے
ایطالیه میں بقول سسرو کے ۲۳۴ برس قبل مسیح علیه السلام کے پیدا هوا اور ۸۵
برس کي عمر میں فوت هوا *

تيغ کا کام ليا اور ظالموں کو نيست و نابود کيا اور کبهي کبهي کے جهگڑے مٹ دئے چنانچه اُنکے ايلچي جہاں جہاں جاتے تهے وہاں کي رعايا مکهيوں کي مانند جيسے وہ اپنے بادشاہ کے آس پاس ججوم جهوم آتيں هيں اُنپر گرتي تهي حاصل کلام يہہ که اِسپارٹا والوں نے حسن انصاف اور زور حکومت کے ذريعہ سے تمام اطراف و جوانب پر اپنا رعب داب بٹهايا تها اور آس پاس کي بستيوں کو غلام خانه زاد بنايا تها *

پلوتارک نے لائي کرگس کي زندگي کا حال لکهکر اُسکے آخر ميں وہ راے اپني لکهي تهي جس سے صاحب قانون کي خوبي اور هوشياري کام نا کام واضح هوتي هے اور اُسي مقام پر وہ کہتا هے که پليٹو يعنے افلاطون اور ڈايوجينس اور زينو اور مثل اُنکے جن لوگوں نے قوانين حکومت کے لکهے هيں وہ لوگ بهي اس باب خاص ميں لائي کرگس کے قدم بقدم چلے هيں مگر فرق اِتنا هے که اُنهوں نے خيالي صورتيں بنائيں اور قوانين کو الفاظ و خيالات پر منحصر کيا اور اُسنے بلحاظ اسکے که خيالي انتظاموں کا عمل نهوسکيگا ايسي تدبير معقول سے اِستعمال کرايا که اُنکي نقل نک نهيں هوسکتي اور تمام شهر حکام هو گيا اور سلطنت جمهوري کي تکميل کے لئيے مختلف گروهوں سے ايسي عمده عمده باتوں اِنتخاب کيں که رفاہ عام پر مشتمل تهيں اور اس خوش اسلوبي سے اپني حکومت ميں شامل کيں که اگر ايک بات با وصف مفيد هونيکے کسي طرح مضر هووے تو دوسري بات اُسکي اصلاح کرے اور کل مجموعه تمام نافع هو اِسپارٹا ميں بادشاهوں کي سلطنت شخصيه کا انداز بهي قائم رها اور تيس آدميوں کي کونسل يعني محکمه سنت سلطنت نوعيه کا نمونه تها اور تقرر سنٹر اور منظوري قوانين کا اختيار جو رعايا کو ديا گيا تها وہ جمهوري سلطنت کا نمونه تها اور محکمه ايفوري اِسلئيے مقرر هوا تها که اِن تينوں محکموں ميں جو خرابي واقع هو اُسکي اصلاح کرے اور فساد کو بڑهنے نہ دے اور خوبيوں کے نقصان کو دور کرے اکثر مقاموں ميں پليٹو يعنے افلاطون حکيم نے لائي کرگس کي کمال دانائي اور نهايت هوشياري سے محکمه سنت کي جہت سے بيان کي هے اور حقيقت يہہ هے که يہہ محکمه بادشاہ اور رعايا دونو کے واسطے بنهايت نافع تها اِسلئے که اُسکے سبب سے قانون بادشاهوں پر غالب رها اور خود بادشاہ قانوں پر غالب نهو سکے *

برابر حصونمیں تقسیم کرنا اراضي کا اور موقوف کرنا سونے اور چاندي کے چلن کا

لائي کرگس نے زمین کي برابر بانٹنے اور سونے چاندي کے موقوف کرنے سے عیش و عشرت کا باب مسدود کیا اور لوبھہ لالچ کے جھگڑے مٹادے اور دیواني فوجداري کے تصبي قضاے نیست و نابود کردیئے اِس سے صاف ظاہر هی که یہه تدبیر نہایت عمدہ اور معقول تھي مگر عمل در آمد اُسکا امکان سے باہر تھا لیکن تاریخوں کے ملاحظہ سے دریافت ہوتا هی که یہه قانون اِسپارٹا میں عرصہ دراز تک جاري رہا واضح هو که اِس قانون کي تعریف سے یہه لازم نہیں آتا که اُسپر کوئي اعتراض وارد نہیں هوسکتا بلکه وہ قانون عام قاعدہ قدرت کے خلاف تھا جسمیں ایک کا مال دوسرے کو دینا بالکل ممنوع هی اور اُسنے ایساهي کیا که ایک کا مال دوسرے کے حواله کر دیا اِسلیئے هم اس تقسیم اراضي وغیرہ کو اُس قدر تعریف کے قابل سمجھتے هیں که جسقدر وہ تعریف کے لائق هی بھلا یہه امر ممکن هی که شہر کے دولتمندوں کو سمجھا کر جائداد وغیرہ سے دست بردار کرائی جاویں که وہ غریب مسکینوں کي طرح سے اپني اوقات بسر کیا کریں مگر لائي کرگس نے اِسپارٹا میں یہي کیا که امیر فقیر هوگئے اور بعد اُسکے سیکڑوں برس تک بھي دستور جاري رہا اگر اُسکي زندگي هي میں جاري رہتا تو مقام تعجب نه تھا تعجب یہه هی که بعد اُسکے بھي مدت تک قائم رہا || زنوفن نے جو اپنے اچھي عبارتوں میں † ایجیسیلاس ‡ اور سسرو کي تعریف لکھي هی اُسمیں یہه بھي لکھا هی که دنیا کے تمام شہروں میں ایک لیسڈیمن ایسا تھا که جسنے اپنے قوانین اِنتظام کو بدون تبدل اور تغیر کے عرصہ دراز تک جاري رکھا اگرچه هم جانتے هیں که سسرو کے عہد

|| یہه حکیم ایتھنز کا باشندہ سقراط کا شاگرد تھا خیال کیا گیا هی که چار سو چالیس برس پیشتر مسیح کے پیدا هوا تھا *

† یہه بادشا اِسپارٹا کے بادشاهوں میں سے یوري پانٹڈ کے خاندان میں سے تھا اِسکے سلطنت ۳۹۸ برس قبل مسیح علیه السلام کے شروع هوئي اور ۳۶۱ برس پیشتر حضرت مسیح تک رهي *

‡ یہه ایک رومي حکیم کمال درجه کا فصیح بڑا مصنف مشہور اور نامي گرامي شخص ۱۰۶ برس قبل مسیح کے پیدا هوا تھا *

میں اِسپارٹا کي قوت کم زور ھو گئي تھي مگر تمام مورخ متفق ھیں کہ
اُسکي قوت ایجس کي سلطنت تک قائم رھي اس بادشاہ کے عہد میں
لائي سنڈر اُسکے سپہ سالار نے باوجودیکہ وہ آپ لالچي نہ تھا سونے چاندي
سے گھر کے گھر بھر دیئے اور تمام ملک کو عیش و عشرت سے معمور اور مال
و دولت سے بھر پور کر دیا اور لائي کرگس کے قاعدے درھم برھم ھو گئے اور
قاعدوں کي برھمي صرف سونے چاندي کے چلن ھي سے نہیں ھوئي بلکہ
یہہ بڑا قاعدہ ٹوٹا کہ اُسکے ملک میں طمع دخیل ھوئي اور لالچ نے
رستہ پایا یعني فتح ممالک سے حصول دولت مقصود ھوا اور یہہ سمجھہ
میں آئي کہ بدون دولت کے ملک کو وسعت نہیں ھوتي پلو تارک اور
پولي بیئس لکھتے ھیں کہ سونے چاندي کي موقوفي سے بڑا مقصود
لائي کرگس کا یہہ تھا کہ طمع کي بیخ و بنیاد باقي نرھے اور شہر والے اپنے ملک
میں آباد رھیں اور کسي کے ملک پر نظر نکریں اور حق یھي ھي کہ یہہ
قاعدے اِسپارٹا کي حفظ حدود کے لیئے کافي تھے اور اُسکو یہہ منظور نتھا
کہ اِسپارٹا والے ملک گیري میں شہرہ آفاق ھوں اور فتح نصیب اور فیروز
بخت کہلاویں اور اِسي نظر سے اُسنے اپنے لوگوں کو جنکے چاروں طرف
سمندر بہتا تھا جہازوں کے بیڑے بنانے کي اِجازت اور پاني پر لڑنے بھڑنے
کي رخصت ندي تھي چنانچہ وہ لوگ بھي عرصہ دراز تک امور مذکورہ
کے پابند رھے اور مثل ممنوعات مذھبي کي حرام سمجھکر روک تھام اپني
کیئے گیئے اور یھي لاگ ڈانٹ اُنکي زر کسیز کي شکست تک باقي رھي
مگر بعد اُسکے اُنکو یہہ منظور ھوا کہ ھم سمندر پر بھي قبضہ کریں کہ اِس
ذریعہ سے اپنے غنیموں کي آفت سے محفوظ رھیں مگر اِس کام کي آغاز ھي
میں یہہ بات بھي سوجھي کہ دریا کے معاملے اور سرداروں کي دوري
ھمارے سرداروںکے طور و طرز بگڑنے کي باعث ھوگي چنانچہ اُنھوں نے
بدون پیش آنے کسي اور دقت کے اِس کام سے ھاتھ اُٹھایا حال اُسکا
پازینیئس پادشاہ کے تذکرہ میں مفصل مذکور ھوگا ۔

لائي کرگس نے جو لیسیڈیمن والونکو سمر اور نڈر سے مسلح کیا تھا
اُسکي یہہ غرض نہ تھي کہ وہ لوگوں کو ستاویں اور اپني سزا نہ پاویں بلکہ
سارا مطلب یہہ تھا کہ دشمنوں کي نوک چوک سے بچے رھیں اور
بدخواھوں کے سینے چھانا کریں اور اُسیے اُنکو اِسلیئے جري اور لڑاکا بنایا

تها که اپنے هتیاروں کے سایه میں کمال اِنصاف اور غایت اِتفاق سے بدون
غصب و تعدي کے اچھي خاصي طرح اوقات اپني بسر کرتے رهیں اور
اُسکو یقین تها که جیسے ایک آدمي کا لطف حیات بدوں نیک درست
هونیکے ممکن نهیں ویسے هي شهر و ملک کي آسایش سواے حسن اِتفاق
اور نکوئي اطوار کے متصور نهیں پلو تارک نے لکها هی که جن لوگوں کے
مزاجوں میں فتور اور طبیعتوں میں فساد آ گیا هی وہ یهي سمجهتے هیں
که ترقي ملک و دولت کي برابر کوئي چیز کسي قسم کي مرغوب خاطر
نهیں اور یهي لوگ اُن بڑي بڑي سلطنتوں کو ترجیح دے سکتي هیں
جنهوں نے جبر و تعدي سے بلاد دنیا کو فتح کر کے اپنا مطیع بنا لیا مگر
لائي کرگس کا یهه عقیدہ نه تها بلکه وہ یهه سمجهتا تها که جو شهر عیش
و آرام سے رهنا چاهے وہ ایسي ایسي بیهودي خواهشیں نکرے چنانچه
اُسکے حسن تدبیر سے جسکي هر زمانه میں صفت و ثنا چلي آئي هی
اِنصاف و اعتدال اور امن چین نے شیوع پایا بلکه وہ تدبیر معقول اِسپارٹا
کي بلند نظري اور اولو العزمي کي مانع و مزاحم تهي پلو تارک نے جو اپنے
تذکرہ میں ایسے ایسے خیالات درج کیئے هیں وہ اِن معاملوں کے اصل مطلب
کي دریافت کے لیئے کافي وافي بلکه بغایت نافع هیں اور اُنسے یهه بهي سمجهه
سکتے هیں که جو ملک امن وامان اور چین چان سے بسرکرتے هیں اصلي
شان اُنکي کیا هے اور وہ کس امر پر موقوف هے اور اُن معاملوں کي اصلیت
سے اصلاح اس مادہ فاسد کي که بڑي بڑي سلطنتوں اور فتحیابیوں کے
دیکهنے سے جهوٹي جهوٹي تعریفیں حواله تقریر اور درج تحریر کرتے هیں
اور حقیقت میں وہ ترقي ملک و دولت اتلاف حقوق اور ظلم و ستم
کا نتیجه هوتي هے ممکن و متصور هے *

بچونکي تربیت کا قانون

لائي کرگس کے قانون کا دیر تک قایم رهنا ایسے اچنبے کي بات هے
که متصور نهیں هوسکتي اور اُنکے قیام کے لیئے جو ذریعے وہ عمل میں لایا
وہ بهي کچهه تهوڑي تعریف کے قابل نهیں منجمله اُنکے بڑا ذریعه یهه تها
که اسپارٹا کے بچے کمال احتیاط اور نهایت حفاظت سے پرورش پاتے تهے
پلوتارک لکهتا هے که بقاے قوانین کے لیئے صرف حلف لینا اُسکا هرگز کافي

نہوتا اگر وہ بذریعہ تربیت اطفال کے اپنے قانونوں کے رنگ ڈھنگ انکي چال ڈھال میں نہ بساتا اسکے قاعدوں نے یہاں تک دلوں میں جڑ پکڑي تھي کہ دودھ پیتي بچوں سے بجاے بو شیر کے قانونوں کي بو پہونچتي تھي جیسے کہ بہت عمدہ رنگ کپڑے کے رگ و ریشہ میں پیٹھہ جاتا ھے ویسے ھي قانون کے قاعدے دلونکي بیخ و بنیاد میں گھس بیٹھکر مستحکم ھوئي تھے اور سسرونے یہہ بیان کیا ھے کہ اسپارٹا والونکا حال و چلن اتنا خلقي نہ تھا جتنا کہ بسبب عمدہ تعلیم و تربیت کے ھوگیا *

امور مذکورہ بالا سے واضح ھوتا ھے کہ تعلیم و تربیت بچونکي گورنمنٹ کي جانب سے بہت بڑي بات ھے اور پیدا ھونا محبت قانون کا اُنکے دلوں میں نہایت امر معقول ھے لائي کرگس کا عمدہ مقولہ جو ارسطونے بہت پسند کرکے نقل کیا ھے یہہ ھے کہ جب بچے گورنمنٹ سے علاقہ رکھتي ھوں تو اُنکي تربیت بھي گورنمنٹ کے ذمہ ایسي طرحسے لازم ھے کہ اُسمیں گورنمنٹ کے مطالب ملحوظ رھیں اسي نظر سے لائي کرگس نے بچوں کي تربیت اُنکے ماں باپ کي راے پر نچھوڑے جو اپنے لاڈ پیار سے اپني اولاد کو خراب کردیتي ھیں اور ظاھر اور باطن اُنکا ضعیف ھوجاتا ھے اسپارٹا میں یہہ دستور عام تھا کہ بچوں سے مشقتیں لیجاتي تھیں یہاں تک کہ بھوکے پیاسے دوڑ دھوپ میں سرگرم اور جاڑے گرمي سیر و شکار میں مصروف رھتے تھے اور لطیفہ یہہ ھے کہ اُنکے ماؤں کے دلونمیں بھي یہہ بات بسگئي تھي کہ کثرت مشقت اور شدت محنت سے ھماري اولاد قوي اور تنومند ھوتي ھے اور ساري غرض یہہ تھي کہ لڑائي کے رنج و تعب کي برداشت کریں اور ابتداے عمر سے محنتوں کے عادي رھیں *

اطاعت کا قانون

اسپارٹا میں عمدہ طرز تعلیم یہہ تھي کہ نوجوانوں کو اطاعت کے طور و طریقے اور فرماں برداري کے رنگ ڈھنگ سکھاے جاتے تھے اور اسي وجھہ سے سائیمونیڈیز شاعر نے اس شہر کو ایک عمدہ خطاب دیا جسکے معنے یہہ ھیں کہ اسي شہر والوں نے ذھني سرکس کا دبانا جانا اور اُسکو اپنا ایسا مطیع کیا جیسے کہ سدھا ہوا گھوڑا لگام اور مہمیز کے اشارہ پر پھرتا ھے اور اُسي نظر سے ایجیسیلاس نے نوخیز کو یہہ علاج دیا تھي کہ

تم اپنے لڑکوں کو اسپارتا کو روانہ کرو تاکہ وے اطاعت کے قاعدے تعلیم پاویں اور حکم راني کے ڈھنگ یاد کریں *

بزرگوں کي تعظیم کا بیان

اسپارتا کے نوجوانوں کو بزرگوں کي تعظیم تکریم کي اسطرح پر تعلیم هوتي تهي که دیکهکر سلام کریں بیٹھنے کو جگهه دیں راہ میں اُنکے سامهنے نه آویں مجلسوں میں تعظیم کے لیئے سروقد کهڑے هوجاویں اور کمال ادب یہہ تها که اُنکي بري بهلي سنتے تهے اور کهوتي کهري اوٹهاتے تهے اور جو وہ فرماتے تهے کام ناکام اُسکو مانتے تهے اور انہیں باتوں سے لیسڈیمن والی ممتاز تهے اور جب کسي سے بهولی چوکے کوئي امر برخلاف اِسکے ظهور میں آتا توساري بستي کي بیعزتي اور تمام شهر کي بدنامي کا باعث وهي شخص سمجها جاتا مشهور هے که ایتهنز میں ایک بڈها آدمي کهیں تماشا دیکهنی کو گیا تها حسب اتفاق کسي نے اُسکي آوبهگت نکي مگر جب اسپارتا والونکی ایلچیوں کي طرف آیا تو وہ لوگ اُسکو دیکهتی هي کهڑے هوگئے اور مقام صدر پر اُسکو بیٹهایا اور اسي باعث سے لاے سنڈر نے کیا خوب کہا هے که جیسے بوڑهاپے کي قدر و منزلت اسپارتا میں تهي ویسي کهیں نہیں تهي اور اُس شهر میں بڑا بوڑها هونا نهایت مستحسن اور بغایت مبارک تها *

ذکر اُن باتوں کا جو لائي کرگس کے قوانین میں الزام کے قابل تهیں

لائي کرگس کے قوانین کے عیوب دریافت کرنے کے لیئے همکو اُنکا حضرت موسی علیہ‌السلام کے دیئے هوئے قوانین سے جو عقل انساني کي رسائي سے بهي اعلی درجه کے بنے هوئے هیں مطابق کرنا لازم هی اس موقع پر میرا ارادہ نہیں که اُنمیں جسقدر عیب هیں اُن سب پر بحث کروں بلکه صرف تهوڑے سے عیبوں کے لکهنے پر اکتفا کي هی جو پڑهنے والوں کو تاریخ کے پڑهتے هي معلوم هوئے هونگے *

اول انتخاب بچوں کا

هنگام انتخاب دیکها جاتا تها که کونسا بچه پرورش کے قابل هی اور کونسا قتل کے لایق هی یہہ وہ قاعدہ هی که غایت قساوت اور کمال خلاف

آدمیت سے معمور هی اور آدمي کا یهه مقدور نهیں که اُسکو سنے اور کلیجا تهام کر نه بیتهے اسلیئے که اُس قاعدہ کي رو سے اُن بچوں کے قتل کا فتوی دیا جاتا تها جو اپني شامت قسمت سے هنگام ولادت اتنی قوي و توانا نهوتے که لائي کرگس کے ریاضات مقررہ کے متحمل هوتے اور منشا اُسکا یهه توهم باطل تها که جو ابتداے عمر میں ضعیف و ناتواں هوتا هے وہ همیشه ایساهي نحیف و ضعیف رهتا هی اور یهه محض غلط هی اسلیئے که جو بچے ضعیف پیدا هوں یهه کیا ضرور هی که وہ سدا ایسی هي رهیں اور یهه بهي تسلیم کیا که وہ همیشه ناتواں هي رهیں مگر ملک کي حفاظت اور شهروالوں کي خیر خواهي طاقت جسماني اور زور و پهلواني پر موقوف نهیں بلکه کمالات نفساني بهي مثل دانائي اور هوشیاري اور حسن مشورت اور علوم ریاضیه اور فنون شجاعت اور علوهمت اور عروج فطرت منجمله شرایط ریاست اور لوازم حکومت کے هیں چنانچه لائي کرگس هي نے حسن تدبیر اور رسائي فکر سے اپنے شهر و دیار کي ایسي ایسي خدمتیں کیں که وہ بڑے بڑے افسروں اور سپه سالاروں کي خدمتوں سے کم نتهیں اور ایجیسیلس بادشاہ اتنا چهرہ مهرہ کا برا اور جوڑبند کا ڈهیلا اور قدوقامت کا چهوٹا تها که مصر والے اُسکو دیکهکر هنستے تهے مگر اُسنے اُس چهوتے قد پر بڑے ڈیل ڈول والوں کے هوش کهو دیئے اور ایران کي سلطنت میں که وہ نصف دنیا کي برابر تهي کهل بلي ڈالدي علاوہ اِسکے اس رسم بیجا پر یهه قوي اعتراض وارد هوتا هی که کسي آدمي کو موت و حیات کا اختیار حاصل نهیں یهه امر صرف خدا تعالی کا خاصه هی پس جو صاحب قانون بدون حکم حاکم مطلق کے موت و حیات کے معاملوں میں دست‌انداز هو اور جلانے مارنے کے حکم جاري کرے تو وہ خداے تعالی کي حکومت کا غاصب اور بجاے خود ظالم هی اور جب که یهه امر ثابت هی که منجمله اُن احکاموں کے جو خداے تعالیٰ نے موسی علیه السلام کو ارشاد کیئے تهی اور حقیقت میں وہ قوانین قدرت کے موکد اور قواعد حکمت کے موید تهی یهه حکم بهي تها که تو کسي کو قتل نکرنا اور کسي کے خون سے هاتهه نه بهرنا تو یهه صاف ظاهر هی که پهتےذلیے لوگ جو بچونکے مرنے جینے کا آپ کو مالک و مختار سمجتے تهے راہ صواب سے بهت دور تهے اور بڑے دهوکه میں پڑے تهے *

دوسرے صرف درستي جسم پر همت مصروف کرنا

پلیٹو یعني افلاطوں اور ایرستاٹل یعني ارسطو نے لائي کرگس کے قانونوں میں یهه بڑا عیب نکالا که مقصود اصلي اُسکا رعایا کا پهلوان هونا تها اور تهذیب اخلاق اور حسن عادات سے کچهه بحث نتهي اور اسي لیئي اُسنے اکتساب علوم اور تحصیل فنون کے نام و نشان مٹائے اور بحث و تکرار اور درس و تدریس کي بیخ و بنیاد اُکهاڑي اور یهه نسمجها که منجمله فواید علم و هنر کے یهه بڑا فائدا هی که اُنکے ذریعه سے تهذیب اخلاق ترتیب اطوار درستي اوضاع راستي معاملات لطف تقریر حسن تحریر تالیف قلوب تدبیر منازل حاصل هوتي هی اور لوازم انسانیت اور خواص آدمیت کے ظهور پاتے هیں *

دلیل اُسکي یهه هی که جب اسپارٹا والے پیرایه علم سے معرا هوئی تو اُنکے مزاجوں میں بد مزاجي نے گهر کیا که کمال وحشت نقصان تربیت کا نتیجه هوا اور اسي لیئے پاس پڑوس کے لوگ اور آس پاس کے رهنے والے اُنکو ناپسند کرتے تهے اور بهت برا بهلا کهتے تهے *

تیسرے بچوں پر ترس نکهانا

اسپارٹا میں یهه رواج تها که اپنے بچوں کو جاڑے گرمي بهوک پیاس کا عادي کرتے تهے اور کثرت ریاضات شاقه سے جسم کثیف کو عقل لطیف کا یهانتک مطیع و غلام بناتے تهے که تعمیل احکام اُس طرح کرسکے جو بدون تحمل ریاضات شاقه کے متصور نهو مگر اُنکي عقل سلیم کا یهي مقتضي تها که اُنهوں نے ریاضت کو اسقدر ترقي دي که خلاف انسانیت ظهور میں آیا اور وه کیسے بهایم‌سیرت تهے که اُنکے بچے کوڑے کهاتے تهے اور مر مر جاتے تهے اور وه دیکهتے رهتے تهی اور پهوتے مونهه سے کچهه بهي نکهتے تهی *

چوتهے ماؤنکي بیرحمي

بعضی لوگ بیان کرتے هیں که اسپارٹا میں ماؤنکا یهه عالم تها که جب اُنکے بیٹوں کي سناوني کسي لڑائي سے آتي تهي تو رونے پیٹنے کو عار سمجهتي تهیں بلکه جب کسي ماتي کا پوت مارا جاتا تو ایک طرح کي خوشي هوتي تهي میري یهه راے هی که ایسے موقع پر تهوڑا سا غم کرنا چاهیئے اور محبت مادري کا اظهار جو امر طبعي اور قدرتي هی بهت

مناسب هی اور یهه شایاں نهیں که وطن کے پیچهی آل و اولاد کو گنواوے
اور مادري محبت کے نام و نشان کو یکقلم مٹاوے اور بیگانه وار دو چار
آنسو بهي نه بهاوے بلکه دشمنوں کي طرح خوشیاں مناوے یهه بات مشهور
هی که کسي نے کسي سردار فرانس سے عین هنگامه جنگ میں یهه بات
کهي که تیرا بیٹا کام آیا سردار نے کمال دانشمندي سے یهه جواب دیا که
آج دشمن کي فکر هی کل بیٹے کا غم کرینگے حاصل اسکا یهه هی که وه
بیٹے کي سناوني سے خوش نهوا بلکه اُسکے غم کو وقت پر موقوف رکھا *

پانچویں معطل رکھنا اسپارٹا والونکا

یهه سمجهه میں نهیں آتا که لائي کرگس نے کس مطلب کے لیئے
اسپارٹا والوں کو معطل رکھا اور بجز سپهگریکے اُنسے کوئي کام نه لیا اور اُنکو
سر نیزه حواله کیئے اور تمام کارو بار پیشه و تجارت کے غلاموں اور بیگانوں پر
چھوڑے اور یهه نه سمجھا که اگر خدانخواسته کشتکاري کي ضرورت سے غلامان
کار گذار اپنے مالکوں سے زیاده هو جاویں اور روز روز کي ترقی هنگامه فساد
کي باعث هووے تو ایسے آدمي جو رات دن نکمے بیٹھے رهیں اور کام کاج
نکریں کیا تدارک کرینگے اور انسداد فساد میں کسقدر شریک هونگے
همارے ملک کے عماید بهي اِسي مرض میں گرفتار هیں که کارو بارلڑائي
کے سوا تمام عمر اپني محض بیکاري میں بسر کرتے هیں نه ترقي دولت
کي فکر اور نه تحصیل علوم کا شوق بیٹھے بیٹھائی مزے اوڑاتے هیں اور
کشتکاري اور اکتساب فنون کو شان دولت کے خلاف سمجھتے هیں اور یهه
سارا اصول تربیت کا تصور اور قواعد تعلیم کا نقصان هی اور تھوڑي بهت
جو کچهه بو باس علم کي اُنمیں پائي جاتي ہی تو وه اِسلیئے هی که
بدون اُسکے اُنکو چاره نهیں اور بهت لوگ ایسے کم سواد هیں که ذوق
کتاب سے نا آشنا اور لطف مطالعه سے نا بلد خلاصه یهه که جهاں یهه
رنگ ڈهنگ هوویں تو مقام تعجب نهیں که وهاں یاروں کے جلسه رهیں
اور کھانے پینے اور هنسنے بولنے میں اکثر اوقات اُنکي صرف هوا کرے اور
انجام و اغاز کي اور دین و دنیا کي فکر نوهي *

چھٹے اسپارٹاوالوں کي بے رحمي هلت غلاموں کي نسبت

وه سختي اور بے رحمي جو لائي کرگس کي گورنمنٹ میں غلاموں
پر هوتي تهي اگر اُسکا موجد وهي هے جیسے که مشهور هے تو وه کسي

طرح معذور نہیں هوسکتا بلکه ملامت کا مستحق اور الزام کا سزاوار هے هلٹ اُن غلاموں کا نام هے جنسے اسپارٹا والے کھیتي کراتے تھے اور طرح طرح کے ستم اُن پر کرتے تھی یھي ھرف تھا که اُن بیچاروں کو شرابیں پلواکر اپنے بچوں کے سامنے اُن کي ایسي مٹي خراب کریں که بچوں کو شراب سے تنفر حاصل هو اور سارے نشوں کو برا سمجھیں بلکه نئے نئے طریقوں سے پیش آتے تھے اور کسي پہلو ترس نکھاتے تھے اور علاوہ اِن بیرحمیوں کے یہه سمجھتے تھے که بہ‌الزام بغاوت جسطرح چاهیں قتل کریں تھیوسٹیڈیز بیان کرتا هے که منجمله اُن غلاموں کے دوهزار غلام کسي موقع پر گم هوئے اور پتا اُن کا کہیں نه چلا پلوٹارک عذر کرتا هے که یہه رسم ناقص لائي کرگس کے بعد جاري هوئي اِسمیں وہ شریک نتھا *

ساتویں اُنکي بیحیائي کا بیان

وہ بات که لائي کرگس کو دھبا لگاتي هے اور بت پرستوں کي حماقت واشگاف بیان کرتي هے یہه هے که لائي کرگس نے لڑکیوں کي تربیت اور نوجوان عورتوں کي شادیوں میں شرم و حیا کي مراعات اور لحاظ و پاس کا ملاحظه بہت کم کیا اور یہي امر جیسا که ارسطو نے دانشمندي سے خیال کیا هے بلاشبہه اُن هنگاموں کا باعث هوا جو اسپارٹا میں واقع هوئے اور جب که هم اُن بیحیائي کے قاعدوں کو جو اُس بے نظیر مقنن نے مقرر کیئے تھے انجیل کے قاعدوں اور نصیحتوں سے مقابله کرتے هیں تو مذهب عیسائي کي خوبي اور عمدگي واضح هوتي هے اور اگر هم لائي کرگس کے عمدہ قانونونکو انجیل کے قاعدوں سے مطابق کریں تو انجیل کے قاعدونکي ترجیح کچھہ‌کم مفید نہوگي اِسلیئے همنے یہه تسلیم کیا که تمام رعایا کا تقسیم اراضي پر راضي هونا جس سے امیر و غریب برابر هوگئے اور سونے چاندے کي موقوفي جس سے دولتمندوں پر فقیري چھا گئي کمال تعجب کي بات هے مگر فرق انتاهي هے که یہه قاعدے بزور شمشیر جاري هوئے اور عیسے علیه‌السلام نے صرف یہه کلمه ارشاد کیا که وہ لوگ برکت دئے گئے هیں جو اپنے عزم میں مسکین هیں اور اس کلمه نے یہه اثر دکھایا که هزاروں ایمان والوں نے پچھلي پشتوں میں اپني دولت لٹادي اور گھر بار بیچ ڈالے اور محتاج مفلس هوکر عیسے علیه‌السلام کے ساتھہ هوگئے *

ایتھنز کی گورنمنٹ اور سولن کے قوانین اور سلطنت جمہوری کا عہد سولن سے دارائے اول تک بیان

ہمنے ابھی بیان کیا ہے کہ پہلی ایتھنز میں بادشاہوں کی حکومت برائے نام تھی یعنی بادشاہت کیا تھی فوج کی افسری تھی اور وہ بھی امن چین کے دنوں میں چھن جاتی تھی ہرشخص اپنے اپنے گھر کا مالک تھا ایک کو دوسرے کے کام میں کسی طرح کا دخل و تصرف نتھا کاڈرس آخیر بادشاہ ایتھنز کا رفاہ عام میں اسقدر مصروف ہوا کہ اُسیمیں مرگیا بعد اُسکے جب میڈن اور نیلیئس اُسکے دونوں بیٹوں میں نزاع قایم ہوا تو ایتھنز والوں کو موقوفی اختیارات سلطنت کا موقع ملا اگرچہ اُنکو بقاے اختیارات سلطانی میں کچھہ تکلیف نتھی مگر وہ اُن کی موقوفی کے درپے ہوئی اور علانیہ یہہ کہا کہ ہمارا بادشاہ جوپیٹر دیوتا ہے اور یہہ وہ زمانہ تھا کہ یہودیوں نے بادشاہ حقیقی یعنی خداے مطلق سے سیر ہوکر یہہ چاہا کہ کسی بشر کے تحت حکومت رہیں پلوتارک لکھتا ہے کہ جب ہومر شاعر نے تمام بلاد یونان کے جہازوں کی شمار کی تو ایتھنز کے سوا کسی جگہہ کے جہازوں کو رعایا سے منسوب نپایا اِس سے یہہ واضح ہوتا ہے کہ ایتھنز والونکو جمہوری سلطنت سے زیادہ رغبت تھی اُسوقت میں رعایا کو اتنا اختیار حاصل تھا کہ اُنہوں نے بادشاہوں کی جگہہ اُن کے جیتی تک گورنر بخطاب آرکنز مقرر کیئی تھے مگر یہہ حکومت بھی سمجھہ بوجھہ والوں کے نزدیک حکومت شخصیہ کے مشابہ تھی اسلیئے اُنہوں نے اِس عہدہ کی میعاد دس برس کی مدت تہرائی اور بعد اُسکے ایکبرس پر حصر کیا مقصود یہہ تھا کہ حکومت اپنے ہاتھہ میں رہے اور بات ہاتھہ سے نجاوے یہاں تک کہ اگر کبھی عہدہ مجسٹریٹی بھی ہاتھہ آجاتا تھا تو اُسکے جانے سے نہایت رنج ہوتا تھا یہہ چھوٹی حکومت اُن خود سرونکی روک تھام کے لیئی جو دوسرے کی اطاعت کو کمال عار سمجھتے تھے کافی نتھی اور ان لوگوں میں یہہ خودی سمائی تھی کہ دوسرے کی بڑائی دیکھہ کر جلتے تھے اور جب اُنکی مساوات و برابری میں کسی طرح کا فرق آتا اور کسی کو کسی پر فوقیت حاصل ہوجاتی تو وہ نہایت ناخوش ہوتے اور اسی سبب سے اُن کے آپس میں ہمیشہ قضاے رہتے تھے خلاصہ یہہ

کہ یہہ ایک عجیب قوم تھي کہ دین حکومت دونوں میں متفق نتھي
بلکہ ہر ایک کا باوا آدم نرالا تھا اور اسي لیئی اُن کي قوت نے زور نپایا بلکہ
کمال اُسکي خوش قسمتي یہہ سمجھني چاھیئے کہ ان تکراروں پر آباد رہا *

آخر کار بحکم اِس قاعدہ کے کہ مصیبت سے سوچ سمجھہ آتي ھے
ایتھنز والے اِسبات پر جیے کہ عقل و ھوشیاري اطاعت و انصاف پر منحصر
ھے اور طور و طرز اطاعت کے بدون کسي مقنن کی قایم نہیں ھوسکتي
چنانچہ اُنہوں نے ڈریکو نامي ایک شخص کو جو علامہ روزگار تھا اِس کام
کے واسطے مقرر کیا اور رضا و تسلیم سے کام لیا اور یہہ وہ شخص ھے کہ پہلے
اُس سے بلاد یونان میں تحریر قوانین کي رسم نتھي یہي شخص اِس
طرز خاص کا موجد ھوا اور اِسي نے پہلی پہل یہہ قاعدہ جاري کیا اِسکے
قانونوں میں اتني سختي تھي کہ خفیف سے خفیف اور نہایت سنگین
جرموں کي سزا موت تجویز ھوتي تھي ڈیمیڈیز کہتا ھے کہ ڈریکو کے قانون
خون سے لکھے گئے تھے آخر اُن قاعدوں کا وہ انجام ھوا جو اور کڑي باتوں
کا ھوتا ھی چنانچہ مدعي اور گواھوں کے انگشت نما ھونے اور منصفوں
کے اُن مجرموں پر ترس کھانے سے جو اُنکے نزدیک مجرم نتھی بلکہ صرف
شامت قسمت سے ماخوذ ھوجاتے تھے وہ قانون اتنے پھیکے پڑے کہ مجرم
بدون سزا کے چھوٹنے لگے اور رفتہ رفتہ وہ تمام متروک ھوگئے مگر ایتھنز
والے بد انتظامي سابق کے اندیشہ سے یہہ چاھتے تھے کہ یہہ قانون بالکل
متروک نہوں مگر اُنکي اصلاح کیجاوے چنانچہ اُنہوں نے صرف قانون
کي عمل درامد ترک کرکے اُسکے معاوضہ کے لیئے ایک شخص دانشمند
سولن نامي پر نظر ڈالي جو کمال دانائي اور ھوشیاري میں معروف
ومشہور اور تمام اطراف و جوانب میں معزز و ممتاز تھا اور اکثر اوقات
اُسکے فلسفہ اور سیاست‌مدن کے سیر و مطالعہ میں صرف ھوتي تھي اور
علوھمت اور عروج فطرت کے ذریعہ‌سے منجملہ اُن سات حکیموں کے جو
شہرہ آفاق تھے گنا جاتا تھا یہہ ساتوں حکیم آپسمیں ملتے جلتے رھتے تھی
چنانچہ ایک مرتبہ سولن تھیلز کے ملنے کے لیئے ملتاس کو گیا اور ملاقات
کے بعد شادي نکرنے کا باعث دریافت کیا تھیلز نے اُسوقت جواب ندیا مگر
تھوڑي مدت کے بعد جب پھر سولن ملاقات کو آیا تو اسنے ایک آدمي
کو سکھاکر اپنے جلسہ میں طلب کیا چنانچہ وہ آدمي آیا اور اُسنے آتے ھي

یہہ بیان کیا کہ میں ایتھنز سے آتا ہوں دس دن گذرے ہونگے کہ میں نے اُسکو چھوڑا ھے سولن نے ایتھنز کے خبر خبر دریافت کي جو کہ وہ آدمي سکھایا پڑھایا تھا تو اُسنے یہہ جواب دیا کہ ہاں مینے یہہ سناتھا کہ ایک شریف زادہ نوجواں مرگیا اور تمام بستي والے اُسکے جنازہ کے ساتھہ تھی اور جابجا بھي چرچا تھا کہ یہہ متوفي بڑے لئیق آدمي کا بیتا تھا اور ستم یہہ ھے کہ وہ یہاں موجود نہیں ہنوز یہہ بات پوري نہوئي تھي کہ سولن نے ایک ٹھنڈي آہ بھر کر یہہ کلمہ کہا کہ باپ اُسکا ترحم کے قابل ھے اور نام اُسکے باپ کا دریافت کیا عرض کیا کہ نام اُسکا بھول گیا مگر وصف اُسکے یاد ھیں تمام لوگ اُسکي ہوشیاري اور دانائي اور عدل و انصاف کي تعریف کرتے تھی سولن کو تردد پیدا ہوا اور انجام کار کو آپ ھي کہا کہ نام اُسکا سولن ھے اُسنے تسلیم کیا کہ ہاں یہي نام ھے سولن نے گریبان چاک کیا اور رونے پیٹنے کے ہنگامہ برپا کیئے تھیلز نے یہہ حال دیکھہ کر اُسکا ہاتھہ پکڑا اور مسکراکر یہہ ارشاد فرمایا کہ تمھارا بیٹا صحیح سلامت ھے اور جو کچھہ اِس آدمي نے بیان کیا وہ محض غلط ھے اور حقیقت یہہ ھے کہ اولاد کي محبت بري ہوتي ھے اور یہي باعث ھے کہ میں نے شادي نہیں کي اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ ایسي مصیبتوں میں مبتلا رہوں *

پلوٹارک نے تھیلز کے دلایل مذکورہ کي تردید بہت تفصیل سے قلمبند کي تھیلز کي دلیلوں کا یہہ نتیجہ ھے کہ تمام بني آدم کو اصلي تعلقات زندگاني سے محروم کرے اور وہ محرومي ایسي ہو کہ بجاے اُسکے ایسے برے کام اختیار کرے کہ اُنکے وسیلہ سے ویسي ھي تکلیفیں پیش آویں، ہماري راے یہہ ھے کہ اگر ہم یہہ چاہیں کہ مال و دولت کي مضرت اور آل اولاد کا نقصان نہو تو اُسکي یہہ تدبیر نہیں کہ گھر باہر بیچ کھونچ کر فقیر ہوبیٹھیں اور یاروديار اور خویش و تبار سے الگ تھلگ ہوکر تنہائي اختیار کریں اور تمام عمر تجرد میں گذاریں بلکہ علاج اُسکا یہہ ھی کہ جب کوئي حادثہ واقع ہو تو بمقتضاي عقل سلیم کے رضا و تسلیم پر قائم رہیں اور صبر و قرار کو ہاتھہ سے نہ دیں *

حاصل ما سبق یہہ ھی کہ ایتھنز والے سولن کي حسن تدبیر اور زور جلادت کي عنایت سے تھوڑي مدت ٹھیک ٹھاک رہے اور بعد اُسکے

قصه جھگڑوں میں مبتلا ہوئے اور جسقدر قومیں که اٹیکا میں تھیں اُسیقدر وھاں بھي پیدا ہوئیں چنانچه وہ لوگ جو پہاڑوں پر بستے تھے وہ جمھوري سلطنت کے خواھاں تھے اور وہ قوم جو شہروں میں آباد تھی وہ سلطنت نوعیه چاھتے تھی اور وہ گروہ جو سمندر کے کنارے پر رھتے تھی وہ ان دونو طرزوں سے ملے جلے تیسري طرز کے طالب تھی اور اِسي لیئے وہ دونو گروہ اپنے اپنے مقصود سے محروم تھی اور علاوہ انکے کچھه اور لوگ تھی که اُنمیں غریب آدمي دولتمندوں کے قرضدار تھے اور قرضداري کے سبب سے اپنے قرضخواھونکے ستم اُٹھاتے تھے اور یہي لوگ ایسا آدمي چاھتے تھے که قرضخواھوں کي سخت گیریوں سے نجات بخشے اور تمام طرز حکومت کو بدلکر ساري زمینوں کو بانٹ چونٹ دے چنانچه ایتھنز کے تمام دانشمندوں نے اِس لیئے سولن کو تجویز کیا که وہ کسي سے موافق و مخالف نه تھا اور امیر و غریب کو برابر سمجھتا تھا اور بعد تجویز کے یہه درخواست کي که وہ اِن جھگڑوں کو چکا دے اور بے اِنتظامیوں کے قضیے مٹا دے سولن نے پہلے تو عذرات پیش کیئے مگر آخر کار کام نا کام باتفاق راے تمام صاحبوں کے آرکن ہوکر ثالثي اعلے کے عھدہ اور متنني کے منصب پر بیٹھا دولتمندونکي خوشي یہه تھي که وہ دولتمند تھا اور غریبوں کو یہه سہارا تھا که وہ بزامتدین ھی غرض یہه که دونو تھوک اُسکے حاکم ہونے سے راضي تھی اور کسیکو مقام کلام نه تھا اور یہه ایسا موقع تھا که خود سولن بادشاہ ہو جاتا چنانچه بعضوں نے اُسکو صلاح بھي دي مگر اُسنے کسیکي نه سني مقام تعجب یہه ھی که اِس مشورہ میں بڑے بڑے دانا شریک تھے اور یہه کوئي نه سمجھا که آدمي کا یہه مقدور نہیں که طرز گورنمنٹ میں کوئي عمدہ تبدیلي جو قانون کے مخالف نہو عمل میں لاوے اور اِتفاق راے کا باعث یہه تھا که سولن کي عدل و اِنصاف کي شہرت نے تفویض اختیارات پر اُنکو راضي کیا تھا اور سولن وہ جوان مرد تھا که ھر چند اُسکو قبول نکر نے سلطنت پر ملامت کیا اور پست ھمت اور کم حوصله کہا مگر وہ اپني بات پر مستقل رھا جسکي بنا اپنے ملک کي آزادي کي ٹھیک اور درست قاعدہ پر ھو کسی کی کوئی تدبیر نه سنی اور بجز تبدیل کرنے اُن باتوں کے جنکو استے سمجھا که دلایل اور مباحثه یا حکومت سے اھل ایتھنز قبول

کر لینگے جیسا که خود اُسنے کہا که حکومت کو اِنصاف اور عقل کے ساتہہ
شامل کر کے اُن باتوں کا اِنصرام کیا جاوے بعضي بے اِنتظامیاں اور خرابیاں
جو ایسي واقع تہیں که اُنکي درستي هرگز علاج پذیر نه تهي اُنکي تبدیلي
میں اُسنے کچھہ کوشش نه کي بعد اُسکے کسي نے سوال کیا که تو نے جو
ایتھنز والوں کے لیئے قانون ایجاد کیئے کیا وہ بہت عمدہ هیں اُس نے
جواب دیا که هاں جسقدر رعایا کو گوارا هیں وہ نہایت عمدہ هیں هرچند
که عوام کي مساوات رفاہ عوام کي جي جان هی مگر دولتمندونکي ناراضي کے
باعث سولن کو یہہ جرأت نہوئے که مال و اراضي کو برابر تقسیم کرے اور
اگر ایسا هوتا تو لکونیا اور اٹیکا دو بھائیوں کے ترکہ منقسمہ سے مشابہ
هو جاتے مگر اِس پر بهي اُسنے اِپني دلیري کي که غریب محتاجوں کو
اس مصیبت سے چھوڑایا که وہ ادائے قرض سے مجبور هوکر آپکو بیچ
ڈالتے تھے اور آزادي چھوڑ کر غلامي قبول کرتي تهي یعنے اُسنے وہ قانون
وضع کیا که تمام قرضدار اپنے قرضوں سے بري هوگئے مگر بدنامي بهي اِتني
هوئي که وہ نہایت رنجیدہ هوا اور جب اُسنے قانون ندینے قرضه کا تجویز
کیا تھا تو پہلے یہہ سمجھہ لیا تھا که یہہ قانون جو اِنصاف کے خلاف هی
لوگوں کي ناراضي کا باعث هوگا اور اِسي وجہہ سے اُسنے اِس قانون کا
دیباچہ اِس ٹیپ ٹاپ سے لکھا که قانون مذکور عدل و اِنصاف کي جھول
مین چھپاڑے اور ترتیب سے پہلے اپنے یاروں سے بہہ مشورت کي که وہ
قانون کس قالب میں ڈھالا جاوے اور کیسي عبارت میں لکھا جاوے اور
جب که وہ قانون مرتب هوا تو اُسکے یاران خود کام نے دولتمندوں سے
بہت روپیہ قرض لیکر جائدادیں خریدیں اِسلیئے که وہ واقف ہے که یہہ
قانون زمینوں سے متعلق نہوگا اور بعد اُسکے جب یہہ بھید کھلا تو لوگوں کو
سولن پر غصہ آیا اگرچہ اُسکا قصور نتھا مگر جو شخص که ایسا عہدہ
رکھتا هو تو اُسکے لیئے اُسیکا متدین هونا کافي نہیں بلکه تمام متعلق اُسکے
ویسے هي هوں یعني خویش و اقارب دوست آشنا غلام خدمتگار اُس کے
متدین چاهیئیں حاصل یہہ که وہ قصور اُسیکے ذمہ عاید هوا اور حق بهي
یہي هی که وہ قصور خواہ اُسکي غفلت یا شرکت سے واقع هوا اُسي کے
ذمہ عاید هونا درست تھا اِسلیئے که اِس قسم کے بدمعاشوں کا روکنا اُسیکا
کام تھا اور تفویض اختیارات کي بڑي وجہہ یہي تهي که اُسپر اعتماد کامل

تھا اِس قانون سے دونو تھوک ناراض ہوئے دولتمند اسلیئے نا خوش ہوئے
کہ زر قرضہ وصول نہوا اور غریب لوگ اِسواسطے ناراض رھے کہ تقسیم اراضي
کي جیسي کہ متوقع تھي اور لائي‌کرگس نے اِسپارٹا میں کي تھي ویسي
ظہور میں نہ آئي آخر کار اُس بات کا پھل یہہ ملا کہ سولن کي قدر
و منزلت نسبت قدر و وقار لائي‌کرگس کے جو اِسپارٹا میں اُسکو حاصل
تھا بہت کم ھوگئي اِسلیئے کہ دیانت و دانائي کے سوئ کوئي حکومت
اُسکي ایتھنز والوں پر نہ تھي حاصل کلام یہہ کہ چندے مورد اعتراض رھا
مگر بعد اُسکے وھي قانون پسند ھوا اور وھي اختیارات بحال رھے اور
جب کہ بات اُسکي پکي ھو گئي تو اُسنے ڈریکو کي قانونوں کو سواے قتل
کے منسوخ کیا اور منسوخي کي وجہہ یہہ تھي کہ وہ قانون نہایت
سخت تھے یعني ھر قسم کے جرم میں قتل کي سزا دیجاتي تھي یہانتک
کہ جسپر سستي کاھلي کا قصور یا باغ سے میوے توڑنے چھورانیکا جرم ثابت
ھوتا تھا اُسکو بھي خوني اور غاصب حقوق کي سزا دیجاتي تھي *

بعد اُسکے دفتروں اور اھلکاروں اور مجسٹریٹوں کا اِنتظام کیا چنانچہ
یہہ عہدے دولتمندوں پر تقسیم کیئے اور باعتبار آمدني حاصلات اور قیمت
جائداد کي دولتمندوں کو تین قسم کیا قسم اول وہ کہ اُنکي ایک سال کي
آمدني پانسو پیمانہ غلہ اور شراب کے ھوتے تھے اور قسم دوم کہ وہ تین
سو پیمانہ وصول پاتے تھے اور قسم سویم وہ کہ اُنکو دو سو پیمانہ وصول
ھوتے تھے باقي کل شہر والونکو جنکي آمدني سالانہ کي دو سو پیمانے سے کم
تھے قسم چہارم قرار دیا تھا اور وہ کسي عہدہ سرکاري پر مقرر
نہیں ھوتے تھے اور یہہ لوگ جو سرکاري عہدوں سے محروم رھتے تھے تو
اُس کے بدلے اُنکو یہہ تفویض ھوتا تھا کہ وہ رعایا کے جلسوں میں تجویزوں
میں † ووٹ دیا کریں یہہ امر اگرچہ اول میں بہت فخر کا نہ معلوم ھوا

---

† یہہ لفظ اٹلي اور سپین کي زبانوں میں ووٹو آیا ھے اور لیٹن زبان میں
ووٹم ھے اِسکے معنے یہہ ھیں کہ ظاھر کرنا خواھش یا مرضي یا پسند یا ترجیح کا
نسبت کسي تدبیر مجوزہ کے کہ اُسمیں ووٹ دینے والے شخص کو بھي ویسي ھي
غرض ھوتي ھے جیسے اوروں کو ھوتي ھے خواہ وہ تقرر ھو کسي شخص کا کسي عہدہ
پر خواہ کسي قانون کے جاري کرنے پر ھو علی ھذالقیاس اور طریق ووٹ کا ھاتھہ اُٹھا
دینا یا کہڑا ھو جانا یا باواز بلند کہنا یا گولي ڈالنا یا ٹکٹ ھوتا ھے *

مگر انجام کو اتنا مفید پڑا که وہ لوگ معاملات شہر کے مالک ہوگئے اسلیئے
که بہت سے مقدمه اور طرح طرح کے جہگڑے جو مجسٹریت کي تجویز سے
چکائی جاتے تھے رعایا کے رو برو اُنکا اپیل داپر ہوتا تھا اور بڑے بڑے معاملے
مالي ملکي وہاں طے ہوتے تھے *

اِس جلسه کا نام ایریوپیگس اِس لیئی مشہور ہوا تھا که ‡ مقام
ایریوپیگس میں جمع ہوتا تھا حاصل یہه که رعایا کا جلسه تو بہت دنوں
سے قایم تھا مگر سولن کي عنایت سے اُسکو اتنے اختیار حاصل ہوئے که
وہ عالي محکمه ہوگیا اور جمیع امور کي نگراني اور اجراے قوانین کا اختیار
جنکا خود سولن محافظ تھا اُسي سے متعلق ہوا اور جو شخص سولن کے
زمانه سے پہلے نہایت منصف اور بغایت متدین مشہور ہوتا تھا وہي اِس
محکمه کا جج مقرر ہوتا تھا اور وہ سولن ہي تھا که جسنے یہه سمجھا که
اِس منصب عالي پر اُس شخص کے سواے جو آرکن ہوچکا ہو کوئي
مقرر نہووے خلاصه کلام یہه که کوئي امر اِس جلسه سے بہتر نتھا یہانتک
که اِس محکمه نے رفته رفته کمال دیانت و ہوشیاري سے ایسي شہرت پائي
تھي که روم والے بھي بعض بعض مقدمات پیچدہ کو جو اُن کي سمجھه
سے باہر ہوتے تھے تجویز کے واسطے سپرد کیا کرتے تھے *

ججوں کي توجہه اور کسي طرف نه بٹنے کي احتیاط کے سبب سے
رات کو یا اندھیرے میں یہه جلسه اکھٹا ہوتا تھا اور صدق و راستي کے
سواے کسي اور امر پر لحاظ نکیا جاتا تھا محکمه میں تقریر کرنے والوں
کو یہه تاکید تھي که آغاز تقریر میں تمہید و توطیه اور انجام کلام میں
کوئي پیچیدہ گفتگو نه کي جاوے بعد اُسکے سولن کو یہه اندیشه ہوا که
مبادا یہه بڑا اختیار رعایا کا کہیں بري کاموں میں صرف ہووے اور برے بری
نتیجے پیدا کرے تو اُسنے ایک اور محکمه چار سو آدمیوں کا قایم کیا که
اُس میں ہرقوم کے سو سو آدمي موجود ہوتے تھے اور یہه حکم جاري کیا
که تمام مقدمات مالي اور ملکي غور و خوض کے لیئے اِس محکمه میں
پیش ہواکریں اور بعد تجویز محکمه ہذا کے بحالي و منسوخي تجویز

---

‡ یہه مقام قلعه ایتھنز کے متصل ایک پہاڑ پر واقع تھا اور ایریوپیگس یعني
مارس کا پہاڑ اُسکو اسلیئی کہتے تھے که مارس نے نپچون کے بیٹی هلرروتہیئس کو جب
قتل کیا تھا تو اُسکي تحقیقات اسي پہاڑ پر ہوئي تھي *

ثاني کے واسطے محکمہ عام رعایا میں پیش کیئے جاویں اور وجہہ اِسکي یہہ تھي کہ حکم اخیر باختیار رعایا تھا سناھے ایک شخص اینکارسس نامي نے جو دانایان یونان کے حالات سنکر ستھیا سے آیا تھا سولن سے یہہ بات کہي کہ مقام تعجب کا ھے کہ آپ نے غور و تامل کے لیئے دانشمندوں کو مقرر کیا اور حکم اخیر کا اختیار احمقوں کو دیا اور یہہ بھي سنا ھے کہ کسي موقع پر سولن اینکارسس سے اُن قانونوں پر بحث کر رھا تھا جو اُسکے جي میں بیٹھے تھے چنانچہ اینکارسس نے یہہ سوچ کر کہ تحریري قانونوں کے ذریعہ سے ظلم و طمع کا انسداد ممکن نہیں یہہ جواب دیا کہ تمہاري تحریریں مکڑي کے جالے ھیں اور اُن میں وہ لوگ پھنستے ھیں جو مکھیوں کي مانند کم زور و ناتوان ھوتے ھیں اور وہ لوگ جو توانا اور دولتمند ھیں اُنکو خرافات سمجھتے ھیں اگرچہ سولن سلطنت جمہوري کي دقتوں اور تکلیفوں سے بخوبي واقف تھا مگر اینتھنز والوں کے طور طریقوں کو بھي اچھي طرح جانتا تھا اور اسي لیئے اُسنے یہہ سمجھا کہ رعایا سے حکومتکا چھین لینا شر و فساد کا باعث ھے اگر کسي موقع پر حکومت سے دستبردار ھونگے تو دوسرے موقع پر زیر دستي سے اُسے دبا بیٹھنگے آخر کار ایریوپیگس کے محکمہ اور چار سو آدمیوں کي کونسل میں اُن کے اختیاروں کو محدود کیا کہ اُن دونوں گروھوں کے باعث سے جو جہازوں کے لنگروں کي مانند حکومت کے پشتیبان ھیں تمام حکومت ھل چل سے محفوظ رھیگي اور رعایا بھي حدود مناسب میں محدود ھوکر بہت سي راحت پاویگي *

سولن کے قانونوں کا بیان

منجملہ قوانین مقررہ سولن کے چند قانون مذکور ھوتے ھیں کہ تاریخ کے پڑھنے والے اُنکو سوچ سمجھکر باتوں کے نسبت راے لگاویں *

اول یہہ کہ ھر شخص کو اِجازت عام تھي کہ جب کوئي کسي کو تکلیف پھونچاوے تو دیکھنی والا مغلوب کي مدد کرے اور غالب کو سزا دلواوے اور اِس قانون سے غرض یہہ تھي کہ تمام رعایا رنج و راحت میں شریک رھی اور ایک دوسرے کا دردي ھو گویا ساري رعیت ایک خاندان کے آدمي ھیں *

دوسرے یہہ کہ جو لوگ امورات ملکي کي بحث و تکرار میں شریک نہوں اور اسبات کے منتظر رھیں کہ دیکھیں کیا ھوتا ھے تو وہ بدبختیا

جلاوطن کئے جاویں اور جائدادیں اُنکي ضبط هوویں سولن نے مدت دراز
کے بعد بہت سي تجربوں اور غوروں سے یہہ امر دریافت کیا کہ جو اختلاف
اور تکرار اور مباحثے نسبت امورات ملکي کے لوگوں میں واقع هوتے هیں
تو اُنکي تکلیفوں سے روپئی والے یہانتک کہ بھلی آدمي بھي بچتے هیں اور
جسقدر کہ مفسد دوڑ دھوپ کرتے هیں اُسقدر رفاہ خلایق میں جان نہیں
لڑاتے اور انجام کو یہہ هوتا هے کہ جو لوگ حق پر هوتے هیں اور ایسے
آدمیوں کو اپنے متفق نہیں پاتے تو اُن مخالفوں پر جو ضرر عام کي
تدبیریں سوچتے هیں غالب نہیں هوسکتے سولن نے بلحاظ اسي دقت کے
جو انجام کار گورنمنٹ کو ضرر عظیم پہنچاتي یہہ امر مناسب سمجھا کہ
ایسے آدمیوں کو بڑي تکلیفوں کي دهشت دلائي جاوے تا کہ ابتداے
هنگامہ سے حق پرستوں کے شریک رهیں اور اُنکي اعانت سے چنی چنی
شہر والوں کو همت و جرأت حاصل هووے غرض کہ رعایا کو اسبات کا عادي
کرکے کہ اُن لوگوں کو جو عام مصیبت میں بے پروائي کریں گورنمنٹ کا
مخالف سمجھتي رهیں بہت مناسب قاعدا اور بڑا قانون رافع فساد
مقرر کیا *

تیسرے علاوہ اسکے عورتونکي شادیوں میں سواے اِسکے کہ کسي شخص
کے ایک هي بیٹي هو جہیز دینے کي ممانعت کي اور یہہ حکم عام دیا کہ
تین جوڑے کپڑے اور کچھہ تھوڑا اسباب کم قیمت لڑکي کے ساتھہ کردیا
کریں منصود یہہ تھا کہ روپئی پیسے کي طمع سے شادي نہواکرے بلکہ میاں
بی بي کا اصلي تعلق ملحوظ رهے جسکے باعث سے محبت بڑھے اور بہت
سي اولاد پیدا هو اور گورنمنٹ کو بھي فائدا پہونچے *

چوتھے سولن کے زمانہ سے پہلی اینھنز والونکو وصیت کرنیکي اجازت
نتھي مال و اسباب اُنکا اُنکي آل و اولاد اور خویش اقارب کو پہنچتا تھا
سولن نے یہہ قانون جاري کیا کہ لاولد کو اسبات کي اجازت هے کہ هنگام
تقسیم مال و اسباب کے دوستوں کو رشتہ داروں پر مقدم کرے اور
اپني مرضي اور پسند کو ضرورت اور جبر پر ترجیح دے چنانچہ بے
اختیاروں کو اختیار تصرف حاصل هوا اور مالکوں کو مالک هونیکا مزا
هاتھہ آیا اور معنے قانون هبہ کے یہہ تھے کہ جب واهب کے هوش و حواس
تھکانے هوں اور وہ اپني رضا و رغبت سے کوئي چیز هبہ کرے تو یہہ تصرف

اُسکا جایز هے اور اگر شراب کے نشے میں یا کسي پریزاد کے عشق میں یا کسي کے بہلانے پہسلانے سے کوئي چیز تهوڑي یا بہت هبہ کرے تو وہ یہہ ناجایز هوگا واضح هو کہ صاحب قانون نے یہہ بات بہت تهیک سمجهے تهے کہ جبر کرنا اور پہسلانا دونوں برابر هیں اور بہکانا اور دهوکا دینا اور اتنا تسلط رنج و خوشي کا کہ عقل انساني مغالطہ کهاجاوے اور اپنے اختیار میں نرهے دونو مساوي هیں *

پانچواں یہہ قانون تها کہ اولمپک گیمس اور استهیمس کے تماشوں میں اُن شخصوں کو جو انعام کثیر بلا حساب عنایت هوتا تها جو اپنے حریفوں پر غالب آتے تهے سولن نے بقدر مناسب ایک مقدار معین کي اور بےتهکانے کو تهکانے لگایا یعني سوڈرام جو پچاس † لیور کے قریب قریب هوتے هیں اول قسم کے لیئے اور پانسو ڈرام جنکے ڈهائي سو لیور هوتے هیں ثاني قسم کے واسطے مقرر کیئے اور یہہ تصور کیا کہ پہلوان لوگوں سے کوئي فائدا متصور نہیں بلکہ ایک گونہ اندیشہ هے ایسے لوگوں کو بڑےبڑے انعام دینا خلاف مصلحت بلکہ خلاف صواب هے یہہ روپیہ اُنکے بال بچوں کا حق هے جنہوں نے ملک کے پیچهے جان و مال کي پروا نکي واضح هو کہ یہہ راے اُسکي بہت صواب تهي اسلیئے کہ گورنمنٹ کو یتیموں کي پرورش کرني چاهیئے تا کہ وہ بڑے هوکر اپنے بزرگوں کے قدم بقدم چلیں *

چهٹا بعد اسکے ایریوپیگس کے سنت والونکو پیشوں اور تجارتوں کي ترقي کا ذمہ دار کیا کہ هرپیشہ کي تحقیقات کیا کریں اور نکمونکو سزادیا کریں سولن نے علاوہ فائدہ ترقي پیشونکے یہہ خیال کیا کہ جو لوگ روپیہ نہیں رکهتے اور کوئي پیشہ بهي نہیں کرتے تو اُنکو اپني وجہہ معاش کي ضرورت سے لوٹنے کهسوٹنے جهوٹ بولنے دهوکہ دینے سے چارہ نهوگا اور یهي بري باتیں رعایا کے رنگ ڈهنگ بگاڑنیکو کافي وافي هیں اور رفتہ رفتہ سمیت اُنکي جابجا موثر هوگي اور یہہ بهي تصور کیا کہ اچهے لایق آدمي ایسے لوگوں کو جو کاهل اور مفلس هوتے هیں منجملہ اُن مفسدوں کے سمجهتے هیں جو هنگامہ پردازي کے ٹهکانہ اور تبدل اور تغیر کے خواهاں رهتے هیں اور قوانین مذکورہ بالا میں یہہ قانون بهي تها کہ جو لوگ اپني

---

† یہہ فراسیسي سکہ هے جو ایک لیور برابر چهہ انہ آٹهہ پائي کے هوتا هے *

اولاد کو علم و هنر سے محروم رکھتے هیں وہ خدمت اولاد کے مستحق نہیں اور اُنکي اولاد پر اُنکی خدمتگذاري لازم نہیں اور ایساهي زنازادوں پر اُن حرامکاروں کي خدمت واجب نہیں جنکے نطفہ سے وہ پیدا هوئے اسلیئے کہ یہہ امر پر ظاهر هی کہ جسنے عقد نکاح کي عزت نسمجھی اور فعل حرام کا مرتکب هوا تو هنگام ارتکاب اُسکا یہہ قصد نتھاکہ کوئي نتیجہ بھي حاصل هو جیسا کہ عقد نکاح سے مقصود هوتا هی بلکہ صرف قضاے شہوت منظور تھي اور جب کہ وہ حاجت پوري هو چکي تو اُس نتیجہ بے قصد پر جسکو تمام عمر دهبہ لگا رها خدمتگذاري اُسکي فرض و واجب نہیں *

مردوں کے برا کہنے کي سخت ممانعت تھي اسلیئے کہ مردے پاک صاف گنے جاتے تھے اور مقتضاے انصاف یہي هی کہ جو حاضر نہو اُسکو برا کہنا بیجا هی اور حکم مصلحت بھي یہي هی کہ نو هیں وحقارت همیشہ باقي نرهے *

علاوہ اسکے یہہ امر نہایت ممنوع تھا کہ بتخانوں یا عدالت کے محکموں یا تماشے کے جلسوں یا ایلچیوں کي مجلسوں میں کوئي بري بات زبان سے نکلے یا اهانت کا کلمہ لبوں پر آوے اسلیئے کہ هر جگھہ غیظ و غضب کو نروکنا اور جو چاهے منہہ سے کہدینا بھلے مانسوں کے رنگ ڈهنگ اور مردے آدمیوں کے طور طریقے نہیں اور هر موقع پر غصوں کي روک تھام اور نفس امارہ کي لاگ ڈانٹ عادتوں کي بھلائي اور انجیل کے قاعدوں کا کمال هے *

سسرو لکھتا هی کہ اس دانشمند متنن نے جسکے قانون اُسکے زمانہ میں جاري تھے کوئي قانون امتناع پدرکشي کا جاري نکیا اور جب اُس سے وجہہ دریافت کي گئي تو اُسنے یہہ جواب دیا کہ ایسے گناہ کي ممانعت میں جو کانوں سنا نہ آنکھوں دیکھا قانون کا جاري کرنا بجاے اُسکي موقوفي کے خود اُسکا رواج دینا هی حاصل یہہ کہ بہت سے قانون اُسکے شادے وزنا سے متعلق تھے جنمیں صریح تناقض اور روشني تاریکي کا میل جول اور علم و جہل کا خلط ملط پایا جاتا تھا جیسا کہ بتپرستونکی هوشیاروں میں جو اپني کارروائي کے لیئے کچھہ اصول اور قاعدے نہیں رکھتے صاف پائے جاتے هیں *

جب که سولن کے قانون جاري هوئے تو اُسنے رعایا سے یهه حلف لیا که وه کم سے کم سو برس تک اُن قاعدوں کے پابند رهیں اور اس خیال سے وهانسے چلا جانا اپنا مناسب سمجھا که وه قاعدے رواج پاکر تقویت پاویں اور نیز اُن لوگوں سے بهي نجات پاوے جو اُسکے قاعدوں کے معني اور قانونوں کے منشے پوچھتے تھے یا اعتراض کرکے شور و غل مچاتے تھی اور قول اسکا یهه تھا که بڑي بڑي باتوں کے کرنے میں تمام لوگوں کا راضي رهنا نهایت دشوار هی چنانچه وه شهر سے چلا گیا اور دس برس تک غایب رها اور مصر اور لبڈیا اور ایسے ایسے اور ملکوں میں گیا اور اچھی اچھی لوگوں سے ملا جلا یهانتک که کروسس بادشاه کي ملازمت بهي حاصل کي اور بعد اُسکے جب واپس آیا تو اُسنے بستي کي وهي پهلي حالت دیکھي اور تینوں گروهونکو پرانے ڈهنگوں پر قایم پایا چنانچه شهر والوں کا افسر لائي‌کرگس اور سمندر کے کنارے والونکا رئیس آلک‌میاں کا بیٹا میگاکلیز اور پهاڑیوں کا سرغنه پزس‌ترینس تھا اور اُس‌شخص کے همراهي وه لوگ تھی جو محنت مزدوري سے اوقات بسر کرتے تھے اور دولتمندوں کے مخالف تھی اور تینوں افسروں میں سے یهه دونوں پچھلے افسر بڑے زبر دست تھی *

میگاکلیز اُس آلک‌میاں کا بیٹا تھا جسکو کروسس بادشاه نے تونگر کیا تھا اور جس عورت سے اُسکي شادي هوئي تھي وه بڑے روپیه والي تھي اسلیئے که یهه بي‌بي سسیون کے بادشاه کیلستھینس کي بیٹي تھي اور باپ اُسکا یونان کے بادشاهوں میں ایسا بڑا دولتمند تھا که جب اُسنے اس لڑکي کي شادي کرني چاهي توحسب رسم یونان کے بڑے بڑے امیرزادوں کو امتحان کے واسطے بلایا چنانچه بهت سے امیرزادوں نے منظور کیا اور اُن میں سے تیره امیرزادے حاضر هوئے اور امتحان کے لیئے پیش کیئے گئے چنانچه راگ ناچ سیر و شکار گھوڑدوڑ لڑائي کے حملے غرضکه اچھي اچھي دعوتیں اور چني چني بحثیں حسب دستور عمل میں آئیں اور هر ایک نے اپنے اپنے هنر دکھلائے منجمله اُنکے ایک جوان تمام کاموں میں سبقت لے گیا مگر ناچنے میں اُس سے ایسي کوئي حرکت خلاف طبع سرزد هوئي که کیلستھینس نهایت ناراض هوا آخرکار میگاکلیز کو ایک برس کے بعد منتخب کیا اور باقیوں کو تحفه تحایف دیکر رخصت کیا خلاصه یهه که یهه وهي میگاکلیز هے جو سمندر کے کنارے والونکا افسر تھا *

پزس تریتس پہاڑیوں کے سردار کا یہہ حال ھی کہ وہ عالي خاندان سلیم‌الطبع سلامت رو غریبوں کا معاون دشمنوں سے متواضع نہایت ظاھر دار بغایت ظاھر نما اِتفاق دوست اِختلاف دشمن تھا اور وہ سمجھتا تھا کہ اچھے اچھے ھوشیاروں کو دو چار باتوں میں بہلانا پھسلانا اُسکے نزدیک کچھہ بڑي بات نہ تھي جب کہ سولن اسکے جھوٹي بھلائیوں کا مطلب سمجھہ گیا تو اِبتداء کار میں ایسے ڈھنگ چلنا مناسب تصور کیا کہ نرمي ملایمت سے وہ اپنے فرض اصلي پر رجوع کرے اور یہہ وہ زمانہ تھا جسمیں تھسپس نے † تریجدي کا انداز بدلنا شروع کیا اگرچہ یہہ فن خاص مدت سے ایجاد ھوا تھا مگر تھسپس کے حسن اصلاح اور ایجاد طرز جدید سے تمام دنیا کو جھکاؤ لگاؤ ھوا سولن بڑي تماشائیونکے ساتھہ اُسکے سننے کو اُسکے مکان پر گیا جب کہ وہ نقل تمام ھو چکي تو سولن نے تھسپس سے یہہ بات کھي کہ تمام لوگوں کے سامھنے ایسے جھوٹ بولنے سے تجھکو شرم نہیں آتي اُسنے جواب دیا کہ ایسے جھوٹ بولنے میں جو شاعرانہ اور جي بھلانیکے لیئے ھو کچھہ مضایقہ نہیں سولن نے اپنا عصا زمین پر مارا اور پکار کر کہا کہ اگر ھم جھوٹ کو اپني ھنسي خوشي کي باتوں میں دخل دینگے تو وہ اچھے اچھے معاملوں میں بھي دخل پاویگا *

خلاصہ یہہ کہ پزس تریتس اپنے مطلب سے غافل نہ تھا چنانچہ وہ ایسي چال چلا کہ مطلب اُسکا ھاتھہ آیا یعني آپ کو زخمي کیا اور ایک بگھي پر چڑھکر بازار کو گیا اور رعایا پر ظاھر کیا کہ مجھہ خیر خواہ خلایق کا دشمنوں نے یہہ حال بنایا رعایا میں شور ھوا اور تمام لوگ جمع ھوئے سولن نے ھر چند سمجھایا مگر کسي نے اُسکي نہ سني چنانچہ پچاس سپاھیونکا گارد اُسکي حفاظت کے لیئے مقرر ھوا بعد اُسکے پزس تریتس نے کچھہ آدمي بڑھائے یہاں تک کہ خود قلعہ کا مالک ھوگیا اور سارے مخالف بھاگ گئے اور شہر میں بے اِنتظامي ھوئي شور و غوغا برپا ھوا مگر سولن وھیں رھا اور ایتھنز والونکو سخت سست اور اُس ظالم غدار کو برا بھلا کہا کیا اور جب کہ اُس سے وھاں ٹھہرنے کي وجھہ بوچھي گئي تو اُسنے

---

† ایک قسم کے اشعار ھوتے ھیں جنمیں بیان کسي ایسے واقعہ عظیم کا ھو جسکا انجام برا اور غمگین ھو اور اُس واقعہ کا تماشہ بناکر اُن اشعارونکو باواز حزین سناتي ھیں جیسا اب ھندوستان میں ھولي کے ھنگامہ میں رسم سانگ بنانے کي ھی

بوڑھاپے کا عذر بیان کیا اور حقیقت میں وہ اِتنا ضعیف تھا کہ مرنے پر بیٹھا تھا اور اِسي سبب سے اُسکو اندیشہ نہوا اور اکثر یہي دیکھا ھی کہ جو لوگ طول عمر کے مستحق نہیں ھیں وے زیادہ جینا چاھتے ھیں جب کہ پزس ٹریٹس نے سب کو اپنا مطیع کیا تو سولن کو اپنے موافق کرنا چاھا اور یہہ تامل کیا کہ جب تک یہہ پرانا گھاگ ٹھیک نہوگا تب تک بات پوري نہوگي چنانچہ اُسنے ملنا جلنا شروع کیا اور کوئي دقیقہ باقي نچھوڑا کمال قدر داني کي اور نہایت عزت بخشي یہاں تک کہ اپنے پاس رکھا اُسکے قانونوں کي عملدرآمد کرائي لحاظ و پاس کے مرتبے طی کیئے اور جب کہ سولن نے اُسکو کسي طرح حیلہ سے یا زبردستي سے ریاست مغصوبہ سے باز رکھنا ممکن نہ پایا تو اُسکے تواضع تعظیم کو بري سمجھا مگر آزردہ کرنا بھي مناسب نہ دیکھا اور یہہ سمجھکر اُسکي رفاقت اختیار کي اور شریک مشورہ ھوا کہ میرے ملاحظہ سے سیدھي راہ تو چلیگا اور خرابیوں میں کچھہ تخفیف ھوگي چنانچہ چندے یوں ھی بسر ھوئي مگر ملک کي خرابي کے بعد دو برس بھي زندہ نہ رھا اِسلیئے کہ پزس ٹریٹس آرکن کومیس کے زمانہ میں جو پہلے برس سنہ ۵۱ اولمپیڈ میں تھا ایتھنز کا مالک ھوا اور سولن دوسرے برس آرکن ھجس ٹریٹس کے عہد میں جو کومیس کے بعد آرکن مقرر ھوا تھا جہان فاني سے اِنتقال کرگیا *

بعد اُسکے وہ دونو فریق جنکے افسر لائي کرگس اور میگاکلیز تھے متفق ھوئے اور پزس ٹریٹس کو ایتھنز سے خارج کیا مگر میگاکلیز نے یہہ تلافي کي کہ اُس کو اپني بیٹي دي اور بہت بڑي عزت بخشي اور یہہ عقد بھي تکرار سے خالي نہ رھا کہ آلک میاں کا فریق واپس چلا گیا اور بڑا نقصان اُٹھایا حاصل یہہ کہ پزس ٹریٹس دو مرتبہ نکالا گیا اور دو مرتبہ کسي نہ کسي ذریعہ سے قائم ھوا آخرکار حسن تدبیر سے بادشاھي حاصل کي اور بہت سلامت روی سے اُسکو نباھا اس میں کچھہ شک نہیں کہ ایتھنز والے جو مزے کي باتوں کے متوالے تھے اور خوش بیاني سے مست ھوجاتے تھے اِس شخص کي سحر بیاني پر مرتے تھے اور حقیقت میں یہہ وہ خوش بیان تھا کہ ٹلي بھي اُسکو فصیح و بلیغ جانتا تھا علاوہ اُسکے قانون کا اتنا پابند تھا کہ غاصبوں سے بہت ممتاز تھا اور اُسکي حکومت نہایت ملائم تھي بادشاھان ذي حق کو مناسب ھے کہ

اُس غاصب سے شرماویں اِسلیئے کہ اُسکي عادتیں اور ظالموں کي عادتوں کے مخالف تھیں سسرو نے بعد فتح فارسیلیا کے یہہ تردد کیا کہ دیکھیئے قیصر کس طرح سے پیش آوے اور بعد اُسکے اپنے دوست اٹیکس کو یہہ لکھا کہ روم کي قسمت میں فلرس کي حکومت سے تکلیفیں لکھیں ھیں یا روم کے رھنے والے پزس تریٹس کے عہد میں عیش و آرام کرینگے *

یہہ ظالم بادشاہ اگر ھم اُسکو اسي لقب سے پکارسکیں ایسا اچھا رھا کہ تمام رعایا اُسکو پسند کرتي تھي اور اسقدر اپنے مزاج پر قادر تھا کہ باوجود اپنے اختیار کے کہ ایک کلمہ نکالنے پر زبانیں گدي سے نکالسکتا تھا لعنت ملامت اور طعن تشنیع کي برداشت کرتا تھا باغ باغچوں میں کسي کے آنے جانیکي روک ٹوک نتھي چنانچہ لوگ پھل پھول لیجاتے تھے اور پھلنے پھولنے کي دعائیں دیتے تھے سنا ھے کہ اُسکي دیکھا دیکھي یہہ دستور سائمن نے بھي جاري کیا تھا یہہ بات مشہور ھے کہ پہلی اسي شخص نے ایتھنز میں عام کتب خانہ قایم کیا اور بعد اُسکے کتب خانوں کو ترقي ھوئي اور جب زرکسیز شاہ ایران نے اس شہر کو فتح کیا تو اس کتب خانہ کو لیگیا اور بعد اُسکے سیلیوکس نکیٹر نے ایتھنز میں واپس بھیجدیا سسرو کي بھي یھي راے ھے کہ سب سے پہلے پزس تریٹس نے ھومر شاعر کے شعروں سے لوگوں کو واقف کیا اور اُسکي کتابوں کو ترتیب دي اور اُس سے پہلی کتابوں کا کارخانہ نہایت ابتر تھا اور اُسي نے کتابوں کو عام اُن دعوتوں میں پھڑوایا جو پینتھینیہ کے لقب سے مشہور تھیں مگر پلیٹو یعنی افلاطون حکیم اِس بڑے کام کو اُسکے بیٹے ھپارکس سے نسبت کرتا ھے مختصر یہہ کہ پزس تریٹس نے امن چین میں انتقال کیا اور اپنے مرنے سے تیس برس پہلی بادشاھي اختیار حاصل کیئے اور سترہ برس اچھي طرح سلطنت کي اور بیٹوں کے لیئے چھوڑکر چلدیا ھپیس اور ھپارکس اُسکے دو بیٹے تھے اور علاوہ اُن کے تھیوسیڈیڈیز بیان کرتا ھے کہ ایک اور تیسرا بیٹا اُسکا تھسلس نامي تھا معلوم ھوتا ھے کہ اُنکو علم اور عالموں کي محبت موروثي تھي ھومر شاعر کے شعروں کي شہرت دینا جو ھمنے پزس تریٹس کي نسبت بیان کیا ھے اُس میں افلاطون کا یہہ قول ھے کہ ھپارکس اُسکا بیٹا اُس شہرت کا باعث ھوا اور وہ کہتا ھے کہ اسي قدرشناس نے ایناکریئن شاعر مشہور تي اُس کے رھنے والے کو جو ائیونیہ کے مشہور شہروں میں ھے ایتھنز

میں طلب کیا تھا اور اُسکي خاطر پچاس ڈانڈ کي کشتي روانہ کي تھي اور سائیمونیڈیز بڑے شاعر ملک‌الشعراء کو جو منجملہ جزایر سائي کلیڈز کے جزیرہ سي‌آس کا باشندہ تھا معقول تنخواہ پر نوکر رکھا اور بڑے بڑے انعام عطا کیئے اور اچھی اچھے تحفے تحایف دیئے اور اِن صاحب کمالوں کي قدرشناسي سے ساري غرض یہہ تھي کہ علم و اخلاق کا شوق پیدا ھوں اور تحصیل کمالات میں عمریں صرف کریں اور علاوہ اُسکے گنواروں کي تربیت اور دیہاتیوں کي اصلاح بھي منظور تھي چنانچہ شہر کے گلي کوچوں اور باھر کي تمام سڑکوں پر پتھروں کے بڑے بڑے بت جو مرکري کے نام سے مشہور تھے نصب کیئے اور عمدہ عمدہ جچے تلے فقرے پند اور نصیحت کے اُن پر کندہ کرائے تاکہ مسافر لوگ بھي اُنکو دیکھہ دیکھکر اچھي اچھي عادتوں کے پابند ھوں ایسا معلوم ھوتا ھے کہ افلاطون کو یہہ امر تحقیق نہیں ھوا کہ صرف ہپارکس ھي مستقل حکومت کرتا تھا یا دونوں بھائي متفق تھے مگر تھیوسیڈیڈیز نے لکھا ھے کہ ہپیس بڑا بیٹا پزس ٹریٹس کا اپنے باپ کے پیچھي گورنمنٹ کا مالک ھوا *

حاصل یہہ کہ اُن کي سلطنت باپ کے پیچھی اٹھارہ برس تک قایم رھي اور انجام اُسکا یہہ ھوا کہ ھارموڈیس اور ارسٹوجیٹن نامي دوشخص آپس میں بڑا اتفاق رکھتے تھے اور ایک دوسرے کي محبت کا دم بھرتے تھے ہپارکس کسي بات‌پر ھارموڈیس سے ناراض ھوا اور اُسکے ذمہ یہہ الزام رکھہ کر کہ اُسنے مجھکو برا بھلا کہا اُسکي بہن سے اُسکا عوض لینا چاھا چنانچہ اسنے ایک رسم مقدس میں کہ نیک بخت لڑکیاں اُسمیں ٹوکریاں اُٹھایا کرتي تھیں اُسکي ھمشیرہ سے کہ وہ بھي ٹوکري اُٹھانے کو منتخب ھوتے تھی یہہ بات کہي کہ تو اُٹھانے کے قابل نہیں یہہ بات ھارموڈیس اور اُسکے دوست کو ناگوار ھوئي اور مارے غیرت کے پسینے پسینے ھوگئي ظالموں کے تباہ کرنیکا ارادہ کیا اور پینتھینیہ کي تقریب کے منتظر بیٹھی اور یہہ ایک تقریب تھي کہ سارے پیشہ‌والے مسلح ھوکر آتے تھی اور چند شہر والوں سے بھید اپنا کہا اور باقیوں کي نسبت یہہ خیال کیا کہ وقت پر سب شریک حال ھوجاوینگے چنانچہ جب وہ تقریب آئي تو یہہ دونوں جان‌باز پیش قبض لیکر بازار کو گئے وھاں ہپیس کو دیکھا کہ محل سے بر آمد ھوکر سرامیکم میں جو

ایک مقام بیروں شہر تھا تتریب مذکور کي رسومات ادا کرنیکے لیئے چلا یہہ دونوں اُسکے پیچھے پیچھے گئے اور وھاں جاکر کیا دیکھا کہ ایک وازدار اپنا اُس سے گھلي ملي باتیں کر رھا ھی دغا کا کھٹکا گذرا اور اسپر بھي ارادہ پورا کیا ھوتا مگر یہہ سوچکر کہ جسنے ھمارا ھتک کیا اُس سے عوض لینا چاھیئے شہر کو واپس آئے اور ھپارکس کے پیٹ میں چھري گھنگول دی اور آپ بھي مارے گئے ھپیس کے اوسان ٹھکانے رھے کہ فساد کو بڑھنے نہ دیا اور ھنگامہ کو فرو کیا *

بعد اُسکے گورنمنٹ کے انداز قائم نرکھی اور بڑے بےرحموں کي طرح حکمراني شروع کي چنانچہ بہت سے شہروالوں کو قتل کیا اور اس اندیشہ سے کہ مبادا پھر کوئي گستاخانہ پیش آوے اپنے بچاو کے لیئے بیگانوں کي پناہ ڈھونڈي اور یہہ راہ نکالي کہ اپني بیٹي کي شادي لیمساکس کے ظالم کے بیٹے کے ساتھہ کردي اور جب کہ ھپیس کي بات بني رھي اور سرکشي کو پھول پھل نہ لگے تو آلک میاں والے جنکو آغاز انقلاب میں پزسسٹریٹس نے ایتھنز سے خارج کیا تھا اور رات دن داؤ گھات میں لگے رھتے تھے مایوس ھوگئے مگر اسپر بھي دل نہ توڑا اور ھمت نہ ھاري اور کہیں کہیں نظریں ڈالیں اور دولتمندي اور جوانمردي کے ذریعہ سے جوڑ توڑ لڑائے یہانتک کہ کونسل ایمفکتیئن کے حکم سے جو ایک بڑي کونسل یونان میں ھوئي تھي تعمیر دوبارہ بتخانہ ڈلفاس پر سپرنٹنڈنٹ مقرر ھوئے اور تین سو تیلنت یعني تولاکھلیور پر جو قریب چار لاکھہ روپیوں کے ھوتے ھیں اُسکا ٹھیکہ لیا اور اپني فیاضي کو ظاھر کیا یعني ٹھیکہ کے روپیہ میں گھرکا روپیا ملاکر برآمدہ اُسکا پیریا کے سنگ مر مر کا بنایا مگر یہہ فیاضي بطور خیرات اور ازروي اعتقاد کے نہ تھي بلکہ مصلحت یہہ تھي کہ بتخانوں میں بات بن پڑے چنانچہ ویساھي ظہور میں آیا پوجاریوں کو روپیہ دیکر اُس جھوٹے دیوتا کي اریکل کے مالک ھوگئے یہاں تک کہ اُنہیں کے ارشاد و ھدایت کے موافق اریکل ھوتا تھا دیوتا نے اپني اواز و اختیار سے اسقدر اُنکي مدد کي کہ جب اسپارٹا والے پوجارن کے پاس کسي کام ذاتي یا ملکي میں اریکل لینے کو آتے تھے تو بدون اسی شرط کے کہ ایتھنز کو ظالموں سے چھوڑا دینگے وہ دیوتاجي اُنکي مدد کا اقرار نکرتے تھے چنانچہ کئي حکموں کے بعد اسپارٹا والوں نے باوجود اسکے کہ پزسسٹریٹس کے خاندان سے دوستي

اور مهمانداري کے واسطے تھے لڑائي کے ڈھنگ ڈالے اور لڑنے پر آمادہ هوئے هروڈوٹس کهتا هی که اُنھوں نے اس موقع پر مرضي الهي کو تعلقات بشري پر مقدم رکھا *

مگر پہلے وار میں مطلب اُنکا اسلیئے حاصل نہوا که جو فوج دشمن کے مقابله پر بھیجي تھي وہ نقصان اُٹھاکر واپس آئی بعد اُسکے پھر جب دوبارہ قصد کیا تو اس وجهه سے کامیاب نهوئے که ایتھنز کے محاصرہ کو طول طویل سمجھهکر بهت لوگ چلے آئے اور تهوڑي سي فوج محاصرہ کے لیئے چھوڑي ایتھنز کے ظالم نے رات کے وقت اهل و عیال کو شهر سے باهر نکالا که کهیں امن و چین سے بیٹھیں اور غنیم کے مکر چکر سے محفوظ رهیں مگر جب اُسکے دشمنوں نے اُنکو گرفتار کیا تو چار ناچار اُنکو چھوڑانے کے واسطے اُسنے ایتھنز والوں سے عهد و پیمان کیئے اور یهه اقرار کیا که پانچ روز کے اندر اندر وہ اٹیکا سے چلا جاویگا چنانچه میعاد کے اندر وہ وهاں سے چلا گیا اور شهر سیجیم میں آباد هوا جو دریاے سکامندر کے دهانه پر فرجیه میں واقع هی *

پلیني لکھتا هی که جس برس ایتھنز کے ظالم ایتھنز سے نکالے گئے تو اُسي برس روم کے بادشاہ روم سے خارج هوئے بعد اُسکے هارموڈیس اور ارسٹوجیٹن کي قدر و منزلت بهت هوئي اور رفته رفته یهانتک نوبت پهنچي که اُنکا مرتبه دیوتوں کے مرتبه کي برابر هوا بازاروں میں اُنکے نام کے بت بنائے گئے اور کسي بشر نے اتني عزت نپائي اُن بتوں کے دیکھنے سے شهر والے انصاف پسند هوگئے اور ظلم و ستم کو بهت برا سمجھنے لگی اور زیارت روز مرہ سے یهه بات روز نئي هوجاتي تهي که ان مورتوں نے شهرکي آزادي کے لیئے اپني جانیں تلف کیں اور فرمان آزادي پر اپنے خون سے مهریں لگائیں اسکندر اعظم خوب واقف تھا که ایتھنز والے اُن لوگونکي بڑي یادگاري رکھتے هیں اور اُنکي تعظیم و تکریم کے وهاں بهت چرچے هیں چنانچه اسي نظر سے جب اُسنے داراے ایران کو شکست فاحش دي اور اُن دونوں بڑے آدمیوں کي مورتیں وهاں پائیں جنکو زرکسیز ایتھنز سے لیگیا تھا تو وہ دونو مورتیں ایتھنز والونکے پاس بھیجدیں که وہ لوگ بهت ممنون و مشکور هونگے ایتھنز والوں نے صرف اُنھیں دونو بڑے جوانمردونکا احسان نهین مانا بلکه ایک عورت کے بھي سخت ممنون هوئی جسنے اس معامله میں بڑے

دلاوري ظاهر کي تهي یعني لیونه نام ایک عورت تهی که وه دونو جانباز اُسکو چاهتے تهے اور اِنکے گانے بجانے پر مرتے تهے جب که وه دونو مارےگئے تو اُس ظالم نے یهه سمجهه کر که یهه اُنکي معشوقه تهي اور کوئي بهید اُنکا اسپر مخفي نهوگا اُسکے پهول سے بندنے کو سخت سخت تکلیفیں دیں اور اُنکے شریکوں کا انکشاف چاها مگر وه مرداني عورت جان پر کهیل گئي اور کوئي پتے کي منهه سے نه کهي اور یهه جتادیا که عورتیں بهي خلاف زعم مردونکے رازداري کي لیاقت رکهتي هیں ایتهنز والونکو یهه گوارا نهوا که ایسے بڑے کام کي یادگاري نرهي مگر جو که وه فاحشه تهي تو اس دهبه کے مٹانیکے لیئے شیرني کي صورت کا بت بنوایا که اُسکے زبان نه تهي *

پلوٹارک نے ارسٹائیڈیز کے تذکره میں ایسي بات لکهي هے که اُس سے ایتهنز والوں کي خوبي بخوبي واضح هوتي هے اور یهه معلوم هوتا هے که وه لوگ اپنے محسنوں کا نهایت پاس رکهتے تهے اور کمال احسان مانتے تهے اور وه بات یهه هے که ایک مرتبه اُنهوں نے کهیں اُڑتي هوئي یهه سني که ارسٹرجیٹن کي نواسي لمناس میں رهتي هے اور اتني محتاج هے که لوگ اُسکو قبول نهیں کرتے سنے کے ساتهه اُسکو ایتهنز میں بلایا اور ایک بڑے روپئے والے سے اُسکي شادي کودي اور شهر پوٹامس میں بهت سي زمین اُسکي جاگیر مقرر کي دریافت هونا هے که ایتهنز والے آزاد هوکر بهادر بهي هوگئے اور بهادروں کے کام بهي کیئے اور ظالموں کے عهد میں یهه سمجهکر نکمے بیٹهے تهے که همارا کیا کرایا ظالموں کے نصیب کا هوگا مگر بعد اُسکے جب ظلم سے نجات پاے تو هاتهه پانوں نکالے اور چستي چابکي دیکهلائي اور وجهه یهه تهي که وه اپنے لیئے کرتے تهے اور اپنے واسطے مرتے تهے *

ایتهنز والے مدت کے بعد امن چین سے بیٹهے اسلیئے که اس شهر میں کیلستهینس آلک میاں والوں میں کا اور آئیساگورس دونوں ایسے بڑے آدمي تهے که اُن کے پایه کا کوئي اور نتها یهه دونوں ریاست طلب آپسمیں لڑے جهگڑے اور اُن کے ذریعه سے بڑے بڑے دو تهوک هوگئے کیلستهینس نے رعایا کو اپني طرف کیا اور انتظام کي تبدیلي چاهي آخرکار اُن چار درجوں کو جو قدیم سے چلے آتے تهے دس درجوں پر تقسیم کیا اور انهیں کے دسوں بیٹوں کے نام سے جنکو یوناني مورخ اصل بنیاد ان قوموں کي بیان کرتے هیں نامزد گردانا اور آئیساگورس نے آپ کو دشمن سے کم رتبه جان کر

لیسیڈیمن والوں سے رجوع کي اسپارٹا کے دو بادشاھوں میں سے کیلیامینس بادشاہ نے کیلستھینس کو اسپر مجبور و مضطر کیا کہ وہ سات سو خاندانوں سمیت ایتھنز سے چلا جاوے چنانچہ وہ چلے گئے مگر اپنے جلد واپس آئے کہ جو جائداد منقولہ و غیر منقولہ تھي وہ اُن کو ملگئي جب کہ ایتھنز والوں کي نوبت یہاں تک پہنچي کہ بدون مشورہ اِسپارٹا والونکے تمام کام بطور خود کرنے لگے تو اسپارٹا والوں کو خود سري اُن کي ناگوار ھوئي اور جي ھي جي میں یہہ کہا کہ ھمنے ایتھنز والوں کو صرف اریکل کي حیثیت سے کہ وہ بھي دھوکا معلوم ھوا ظالموں کے پنجہ سے چھوڑایا تھا آخر کار اسي رنج و کدورت سے یہہ ارادہ کیا کہ پزس ٹریٹس کے بیٹے ھپیس کو پھر وھیں قایم کریں چنانچہ اُسکو شہر سیجیم سے بلایا اور اپنے ارادہ کو اُن لوگوں کے ایلچیوں سے جنکو موافق سمجھتے تھی اس غرض سے بیان کیا کہ اُن کے اتفاق سے مدعا برآمد ھوگا *

کارنتھہ کے ایلچي نے نہایت حیرت سے یہہ عرض کیا کہ بڑا تعجب ھے کہ لیسیڈیمن والے جو ظلم و ستم کے دشمن اور خود سري کے مخالف ھیں خود سري حکومت کا دوسري جگہہ تقرر چاھیں اور اسي تقریر میں وہ مصیبتیں اور آفتیں جو بطفیل اِس حکومت کے کارنتھہ والونکے نصیب ھوئي تھیں صاف صاف بیان کیں چنانچہ اور تمام ایلچیوں نے اُسکي رائے سے اتفاق کیا اور اُسکي تقریر پاکیزہ کي نہایت تعریف کي لیسیڈیمن والونکو ندامت کے سوا کوئي نتیجہ حاصل نہوا اور ھپیس و اژگوں بخت مایوس ھوکر آرٹفرنس حاکم سارڈس عامل شاہ ایران کے پاس چلا گیا اور اُسکو یہہ فقرے سنائے کہ اگر تم ایتھنز سے شہر دولتمند پر فتحیاب ھوگے توّ سارے یونان کے مالک ھو جاوگے چنانچہ آرٹفرنس نے ایتھنز والوں سے کہلا بھیجا کہ ھپیس کو دوبارہ گورنمنٹ پر قایم کرنا چاھیئے مگر ایتھنزوالوں نے صاف انکار کیا اور انکار کے سوا کچھہ جواب ندیا واضح ھو کہ وہ لڑائیاں جو ایران اور یونان میں واقع ھوئیں ؑاور بیان اُنکا اگلي جلدوں میں مفصل آویگا سبب اصلي اُنکا بھي امر تھا جو مذکور ھوا *

یونان کے اُن نامیوں کا بیان جو فضل و ھنر میں شہرہ آفاق ھوئے

پہلے ھم شاعروں کا بیان کرتے ھیں چنانچہ ھومر شاعر کا حال یہہ

هی که وه نهایت مشهور اور بڑا نام آور شاعر تها عهد و مقام ولادت اُسکا اچهی طرح تحقیق نهیں مگر یونان کے سات شهروں میں سے اس فخر و عزت کا مستحق شهر سمرنا معلوم هوتا هی . هیروڈوٹس کهتا هی که هومر شاعر میرے زمانه سے چار سو برس پهلے اور ترائی کی فتح سے تین سو چالیس برس پیچهے پیدا هوا اسلیئے که هیروڈوٹس کی ولادت ترائی کی فتح سے سات سو چالیس برس بعد واقع هوئی بعضی لوگوں نے یهه دعویٰ کیا که هومر کو اسلیئے هومر کهتے هیں که وه مادر زاد نابینا تها مگر ویلیئس پیٹرکلس نے تردید اسکی اس مبالغه سے کی که جو هومر کو اندها کهتا هی وه آپ اندها هی بلکه وه پانچوں حواس نهیں رکهتا حسب قول سسرو مورخ کے هومر کی تصنیفات ایسی صاف و پاکیزه هیں که مضمونوں کی صورتیں شعروںکی آئینوں میں صاف صاف محسوس هوتیں هیں زندگی کی حالتوں کو اس کمال و خوبی سے رنگتا هی اور جس چیز کا بیان منظور هوتا هی اُسکا چربه ایسی خوش اسلوبی سے اوتارتا هی که دیکهنے والے یهه یقیناً سمجهتے هیں که اس شخص نے تمام خوبیاں اور ساری کیفیتیں قدرت کی اپنی تحریر میں قصداً داخل کین هیں اور ایسی طرز پر لکهتا هی که تمام صنعتیں اُسکے دیکهنے والوں کی آنکهوں میں ذره ذره گذر جاتی هیں *

اس شاعر کا بڑا کمال یهه هی که اپنے همعصروں میں جنکی حالات معلوم و محقق هیں سب سے پهلے نهایت طرز دشوار اختیار کی اور بهت جلدی آسمیں کمال بهم پهنچایا که وه اور فنون میں نهیں هوسکتا اسلیئے که هر فن کی ترقی رفته رفته بهت دنوں میں هوتی هی یهه شاعر رزم و جنگ کے مضمون باندهتا تها اور التزام یهه تها که عمده عمده مضمون نصیحتوں کے اور وقایع کسی واقعه عظیم‌الشان کے بیان هوں اور جو مضمون که اُس واقعه کے ساتهه مذکور هوویں وه اُس سے تعلق رکهتے هوں اور یهه شرط بهی تهی که وه بڑا واقعهٔ ایک سال سے زیاده میں نهوا هو هومر نے اس طرز خاص میں ایلیڈ اور اڈوسی دو کتابیں تصنیف کیں منجمله اُنکے ایلیڈ میں ایکلیز کی اُن خفگیوں کا بیان هے جو یونانیوں کے حق میں هنگام محاصره ترائے کے کمال مضر تهیں اور اڈوسی میں الیسس کے سفر دریا اور مهموں کا بیان هی جو بعد لینے ترائی کے پیش آئیں *

یہہ بات مشہور هی که تمام دنیا میں کسي قوم نے گو وہ کسي درجه کي ذهین و ذکي هو ایسي کتابیں تصنیف نہیں کیں اور اگر کسي نے ارادہ بهي کیا تو أسي کي طرز اوڑائي اور أسي کے قاعدوں کو دستورالعمل ٹہرایا اور أسي طرح کا پابند هوا اور اس فن شریف میں أسیقدر کامیاب هوا جسقدر که أسکي پیروي کي هومر کي کیا بات هی وہ مجسم ذهن اور سراپا طبیعت اور قابل اسکے تها که تمام شاعروں کا پیشوا هونا اور سارے شاعر أسکي پیروي کرتے بیگم ڈیسیر صاحبه کہتي هیں که بڑے بڑے طباع اور اچهے اچهے فصیح جو اس ۲۵۲۶ برس میں یونان و اٹلي اور اور مقاموں میں پیدا هوئي اور أنکي تصنیفات کے دیکهنے سے تحسین و آفرین کہني پڑتي هی اور أنکے فیض سخن سے حسن تقریر اور طرز تحریر همسے کم سوادوں کو نصیب هوتي هی وہ سارے لوگ اسبات کے مقر هیں که هومر بڑے رتبه کا شاعر تها اور أسکي نظم کو شعراء حال و استقبال کے لیئے ایسا نمونه سمجهتے هیں که جسپر وہ اپني رائے کو قایم کریں اور وهي کہتي هیں که یہہ امر ممکن نہیں که باوجود امور مذکورہ بالا کے کوئي شخص ذي لیاقت أسکے برخلاف أسکي عقل کے موافق دعوی کرے اور وہ دعوی أسکا أن لوگوں کے مقابله میں جو بڑے لئیق و هوشیار هوں غالب آوے اسقدر عموم اور تواتر اور کثرت سے اسکندر اعظم کي شهادت أسکي رائے کي تصدیق کرتے هی جو أسنے هومر کي تصنیفات پر باعتبار نہایت عمدگي اور کمال لطافت کے جو انسان کي شان سے ممکن هی لکهي هی اور † کوئن‌تلینئن نے هومر کي بہت سي تعریف کرکے تهوڑي لفظوں میں أسکي تصنیفات کا رنگ ڈهنگ ٹهیک ٹهیک بیان کیا یعني بڑي خوبي أسکي تصنیفات کي بیّان کي عمدگي اور کلام کي صفائي اور تهوڑي خوبي أسکي مختصر هونا لفظونکا اور مفصل هونا مطلبوں کا حاصل یہه که جسقدر اطناب کلام قابل تحسین هی أسیقدر ایجاز بیان بهي لایق آفرین هی *

دوسرا شاعر هزیاڈ

عموماً یہہ رائے هے که یہه شاعر هومر کا همعصر تها اور مشہور یہه هے که

† یہہ شخص نہایت مشہور منتخب فصیحوں روم میں سے مقام کالاگرس کا رهنے والا تها سنه ۴۰ ع میں پیدا هوا اور سنه ۱۱۸ ع میں أسکي وفات سمجهي گئي هے *

شہر کیوما میں جو یولس میں واقع هے پیدا هوا اور ایسکرا میں جو
بیوشیا کي چھوتي سي بستي هے پرورش پائي اور یهي شہر اُسکي پرورش
کے باعث سے اُسکا وطن مشہور هوا چنانچہ ورجل اُسکو بوڑھا آدمي
ویسکرا کا کھتا هے اِس شاعر کے حالات سے هم بہت واقف نہیں اِسکي
تصنیفات سے تین کتابیں چھوتي چھوتي مسدس کے طرز پر لکھي هوئي
باقي هیں ایک ورکس اینڈڈیز یعنی کام اور دن دوسري جینيآلوجيآفگاڈز
یعني دیوتونکا نسب نامہ تیسري شیلڈآف هرکیولیز یعني هرکیولیز کي ڈهال
اِس کتاب کي نسبت میں شبہہ هے کہ اُسي کي تصنیف هے یا نہیں پہلي
کتاب یعني ورکس اینڈڈیز میں زراعت کا حال لکھا هے اوراُس زراعت کا یہہ
حال هے کہ علاوہ بڑي محنت کے اُس میں اوقات و موسم کي بھي مراعات
ضروري هے اِس کتاب میں علاوہ مضمون مذکور کے نہایت عمدہ عمدہ
مضمون زندگي بسر کرنیکے مندرج هیں اِس شاعر نے یہہ کمال کیا کہ دو
قسم کي باتیں جو آپس میں مضاد و منافي هیں بڑي فصاحت سے بیان
کیں یعني وہ باتیں جو انسان کو ضرر پہنچاتي هیں جیسے جھگڑے قصے
بغض و حسد اور وہ باتیں جو آدمي کے نہایت مفید هیں اور اُن سے فکر
کو رسائي اور ذهن کو تیزي اور عمدہ همسري کي خواهش اور علوم وفنون
کو ترقي اور ایجادوں کو زیادتي حاصل هوتي هے بعد اُسکے دنیا کے
چار زمانوں سنہري اور روبھلي اور برنجي اور آهني کا ذکر کیا یعني جو
لوگ کہ سنہري زمانہ میں تھے وہ وہ هیں جنکو جوپیٹر نے بعد اُن کے
انتقال کے روح مجرد یا جن بناکر انسانوں کا محافظ مقرر کیا اور اُنکو ارشاد
هوا کہ زمین کے نیچے اوپر اسطرح تہرا کریں کہ کسي کو محسوس نہوں
اور سب کي برائي بھلائي دیکھا کریں *

ورجل نے اپني مثنوي جارجکس میں اسي شاعر کي تقلید کي
چنانچہ وہ ایک مصرع میں بھي اِسي بات کا اقرار کرتا هے ان دونو
شاعروں نے جو مضمون زراعت وغیرہ کو اپني فہم و فکر شاعري کي
مصروفیت کے لیئے منتخب کیا هے اس سے معلوم هوتا هے کہ اگلے لوگ
زراعت اور مویشي کي بہت قدر کرتے تھے جس سے بلا معصیت دولت
و عزت حاصل هوتي هے اور بڑے رنج کي بات هے کہ پچھلے زمانوں میں
وہ کاموں سے جو قدرت کے موافق اور اچھي طرح اوقات بسر کرنیکے

ذریعہ ہیں انحراف کیا یہانتک کہ گویا عیش و طمع نے اُنکو دنیا سے خارج کیا ہزیاد کي تہیاگنی یعنی دیومالا اور ہومر کے شعر یہہ دونو کے دونو دیوتوں کي تحقیق حالات اور معتقدونکي حسن اعتقاد کے لیئے نہایت عمدہ کتابیں ہیں ہمکو یہہ سمجھنا نچاہیئے کہ ان شاعروں نے مضمونونکے قصے بنالیئے بلکہ اُنھوں نے وہ عقاید پچھلونکے لیئے جمع کیئے جو اگلے وقتوں میں پھیلے ہوئے تھے شیلڈ‌آف ہرکیولیز بجاے خود ایک ایسي کتاب تھي کہ اُسمیں اُس شاعر نے قدیم بہادر عورتوں کا بیان کیا اور تسمیہ کي وجہہ یہہ ہے کہ جہاں اُسنے ہرکیولیز کا تذکرہ کیا وہیں اُسکي ڈھال کی کیفیت بہت طول طویل بیان کي اس شاعر کے شعروں میں جہاں رنگیني اور صنایع بدایع کا ہونا لازم تھا وہاں کچھہ نہ کچھہ پائي جاتي ہیں مگر وہ ویسي نہیں جیسے کہ ہومر کے شعروں میں پائي گئي کوئن ٹلینٹن کا مذہب یہہ ہے کہ یہہ شاعر متوسط شاعروں کا سردار تھا *

تیسرا شاعر آرکي لوکس

یہہ شاعر شہر پیروس میں پیدا ہوا اور کنڈالز بادشاہ لیڈیا کے عہد میں اُسنے نشو و نما پائي اِس شاعر نے آئي.ایمبک قسم کي نظم ایجاد کي اور اِس قسم کے شعروں میں دو رکن ہوتے تھے ایک چھوٹا اور ایک بڑا ویلیئس‌پیٹرکلس کہتا ہے کہ اس شاعر نے بھي ہومر کي طرح بہت جلد کمال حاصل کیا تھا اور آئي ایمبک کي قسم جو اُسنے ایجاد کي تھي اُس قسم کي و شور و جذبہ سے کیجاتي تھي اور بہت مناسب اور نہایت کارآمد تھي چنانچہ ہارس نے جہان اس شاعر کا تذکرہ کیا تو یہہ صاف لکھا ہے کہ آئي ایمبک کے شعر گویا غصہ کے ہتیار ہیں کوئن ٹلینٹن کہتا ہے کہ اس قسم کے شعروں میں قوت بیانیہ کا زور اسقدر تھا کہ چھوٹے چھوٹے لفظوں میں بڑے بڑے مضمون بھرے ہوئے تھے غرض کہ محاورہ اُسکا درست اور نظم اُسکي بڑي زبر دست تھي مگر في‌الجملہ طول طویل ہوتي تھي ڈي ماسنہینز اور سسرو کي نسبت بھي سبکي یھي راے ہے کہ باوجود حسن و خوبي کے نظم اُسکي طول سے خالي نہیں‌تھي اسلیئے کہ سسرونے جو خط خطوط اپنے دوست اِٹیکس کو لکھے تھے اُنکے ملاحظہ سے وھي کیفیت ظاہر ہوتي ہے *

آرکي لوکس کے شعر اکثر فحش سے بھرے ہوتے تھی جیسے کہ اُسنے لائیکیمبس اپنے خسر کے نسبت لکھے اور وہ اُنسے بہت رنجیدہ ہوا اگرچہ اُسکے شعرونمیں خوبیاں بھي تھیں مگر دوسري وجہہ سے اتنے معیوب اور نامعقول تھے کہ اسپارتا والوں نے اُنکو رواج ندیا اسلیئے کہ جوان لڑکے اُنکے پڑھنے سے بگڑ جاتے تھے اور فہم و فراست کے بدلے برے برے طور سیکھتے تھے اور اسي لیئے اس شاعر کي تصنیفات بہت کم باقي رہیں واضح ہو کہ یہہ احتیاط بت پرستوں کي کہ جوان لڑکوں میں وہ کتابیں رہنے دیتے تھے جو اُنکے حال کے مناسب ہوتي تھیں لحاظ کے قابل ہے لیکن بہت سے عیسائیوں کے لیئے یہي بات ملامت کي باعث ہوئي *

چوتھا شاعر ہپونکس

یہہ شاعر ایفیسس کا رہنے والا اور آفت کا پرکالا تھا کہ اُسنے جلد سال میں کمال حاصل کیا اور آرکي لوکس کي طرز اختیار کي اور اُسي زورشور سے اپني طباعیکو چمکایا اور یہہ آفت روزگار اتنا سوکھا سہما دبلا پتلا چھوٹے قدکا بری صورت کا تھاکہ بپالس اور اینتھینس دو بھائیوں مشہور بت تراشوں نے اس شاعر کے مورت دل لگي کے واسطے نہایت بدقطع تراشي اور واضح رھے اس اینتھینس کو اینتھینر مس بھي کہتے ہیں اور اسلیئے کہ ہجو کہنے والے شاعروں کو چھیڑنا برا ہوتا ہے ہپونکس نے اُنکو دل لگي کا مزا چکھایا یعني اُنکي ایسي ہجو لکھي کہ اُنھوں نے اپنے آپ کو پھانسي دي اور بقول بعضوں کے ایفیسس سے نکل گئے یہہ شاعر اس قدر ہجو و مذمت کا عادي ہوگیا تھا کہ جن لوگوں نے اُسکي جان بچائي تھي وہ بھي اُسکي زبان سے نچھوٹے چنانچہ ہارس کہتا ہے کہ آرکي لوکس اور ہپونکس دونو ڈرنے کي چیزیں تھے تین یا چار رباعیاں اینتھولوجیا میں موجود ہیں کہ جنکي ملاحظہ سے یہہ واضح ہوتا ہے کہ یہہ بھلا آدمي مرنیکے بعد بھي خوفناک ہے یعني مضمون اُن رباعیوں کا مسافروں کو اُسکي قبر پر گذرنے سے روکتا ہے کہ ایک انگار وہاں سے نکلتي رہتي ہے لوگوں کو خیال ہے کہ یہي شاعر بحر سوزن کا موجد ہے اور وہ ایک بحر ہے کہ جسقدر مصرع میں رکن ہوتے ہیں ہر پہلا اپنے پچھلے سے بڑا ہوتا ہے اور چھٹا رکن بر خلاف بحر آئي ایمبک کے بڑے کي جگہہ چھوٹا ہوتا ہے *

پانچواں ستي سیکورس

یہہ شاعر شہر همیرا کا رهنے والا تها جو سسلي میں واقع هی اور سنہ ۳۷ اور سنہ ۴۷ اولمپیڈ میں مشہور هوا اور اُن شاعروں کے مانند جنکا مذکور هوگا لرک قسم کي شاعري میں بڑا نام پایا اور یہہ ایک قسم کي شاعري هے کہ شعر اُسکے چوبولونکي طرح سے چنگ بین پر گاے جاتے هیں پازینئس بہت سے قصے کہانیوں کے بعد بیان کرتا هے کہ ستیسي کورس نے ‡ هلینا کي هجو لکهي اور اسي وبال میں اُسکي بینائي جاتي رهي اور جب تک اُسنے اُسکي مدح میں شعر نہ لکهے تب تک وہ اندهاهي رها اور اس پچهلي نظم کو پولینوڈیا کہتے هیں کوئن تلیئن کهتا هے کہ یہہ شاعر بڑي بڑي لڑائیوں اور بهادروں کے واقعوں کو بین پر گایا کرتا تها اور رزمیہہ شعروں کي بات قایم رکهتا تها *

چهٹا آلکماں

مشہور یہہ هے کہ یہہ شاعر لیسڈیمن کا رهنے والا تها اور بعضے کهتے هیں کہ شہر سارڈس کا باشندہ تها جولڈیا میں واقع هے اور زمانہ اُسکا ستي سیکورس کے زمانہ کے قریب تها بعضونکي یہہ راے هے کہ سب سے پہلے اسي نے عاشقانہ شعر لکهے اور یہي شخص اس طرز خاص کا موجد هے *

ساتواں ایلسیئس

مولد و ماوی اس شاعر کا شہر متلین تها جو لسباس میں بستا تها اور وہ طرز خاص نظم کي جو ایلکیئک کے نام سے مشہور هوئي اسي شاعر نامي

‡ یہہ عورت اسپارٹا والے ٹنڈاریئس کي بیٹي لیڈا کے پیٹ سے تهي حسن و جمال میں کمال شہرہ آفاق یہاں تک کہ اُسکو حسن صورت کے سبب سے زیئس دیوتا کي بیٹي مشہور کردیا تها اِسکا مُجمل ذکر اسي تاریخ میں اوپر آ چکا هے عین شباب میں اول تهیسیئس اسکو اٹیکا میں بهگا لیگیا جب کہ تهیسیئس اٹیکا میں نہ تها تو اُسکے بهائیوں پالیڈیوسز اور کیسٹر نے اٹیکا پر چڑهائي کي اور ایتهنز کو فتح کرکے اپني همشیرہ کو حاصل کیا جب وہ اسپارٹا میں واپس آئي تو اُسکي شادي مینیلاس شاهزادہ سے هوئي اُسکے بعد پیرس نامي شاهزادہ ٹرائي کا اُسکو چورا لیگیا اور اُس سے ایک بیٹي بهي اُسکے پیدا هوئي یهي سبب ٹرائي کے محاصرہ کا هوا تها *

کے نام سے اُسنے شہرت پائي اور یہہ شاعر لسباس کے بادشاہوں خصوص
پتیکس بادشاہ کا بڑا دشمن تھا اور رات دن اُسیکي ھجو لکھتا رھتا تھا
مشہور ھے کہ ایک لڑائي میں اسپر اتنا خوف غالب ہوا کہ وہ ہتیار
ڈالکر بھاگا چنانچہ ھارس بھي یہي کہتا ھے شاعروں کا دستور ھے کہ اپنے علم
و ھنر کے سامنے جرأت کي قدر نہیں سمجھتے اور اسي لیئے وقت پر جان
چورا جاتے ھیں اس شاعر کي بہت زبان پاکیزہ تھي اور محاورے اُسکے
ھومر کے محاوروں سے ملتے جلتے تھے *

آتھواں سائیمونیڈیز

یہہ شاعر جزیرہ سي آس کا رھنے والا تھا جو بحر ایجیئن میں واقع ھے
اسنے یہہ کمال بہم پہنچایا تھا کہ چوبیس برسکي عمر میں اولمپک گیمس
میں انعام پایا مرثیہ گوئي میں نہایت مشہور تھا اور زرکسیز کي مہم تک اُسکي
شہرت باقي رھي ایکمرتبہ ھیرو بادشاہ سراکیوز نے اُس سے خداے تعالی کي
ماھیت دریافت کي اُسنے پہلے ایک دن کي مہلت طلب کي اور دوسرے روز
دو روز کي مہلت مانگي قصہ مختصر یہہ کہ جب بادشاہ جواب طلب
فرماتا وہ دوچند مہلت مانگتا آخر کار بادشاہ نے بار بار مہلت طلب کرنے
کي وجہہ دریافت کي عرض کیا کہ جسقدر سوچتا ھوں اُسیقدر اشکال بڑھتا
جاتا ھے اور حقیقت میں یہہ جواب بہت تھیک تھا اگر اُسنے خداے
تعالی کي وہ بڑي شان سوچ سمجھکر جو ادراک و بیان سے خارج ھے
جواب مذکور کو ادا کیا سنا ھے کہ ایکدفعہ ایشیا کے اُن شہروں میں گیا جہاں
بڑے بڑے دولمندوں کو اپنے شعروں کا قدرشناس سمجھا تھا اور اُنکي شانوں
میں قصیدے اور قطعے لکھکر بہت سا روپیا وصول کیا اور جہاز میں بیتھہ کر
اپنے وطن کو روانہ ھوا حسب اتفاق راہ میں جہاز تباہ ھوا اور ھر ایک
نے بقیہ اپنے مال و اسباب کو اُتھا لیا مگر اِس شاعر مستغني المزاج نے
کچھہ نہ اُتھایا اور ھنگام استفسار یہہ بیان کیا کہ ھمارا مال و اسباب صرف
ھماري ذات فضایل سمات ھے چنانچہ انجام اُسکا یہہ ھوا کہ جو لوگ
مال و اسباب سے لدے ھوے تھے وہ بوجھہ کے مارے ڈوب گئے اور جو کنارہ
تک پہنچے اُنکو قزاقوں نے لوت لیا اور کچھہ تھوڑے بچے بچاے کبلازومینا
میں جو وھاں سے بہت قریب بسنے تھي صحیح سلامت پہنچے علم و
ھنر کا بستي میں چرچا ھوا اور گلي کوچوں میں غل مچا سائیمونیڈیز

کي قسمت جاگي که اُس بستي میں ایک آدمي علم و فضل کا قدرداں اور اُسکے شعروں پر جي جان سے قربان تھا اُسکے وارد ہونے سے وہ نہایت خوش ہوا اور کمال تعظیم سے پیش آیا مکان پر ٹھہرایا ضروري اسباب مہیا کیا اور باقي شامت مارے گلي کوچوں میں ٹکڑے مانگتے پھرا کیئے سائیمونیڈیز نے اُن لوگوں سے یہہ کہا کہ میں نے اپنے مال و اسباب کے اٹھا نے میں کیا معقول جواب دیا تھا اس شاعر کے کمال و ہنر میں کسیکو گفتگو نہیں مگر اتني بات ہے کہ اُسنے لالچ کے مارے اس فن شریف کو اتنا ذلیل کیا تھا کہ پہلے اجرت ٹھہرالیتا تھا اور بعد اُسکے شعر کہا کرتا تھا ارسطو نے اسبات کو ثابت کیا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص نے خچروں کي گاڑي دوڑانے میں شرط جیتے اور اس شاعر سے قصیدہ کامیابي کي درخواست کي اُسنے اُسکے انعام کو تھوڑا سمجھکر یہہ عذر کیا کہ بھائي ایسے مضمونوں کي بندش مجھہ سے اچھي طرح نہوسکیگي اور یہہ جانور جو گاڑي میں تونے جوت رکھا ہے تعریف کے قابل نہیں بھلا اسکي تعریف کیسے ہوسکے بعد اُسکے جب روپیہ زیادہ پایا تو اُنہیں خچروں کو عمدہ جانور قرار دیکر بڑا قصیدہ کہدیا حقیقت یہہ ہے که روپئے کو بڑي کرامت ہے کہ ہر چیز کو خوبصورتي اور عمدگي بخشتا ہے یہہ حیوان یعني خچر گدھے گھوڑے سے پیدا ہوتا ہے اور اسي باعث سے ارسطو کہتا ہے کہ سائیمونیڈیز نے پہلي مرتبہ خچر کو گدھے کا جایا سمجھکر اُسکي تعریف سے انکار کیا بعد اُسکے گھوڑے کي نسل قرار دیکر مدح کرني شروع کي کہ یہہ ایک نہایت چالاک جانور کي نسل سے پیدا ہوا ہے *

نویں سیفو شاعرہ

یہہ عورت ایلسیئس کي ہموطن اور ہمعصر تھي اور سیفک طرز کے شعر اسي کے نام سے مشہور ہوئي اُسکے تصنیفات سے دو ایک قصیدے وغیرہ باقي رہگئے ہیں کہ وہ ہمارے اطمینان کے لیئے کافي ہیں خوش بیاني اور نازک خیالي اور سوز و گداز اُسکا جو تمام زمانہ میں مشہور و معروف ہے بے بنیاد نہیں اور حسن لیاقت اور کمال ذہانت اسبات سے زیادہ پائے جاتي ہی کہ وہ دسویں † میوز گنے جاتے تھے اور مثلیئن والوں نے

† میوز کے معنے ہیں قوت شعر گوئي جو شاعر کي طبیعت میں ہوتي ہے اور بت پرست شاعر اُسکو ایک دیوتا نظم کا تصور کرتے ہیں *

تصویر اسکي اپنے روپیہ پر کندا کرائي تھي اور کیا خوب ھوتا کہ جیسي
وہ ذھین طباع تھي ویسي ھي نیک پاک بھي ھوتي اور اپني حرکتوں
سے اپنے فرقہ کو بدنام نکرتي *

دسواں اینکریاں

یہہ شاعر آئیئونیہ کے شہروں میں سے شہر تي‌آس کا رھنے والا تھا اور
ستائیسویں اولمپیڈ میں موجود تھا اکثر اوقات اُسکے پولیکراتیز کي خدمت
میں جو بڑا خوش نصیب ظالم ساماس کا تھا صرف ھوتي تھي اور اس
بادشاہ عالي جاہ کي عیش و عشرت اور صلاح و مشورت کا شریک تھا
افلاطون کہتا ھے کہ پزس تریتس کے بیٹے ھپارکس نے ایک کشتي اور ایک
شوقیہ خط بایں مراد اُسکے پاس بھیجا کہ وہ ایتھنز میں آوی تو اُسکي
تصنیفات کي قدر شناسي حسب مراد کیجاوے مشہور ھے کہ یہہ شاعر
ھمیشہ ھنسي خوشي کے مضمون باندھتا رھا چنانچہ اُسکے شعروں سے
واضح ھوتا ھے اور یہہ بھي اُنسے مترشح ھوتا ھے کہ جو امر اُسکے دل میں
ھوتا تھا وھي اسکي زبان و قلم سے نکلتا تھا خوش بیاني اُسکے بیان سے
باھر تھي مگر مضمونونکي مبتذل ھونے نے اُسکي بات کو ڈبودیا تھا کاش کہ
مضمون بھي اچھے ھوتے *

گیارھواں تھسپس

یہہ شاعر تریجدي کا موجد ھے اور اُسکا تذکرہ اُن شاعروں کے ساتھہ
ھونا چاھیئے جنہوں نے اُس قسم کے شعر لکھے ھیں *

یونان کے سات حکیموں کا بیان

یہہ لوگ اسقدر مشہور ھیں کہ ذکر اُنکا چھوڑنیکے قابل نہیں جنکي
زندگي کاحال ڈائیو جینس اور لاتریٹس نے لکھا ھے *

پہلا تھیلز

یہہ حکیم میلسیا کا رھنے والا تھا اگر سسرو کا اعتبار کیا جاوے تو یہہ
حکیم ساتوں حکیموں میں مستثنی تھا اور اسي حکیم نے بلادیونان میں
فلسفہ کي بنیاد ڈالي تھي اور گروہ آئیئونک اسکے نام سے اسلیئے مشہور
ھوا کہ یہي اُسکا قایم کرنیوالا اور آئیئونیہ کا رھنے والا تھا اور یہي حکیم

پانی کو تمام چیزوں کی اصل سمجھتا تھا یعنی اعتقاد اُسکا یہہ تھا کہ خدا جل شانہ نے تمام چیزوں کو پانی سے بنایا ہے اور اصل میں یہہ اعتقاد مصریوں کا تھا اسلیئے کہ جب اُنہوں نے رود نیل کو زرخیزی مصر کا سبب دریافت کیا تو یہی سمجھا کہ تمام چیزوں کی اصل پانی ہے یونانیوں میں سب سے پہلے اسی حکیم نے ہیئت کا علم نکالا اور استیاجز بادشاہ میڈیا کے عہد میں جو پہلے مذکور ہوچکا ہے جب سورج گہن ہوا تو اسی حکیم نے پہلے سے حساب کرکے بتایا تھا اور یونانیوں میں اسی نے سال شمسی مقرر کیئے سورج کو چاند سے مقابلہ کرکے یہہ خیال کیا کہ چاند سورج کے سات سو بیسویں حصہ کی برابر ہی یعنی سورج چاند سے سات سو بیس گونہ بڑا ہی مگر یہہ خیال اُسکا باطل تھا اسلیئے کہ سورج لاکھوں درجہ چاند سے بڑا ہی ہم خوب جانتے ہیں کہ یہہ تحقیق اور اور بہت سی تحقیقاتیں اس علم کی جو اُسوقت میں ہوئی تھیں ناقص رہیں کمال کو نہیں پہنچیں بعد اُسکے اسی حکیم نے مصر کا سفر کیا اور وہاں کے میناروں کی بلندی ٹھیک ٹھیک دریافت کرنیکے لیئے وہ وقت دریافت کرلیا جبکہ انسان کے جسم کا سایہ ٹھیک اُسکے قد کی برابر ہوتا ہی اور یہہ ظاہر کرنے کو کہ حکیم لوگ دنیا کے کاموں میں جیسے کہ لوگوں کا خیال فاسد ہے ناواقف نہیں بلکہ اگر چاہیں توبہت جلد دولتمند ہوسکتے ہیں یہہ بڑا کام کیا کہ میلتاس کے ضلع میں زیتون کے درخت کونپل نکلنے سے پہلے خرید لیئے اور خرید نے سے پہلے علم قدرت میں دستگاہ کامل رکھنے کے سبب سے یہہ سمجھہ لیا تھا کہ ابکے برس پیداوار بہت کامل ہوگی چنانچہ اُسکا تخمینہ غلط نگیا اور اُسکو بڑا فائدہ ہوا یہہ حکیم دیوتوں کی تین باتوں کا شکر گذار تھا اول یہہ کہ مجکو آدمی بنایا حیوان نہ بنایا دوسرے یہہ کہ مرد بنایا عورت نہ بنایا تیسرے یہہ کہ یونانی بنایا وحشی نہ بنایا مشہور ہی کہ جب اُسکی ماں نے اُسکو صغر سنی میں شادی کے واسطے کہا تو اُسنے یہہ جواب دیا کہ میں ابھی بہت کم سن ہوں اور بعد اُسکے چند سال گذرنے پر جب پھر اُسکو تکلیف شادی کی دی تو اُسنے یہہ عذر پیش کیا کہ شادیکا وقت گذر گیا ایکروز کی بات ہی کہ یہی حکیم کمال توجہہ سے ستاروں کو دیکھہ رہا تھا اور اُسی دھیان میں چہل قدمی کرتا تھا جوں ہی پانو اُسکا پھسلا تو وہ ایک کھائی میں

گرپڑا اتفاق سے کوئی بڑھیا بھی وہاں دائیں باتیں موجود تھی اُسنے یہہ
لغزش دیکھہ کر طعنہ مارا کہ تم آسمان کی چیزوں کو جو بہت بلند
ہیں خاک دیکھہ سکوگے جبکہ وہ چیزیں جو پانو کے تلے انکھوں کے سامنے
ہوتےہیں تمکو نہیں سوجتیں پینتیسویں سنہ اولمپیڈ کے پہلے سال کے شروع
میں پیدا اور اٹھاونی سنہ اولمپیڈ کے پہلے سال میں فوت ہوا *

دوسرا سولن

اس حکیم کا حال مفصل مذکور ہوچکا *

تیسرا چیلو

یہہ حکیم لیسیڈیمن کا رہنے والا تھا اور اس حکیم کا مذکور نہایت سے
نہایت کم ہی سنا ہی کہ ایسپ نے ایکدن اُس سے یہہ پوچھا کہ جوپیٹر
کس کام کاج میں مصروف رہتا ہی اسنے جواب دیا کہ وہ اُن لوگوں کو
گھٹاتا ہی جو اپنے آپ کو بڑھاتے ہیں اور اُنکو بڑھاتا ہی جو اپنے آپکو گھٹاتے
ہیں یہہ شخص پائیسا میں اس خوشی سے مرگیا کہ اولمپک گیمس میں
اُسکا بیٹا گیونسم گھاسا میں غالب رہا اور مرتے دم اُسنے یہہ بات کہی کہ
تمام عمر میں مجھہ سے یہہ خطا ہوئی کہ میں نے ایکمرتبہ ایک دوست
کے معاملہ میں اپنی راے چھپائی تھی اور یوں ہیں آلی بالی بتاتا رہا تھا
یہہ معلوم نہیں کہ یہہ کام برا تھا یا اچھا واضح ہو کہ یہہ دعوی باطل
کہ ہمنے کبھی کوئی خطا نہیں کی بت پرست حکیموں کے لیئے شایاں
ہی سنہ ۵۲ اولمپیڈ میں اُسنے انتقال کیا *

چوتھا پیتیکس

یہہ حکیم شہر متلین کا رہنے والا تھا جو جزیرہ لسباس میں واقع ہی
اُسنے وہاں کے افسر ایلسیئس کو جو لرک قسم کا شاعر تھا اور اُسکے بھائیوں
کو متفق کیا اور باتفاق اُنکے اُن ظالموں کو جو زبردستی حاکم بن بیٹھے
تھے وہاں سے نکالدیا اور متلین والوں نے اُن لڑائیوں میں اُسکو افسر مقرر
کیا جو ایتھنز والوں سے ہوتی تہیں اور اُسنے وطن والوں کے بچاو کے
لیئے ایتھنز کے سپہ سالار فرنان سے تنہا لڑنے کی درخواست کی چنانچہ

اُسنے بھي قبول کیا اور پیتیکس سے آ بھڑا مگر پیتیکس نے اُسکو نہو چتایا
اور موت کا مزا چکھایا یاروں نے فتح پائي اور دشمنوں نے شکست کھائي
بعد اُسکے متلینی والے استدر ممنون اُسکے هوئے که سب کے اتفاق سے اُسکو
بادشاه مقرر کیا اور شہر کي حکومت اُسکو تفویض کي چنانچه اُسنی
بار حکومت سربر لیا اور نہایت اعتدال اور کمال عدل و انصاف اور غایت
دانائي هوشیاري سے ایسي عمده حکومت کي که سارے لوگ اُسکي
تعظیم و محبت پر دیوانے تھے مگر ایلسیئس نے جو سارے ظالموں کا
بدخواه تھا پیتیکس کي هجو لکھي اور اس عدل و انصاف اور نیک طینتي
پر بھي اُسکو نچھوڑا حسب اِتفاق ایک دن وه پیتکیس کے پنجوں
میں آ پھنسا مگر اُسنے بڑي آدمیت برتي اور کمال مهرباني کي اور یهه
جتا دیا که میں صرف نام کا ظالم هوں اور واقع میں ظالم نہیں هوں خلاصه
یهه که دس برس تک بہت هوشیاري سے حکومت کي اور بعد اُسکے اپني
خوشي سے چھوڑ بیٹھا اور سب سے کنارے هو گیا سنا هی که وه یهه کہا
کرتا تھا که اچھي حکومت وه هوتي هی جسمیں رعایا کو بادشاه کي ذات
سے کچھه خوف نهو بلکه بادشاه کو رعایا سے خوف هو اور یهه بھي قول
اُسکا تھا که کوئي آدمي کوئي برا کلمه کسي کي نسبت نه کہے یهه حکیم
اولمپیڈ کے سنه ۵۲ میں مر گیا *

پانچواں بایس

اِس حکیم کے حالات سے بہت سي واقفیت نہیں هے هاں ایک مرتبه
لڈیا کے بادشاه الیاتس نے شہر پریں اُسکے وطن کا محاصره کیا تو اُسنے اُس
بادشاه کو ایک دھوکا دیا اور محاصره موقوف کرا یا اور وه دھوکا یهه تھا
که اُس بستي میں محاصره کے سبب سے کھانے پینے کا سامان بہت تھوڑا
رها نھا بلکه پورے هونیکے قریب تھا اِس حکیم نے دو خچروں کو خوب
کھلا پلاکر موٹا تازه کیا اور غنیم کے لشکر کي طرف اُنکو چلتا کیا جب وه
خچریں وهاں پہنچیں اور غنیم نے اُنکا ملاحظه کیا تو وه حیران هوا اور
بستي والوں کي حالات دریافت کرنیکے لیئے صلح کے نام سے ایلچي بھیجے
بایس نے غنیم کا متصد اصلي سمجھه کر حکم دیا که غلوں کي کوٹھي اور
کھتي ریتی سے بھر کر اُنکے اوپر غله بچھا دیا جاوے چنانچه اُسکے بموجب

عمل میں آیا اور غنیم کے ایلچیوں نے وهاں کے رنگ ڈهنگ دیکهه بهال کر غله کي افراط بیان کي اور جو کچهه که دیکهي تهي وہ پوري پوري سنادي غنیم نے صلح کا پیام ڈالا آخر کار صلح هوئي اور محاصرہ اُتهه گیا اِس حکیم کے قولوں میں سے ایک یهه بهي قول تها که آدمي آپ بهلائي کرے اور بعد اُسکے اُسکو دیوتوں سے نسبت کرے اور یهي اُسکي تعلیم بهي تهي *

چهٹا کلیوبولس

جیسے که هم بایس کے حالات سے کم واقف هیں ویسے هي اِس حکیم کے حال قال سے بهي ناآشنا هیں هاں استدر معلوم هی که یهه دانشمندشهر لنڈاس کا رهنیوالا تها جو روڈ یا جزیرہ کیریا میں واقع هی اور جس زمانه میں که پزس تریٹس نے ایتهنزکي حکومت غصب کرلي تهي تو اِسي حکیم نے سولن حکیم کو اپنے پاس رهنے کے لیئے بلایا تها *

ساتواں پري آنڈر

یهه دانشمند اگرچه کارنتهه کا ظالم تها مگر حکیموں میں گنا جاتا هی چنانچه جب یهه بادشاہ هوا تو اُسنے میلٹاس کے ظالم تهریسي بولس سے بذریعه قاصد یهه امر دریافت کیا که نئے قبضه میں لائي هوئي رعایا سے کیا معامله برتنا چاهیئے اُسنے قاصد کو جواب ندیا مگر اُسکو گیهوں کے کهیت پر لے گیا اور اونچي اونچي بالونکو توڑا اور قاصد کو رخصت کیا چنانچه قاصد نے تمام قصه عرض کیا اور پري آنڈر وہ رمز مخفي سمجهه گیا یعني مطلب یهه تها که اپني حفظ حکومت کے لیئے کارنتهه کے بڑے بڑے رئیسوں کو قتل کرے مگر پلوٹارک یهه بیان کرتا هی که اُسنے اُس بري نصیحت کو پسند نه کیا ایک مرتبه اُسنے تمام حکیموں کو بلایا اور ایک برس تهرنے کي درخواست کي جیسے که کروسس نے اُن لوگوں کو سارڈس میں بلاکر اپنے پاس رکها تها اور وجهه یهه تهي که اُس زمانه میں ایسے مهمانوں کي مهماني کو بادشاہ فخر و عزت سمجهتے تهے چنانچه پلوٹارک ایک دعوت کا بیان کرتا هی جو پري آنڈر نے ایسے لوگوں کي ایسي طرح مهماني کي تهي که وہ مهمانوں کے موافق تهي اِس سادي دعوت میں اُسکي اِتني بڑي عزت هوئي که تکلفات کي دعوتوں میں هرگز نهوتي

کھانا کھانے میں بڑے بڑے کاموں کي بحث ہوتي تھي اور کبھي کبھي ظرافت کي چھیڑ چھاڑ بھي چلي جاتي تھي *

حسب اِتفاق ایک جلسہ میں کسي شخص نے سوال کیا کہ عام پسند گورنمنٹ کا کون کامل طریقہ ھي سولن نے جواب دیا کہ جس طریقہ میں ادنی باشندہ کے مضرت ساري باشندوں کے مضرت سمجھي جاوے بایس نے یہہ کہا کہ وہ وہ ھي جسمیں قانون پر کسي کو فوقیت نہو تھیلز نے یہہ کہا کہ وہ وہ ھي جسمیں رعایا نہ زیادہ دولتمند ہو اور نہ زیادہ محتاج ہو انیکارسس نے یہہ کہا کہ جسمیں بھلائي کو عزت ہو اور برائي کو ذلت ملے پیتکس نے کہا کہ جسمیں بھلے آدمیوں اور نیک طینتوں کو مرتبہ اور عہدے دیئے جاویں اور بدون بھلائي کے کوئي منصب نماوے کلیوبولس نے کہا کہ جسمیں رعایا کو سزا کي نسبت الزام کا زیادہ خوف ہو چیلو نے کہا کہ جس میں نصیحتوں کي نسبت قانون کا زیادہ لحاظ ہو پری انڈر نے اِن تمام رایوں کا یہہ خلاصہ نکالا کہ طرز کامل عام پسند حکومت کي سلطنت نوعیہ ھے کہ تھوڑے سے بھلے آدمیوں کو حکومت کا اختیار دیا جاوے *

اُن دنوں میں کہ یہہ حکماء پری اَنڈر کے پاس موجود تھے اماسس بادشاہ مصر کا ایلچي ایک خط بایس کے نام کا لیکر حسب دستور قدیم کہ اُنکے آپس میں خط کتابت جاري تھي پہنچا اور اُس میں یہہ لکھا تھا کہ اتھیوپیا کے بادشاہ نے ھمکو یہہ لکھا ھے کہ اگر تم سمندر کو پیجاو تو اتنے شہر اپني سلطنت کے تمھاري نذر کروں اور اگر تم پي نسکو تو اپني مملکت سے اسقدر شہر ھماري نذرکرو اِس سوال کے جواب میں آپکي کیا صلاح ھے اور اِس سوال کي وجہہ یہہ تھي کہ اُن روزوں بادشاھوں کا یہہ دستور تھا کہ آپس میں ایسے ایسے مشکل سوال اوربڑي بڑي اٹل پہیلیاں پوچھا کرتے تھے بایس نے یہہ جواب لکھا کہ شرط اُس بادشاہ کي اِس شرط پر قبول کرني چاھیئے کہ وہ اُن دریاوں کا انسداد کرے جو سمندر میں پڑتے ھیں اسلیئي کہ سمندر پینے کي شرط ھے نہ دریاؤں کے پینے کي واضح ہو کہ اسي قسم کا جواب ایسپ سے بھي منسوب کرتے ھیں *

اِس موقع پر یہہ بات یاد رھے کہ یہہ حکیم مذکورالصدر شعر اشعار کا شوق رکھتے تھے چنانچہ منجملہ اُن کے بعض حکیموں نے ایسے شعر لکھے کہ

اخلاق ومصلحت اور تدبير ملک وغيره پر مشتمل تهے اور اِس قسم کے مضامين اُن کے شعروں ميں باندهي جانے کے لايق تهے مگر سولن پر يهه اعتراض هے که اُسنے فحش شعر بهي لکهے پس هم سمجهه سکتے هيں که همکو اِن بت پرست نام کے حکيموں پر کسطرح کي راے قايم کرني چاهيئے بعضے لوگ اِن حکيموں ميں سے بعضوں کي جاے اوروں کو مثلاً انيکارسس اور مائي اور ايپيميڈيز اور فريسائيڈيز کو قايم کرتے هيں منجمله اُن کے انيکارسس کهانيوں ميں بهت مشهور هے اور سولن کے عهد سے بهت پهلے جوسٿهيا کے ناميڈيز ساده وضعي اور کفايت شعاري اور سلامت روي کے باعث نهايت مشهور هوے تهے يهاں تک که هومر شاعر اُنکو منصف قوم لکهتا هے اُن لوگوں ميں يهه انيکارسس خاندان سلطنت سے تها سنا هے که کوئي شخص ايتهنز کا رهنے والا کهيں اُسکي مجلس ميں حاضر تها اُسنے اسکو اور اُسکے ملک کو برا بهلا کها انيکارسس نے بهت نرمي سے يهه جواب ديا که مهربان ميرا ملک ميري عزت کا باعث نهيں اور تم اپنے ملک کي عزت کي کوئي بڑے سبب نهيں هو حاصل يهه که يهه دانشمند اپنے فهم رسا اور ذهن عالي اور کثرت تجارب سے سات حکيموں ميں معدود هوا اسنے فن سپه گري کے بيان ميں ايک رساله نظم اور ايک اور رساله سٿهيا کے قوانين کے باب ميں لکها تها سولن سے هميشه ملاقات کرتا تها چنانچه اُسنے سولن کے قانونوں کو مکڑي کے جالوں سے تشبيهه ديکر بيان کيا که اُس ميں مکهياں پهنس جاتيں هيں اور بهڑيں توڑکر نکل جاتيں هيں *

اِس حکيم مستغني مزاج کو روپئے پيسے کي قدر و محبت اسليئے نتهي که وه اپنے وطن شهر سٿهيا هي سے که اُس ملک کے آدمي سخت اور محتاجي کے عادي تهے جفا کشي اور بے پروائي کا عادي تها اور باوصف تنگدستي کے کمال کشاده پيشاني سے بسر کرتا تها چنانچه کروسس نے جب اُسکو بلايا اور کنايتاً اشارتاً يهه لکها که تمهاري تنگدستي جاتي رهيگي تو اِس پاک طبيعت صاف مزاج نے يهه جواب صاف ديا که مال و دولت آپ کو مبارک رهے يهاں اپکي دولت کي پروانهيں يونان ميں ذهن کے دولتمند اور فهم کے تونگر کرنيکو آيا هوں پيٿ پالنا منظور نهيں هے بلکه کمال خوشي يهه هے که ننگے کهلے بهوکهے پياسے علم و اخلاق حاصل کرکے اپنے گهر ، صحيح سلامت چلاجاؤں آخر کار بعد اصرار و منت کے کروسس

کي درخواست قبول کي اور اُسکے دربار میں حاضر هوا *

همنے یهه پہلے ذکر کیا که سولن نے کروسس کے محل خزانے بہت بے توجهي سے دیکهے اور کچهه تعریف نکي اور وجهه یهه تهي که اگر وہ حکیم تعریف کرتا تو مکان والے کي کرتا نه مکان وغیرہ کي ایسپ اس بات سے بہت ناراض اور متعجب هوا مگر انیکارسس نے ایسپ سے اُسي موقع پر یهه کہا که آپ اپني تصنیف کي هوئي لومڑي چیتے کي کہاني بهول گئے جسمیں آپ نے چیتے کي بڑي خوبي اُسکي کهال کي بیان کي هے که اُسپر مختلف رنگونکے دهبي دهاریاں هوتیں هیں اور لومڑي سادا چمڑا رکهتي هے مگر اُسمیں طرح طرح کے فن فریب اور قسم قسم کے جوڑ توڑ بهرے هوتے هیں تعجب هے که آپ حسن ظاهري اور شان و تکلف کو پسند کرتے هیں اور آدمي کے حسن باطني اور جمال معنوي کو نهیں دیکهتے اور حقیقت یهه هے که جو آدمي کي ذات میں هے وهي اُسکا هے باقي سب خرافات هے اس مقام پر یهه مناسب تها که فیسا غورس کا تذکرہ بهي کچهه بیان کیا جاتا اسلیئے که وہ بهي اسي زمانه میں تها مگر اُسکو ایک علیحدہ جلد پر منحصر رکها جاتا هی جسمیں بہت سے حکیموں کے حال مذکور هونگے تا که دیکهنے والوں کو الگ الگ اُنکے حال قال کي مطابقت کا موقع محل هاتهه آوے *

ایسپ کا بیان

اس دانشمند کو بهي یونان کے حکیموں میں شامل کیا جاتا هی اور اُسکا یهه باعث نهیں که وہ حکیموں کي خدمت میں رهتا تها بلکه اسلیئے که اُسنے اُن لوگونکي نسبت جو قواعد حکمت کي صرف تعریفیں کرتے تهے حقیقي دانائي بہت اچهي طرح سے سکهلائي یهه حکیم فرجیه کا رهنے والا اور فنون حکمت کا جاننے والا کامل ذکي نهایت ذهین علامه دوران آفت روزگار تها اور ان کمالوں پر کوتاہ قامت کوزپشت غرض که بدشکل بهي اتنا تها که اُسکي صورت انسانونکي هیئت سے کچهه یوں هي لگ بهگ تهي علاوہ اُسکے ایک مدت دراز تک بول چال سے بهي اشنا نتها اور رنگ روپ سے غلام هونیکے قطع نظر حقیقت میں غلام بهيُ تها اور جس سوداگر نے اُسکو خرید کیا تها وہ اُسکے شکل و شمایل سے نهایت متنفر تها اور اسلیئے که کوئي گاهک اُسکے خریدنے کو کهڑا نهوتا تها تو وہ اُسکے [illegible]

هار هوگیا تھا چنانچہ اُسنے اُسکو کام کاج کے قابل نہ سمجھکر یا اپني آنکھوں سے دور رکھنا تجویز کرکر کھیت کیار پر بھیجدیا *

آخر کار زینتھس حکیم نے اُسکو خرید لیا یہہ ایسپ استدر لطیف ظریف تھا کہ اگر اُسکي ظرافتوں اور لطیفوں کا اور چال چلن کا بیان کروں تو یہہ کتاب کبھي تمام نہو چنانچہ ایک روز کا ذکر هے کہ اُسکے مالک نے اپنے ملنے والوں کي دعوت کي اور اُسکو عمدہ عمدہ چیزوں کے واسطے بازار کو بھیجا اسنے بہت سي زبانیں خرید کر باورچي کے حوالہ کیں اور اُس سے یہہ تاکید کي کہ اُن زبانوں کو مختلف ترکیبوں سے پکانا چنانچہ ویساهي عمل میں آیا اور جب کھانا چنا گیا تو تمام رکیبیوں میں زبانیں دیکھي گئیں زینتھس نے نہایت خفاهوکر کہا کہ میں نے تجھہ سے اچھي اچھي چیزوں کے لیئے کہا تھا ایسپ نے عرض کیا کہ غلام نے حضور هي کے حکم کي تعمیل کي زبان سے کوئي چیز بہتر نہیں یہہ زبان هي هے کہ ربط مجلس کے لیئے راستہ اور علم کے لیئے کنجي اور صدق دلایل کے لیئے آلہ هے زبان کے ذریعہ سے بستیوں کي آبادي عمل میں آتي هے حکومتیں قایم کیجاتي هیں تعلیم و تعلم کا سلسلہ جاري رهتا هے جلسوں کے اهتمام هوتے هیں بڑے بڑے دیوتوں کي شکر گذاري ادا هوتي هے زینتھس نے ایسپ کا مقولہ سنکر کہا بہت بہتر اور جي میں یہہ ٹھرائي کہ کل اسکو ملزم کرونگا بعد اُسکے اُس سے یہہ ارشاد کیا کہ کل پھر انہیں صاحبوں کي دعوت کرونگا تو بازار میں جانا اور بري سے بري چیزیں خرید کر لانا چنانچہ دوسرے دن وہ بازار کو گیا اور زبانیں خرید کر لایا یہاں تک کہ جب وہ دسترخوان پر چني گئیں تو اپنے آقا سے عرض کیا کہ جنابعالي دنیا میں کوئي چیز زبان سے بد تر نہیں اسلیئے کہ یہي زبان جھگڑوں اور لڑائیوں اور آپسکے تفرقوں کا سرمایہ اور جھوٹ بولنے اور کلمات کفر بکنے اور تہمت لگانے کا ذریعہ هے *

ایسپ کو اپني آزادي بہت مشکل نظر آئي مگر ایک سامان یہہ هوا کہ وہ کروسس بادشاہ کي خدمت میں حاضر هوا یہہ بادشاہ اِسکا نہایت مشتاق تھا مگر جب اُسنے روے مبارک دیکھا تو اُسکي جان پر صدمہ گذرا اور آنکھوں نے کانوں کو برا کہا ساري خوبیاں محو هوگئیں صرف برائي برائي رهگئي چندے یہي عالم رها مگر آخر کار حسن باطني جلوہ گر هوا یعنے

کروسس نے ایسپ کا یهه قول یاد کیا که باسن کي صورت دیکهني نچاهیئے
بلکه وہ عمدہ شراب جو اُس میں بهري هوئي هے ملاحظه کے قابل هے *

ایسپ کئي مرتبه اپني خوشي سے یا کروسس کي کسي ضرورت سے
براہ سمندر یونان میں آیا چنانچه ایک مرتبه اُس زمانه کے تهوڑے عرصه
بعد جو پزس‌تریتس نے ایتهنز کي حکومت غصب کرکے حکومت عامه کو
موقوف کیا تها ایتهنز میں آیا اور ایتهنز والوں کو اس طرز جدید سے
مضطرب پایا † اور اُنکو اپني مینڈکوں کي کهاني جو جوپیٹر سے بادشاہ اپنے لیئے

مینڈکوں کي کهاني

مینڈکوں نے نعل مختاري اور خود سري سے تنگ هو کر جوپیٹر سے اپنے لیئے ایک بادشاہ کے درخواست کي جوپیٹر نے اُنکے اِمتحان کے لیئے اول ایک لٹهه لکڑي کا اُنکا بادشاہ قرار دیکر ڈال دیا اُسکے گرنے سے جو ایک صدمه اور آواز هوئي اُس سے سب مینڈک خوف کها کر کیچڑ میں گهس گئے اور دیر تک اُنکو جرأت نهوئي که اپنے بادشاہ کیطرف آنکهه بهر کر دیکهه سکیں آخر بهت عرصه کے بعد اُنمیں سے ایک مینڈک نے جو نهایت صاحب جرأت تها اپنا سر اُٹهاکر دیکها که وہ نیا بادشاہ نهایت سکون ووقار کے ساتهه حامرش پڑا هی الغرض اُسنے اپنے سب همجنسوں کو اِس کیفیت سے مطلع کر کے جمع کیا اور اُس بادشاہ کے بیحس و حرکت هونے کے سبب سے جتنا که اول اُنکو خوف هوا تها اُسیقدر گستاخي اور دلیري هوئي یهاں تک که اُسپر سواري کرتے اور ذرا نه ڈرتے تهے پهر آپس میں مشورہ کیا که یهه بادشاہ نهایت حلیم و سلیم هی کسیطرح کي حکومت همپر نهیں کرتا جس سے کچهه صورت انتظام کي هووے اِس لیئے جوبیٹر سے ایک اور بادشاہ کے درخواست کرني مناسب هی چنانچه اُنهوں نے پهر درخواست کي اور جوپیٹر نے ایک لگ‌لگ کو اُنپر مسلط کیا جسنے اُس پهلے بادشا کے بالکل برعکس عمل در آمد کي اُسکي اِس نئي رعایا میں سے جو اُسکے نظر چڑهتا وہ اُسکو بے پوچهي گچهي نگل جاتا اور کسي پر رحم نه کهاتا تب تو سخت تنگ آکر مینڈکوں نے جوبیٹر سے درخواست کي که اِس قهر سے همکو نجات دے اور کوئي رحیم کریم بادشاہ مقرر کر یا همکو همارے گذشته حال میں فارغ البال چهوڑ حکم هوا که یهه سب کر توت تمهاري اپني کیئے هوئے هیں جو کچهه مصیبت لگ‌لگ کے هاتوں تمپر گذرے اُسکو سهو اور چپ چاپ رهو اب صبر کے سوائے اور کوئي علاج نهیں هی *

نتیجه اِس کهاني کا یهه هی که ایسے طبیعت والے شخص کر جو کسي حال کو پسند نکرے کوئي حالت خوش نهیں رکهه سکتے جب هماري ایک نهایت عمدہ حالت هو اور هم اُسکي قدر نکریں بلکه اُسکا بدلنا چاهیں اور اِسمیں همپر کوئي مصیبت آوے تو اُسکا الزام همکو اپنے هي ذمه پر رکهنا چاهیئے نه کسي دوسرے پر *

مانگتے تھے سنائي واضح هو که یهه امر مشکوک هے که یهه کهانیاں ایسپ
کي جو همارے وقتوں میں مشهور هیں یهه تمام اُسیکي هیں یا اور کسي
کي اور اگر اُسیکي هیں تو یهه عبارت بهي اُسي کي هی یا اور کسیکي
اِسلیئے که ان کهانیوں میں سے بہت سي کهانیاں پلینوڈیس سے نسبت
کرتے هیں اور یهه شخص چودهویں صدي میں تها غرض که ایسپ خاص
اِس طرز تعلیم کا موجد گنا جاتا هی جو کهانیوں وغیرہ کے ذریعه سے عمل
میں لاتا تها مگر هزیاڈ شاعر بهي اِس قسم کي ایجاد میں نامي تها اگرچه
یهه طرز خاص کچهه بڑي بات نهیں مگر بڑے بڑے حکیموں اور اچهے
اچهے منتظموں نے اِس ایجاد کو پسند کیا افلاطون کهتا هی که سقراط نے
اپنے مرنے سے کچهه تهوڑي مدت پهلے ایسپ کي کهانیوں کو نظم کیا اور
خود افلاطون نهایت تاکید سے بیان کرتا هی که دائیوں کو چاهیئے که بچوں
کو یهه کهانیاں سکهایا کریں تاکه اُنکو دانائي کا شوق پیدا هو اور ابتداے
عمر سے هي سنورتے جاویں *

اور حقیقت بهي یهه هی که اگر ان کهانیوں میں فائدے نهوتے تو تمام
قوموں میں اِتني مشهور و مروج نهوتیں خداے تعالی نے تمام دنیا کو
اِسلیئے بنایا هی که آدمي اُس سے نصیحت پکڑیں اور حیوانوں میں
مختلف خواهشیں اور گوناگون عادتیں اِسغرض سے رکهیں هیں که آدمي
اچهے برے میں تمیز کرے اور بري عادتوں سے پرهیز اور اچهي باتوں کو
اختیار کرے مثلاً بهیڑ کے بچه میں غربت اور کتے میں انس و وفاداري
اور ضد اُنکي شیر اور بهیڑیئے میں اور چیتے میں جبر اور بے رحمي اور
علی هذالقیاس طرح طرح کي خصلتیں اور حیوانوں میں رکهیں اور یهه
ساري باتیں خاص اِنسان هي کي نصیحت کے لیئے تهیں بلکه اگر وہ
اُنمیں سے کوئي بات آپ میں پاوے اور اُسکي پروا نکرے تو اُسکے لیئے بڑي
ملامت هی اِس لیئے که آدمي حیوانوں کي خصلتیں دیکهکر اچهي
باتیں پسند کرتا هی اور بري باتوں کو برا جانتا هی *

یهه ایک ایسي گنگ زبان هی که اُسکو سارے لوگ سمجهتے هیں اور
یهه ایسا مسئله هی که لوح قدرت پر کندا هوا هر آدمي کے ساتهه هي دنیا
کے تمام مورخوں میں سے وہ ایسپ هی که اُسنے سب سے پهلے یهه نئي
طرز نکالي اور مختلف طبیعتوں کو اصلي اور قدرتي نصیحتوں پر جن

کو ہر کوئی سمجھتا ھی اور ہر حال کے موافق و مناسب ھیں متوجہہ کیا اور بھلی بری باتوں اور مجلسوں کی بحث و تکرار اور تمام کلمات ضروریہ کو اپنے زور طبیعت سے ایسے جھوت کے سانچے میں ڈھالا کہ اُسمیں گناہ بھی نہو اور برتاؤ کی تصویروں سے جو قدرت سے مستعار لیگئی تھیں اور مطلق حیوانوں کو زبان و فہم دینے سے اور تمام نباتات و جمادات کو روح و عقل بخشنی سے اچھا لباس پہنایا اگرچہ اُسکی کہانیوں میں رنگینی نہیں ھی مگر اچھے اچھے مضمونوں کی بڑی بھر مار ھی وہ کہانیاں بچوں کے موافق بلکہ اُنھیں کے لیئے بنائی گئیں ھیں اور وہ کہانیاں جو فدرس نے لکھیں ھیں اُنکا محاورہ کسیقدر مشکل اور عبارت کسیقدر طویل ھی لیکن خوبی اور سادگی جیسی ایتک زبان میں ہونی ھی ویسی ھی ھی یونانیوں میں یہہ زبان نہایت عمدہ تھی مان سیرڈیلافان تین خوب سمجھا تھا کہ فراسیسی زبان میں سادگی کی کیفیت ادا نہیں ہو سکتی اور اِسلیئے اُس نے کہانیوں کو ایسی طرز خاص میں لکھا کہ وہ اُسی کے ساتھہ مخصوص ھی اور اُسکی تقلید بھی نہیں ہو سکتی *

یہہ بات عقل سے باہر ھی کہ سنیکا سچی طرح سے بیان کرتا ھی کہ رومیوں نے میرے عہد تک ایسی طرز کے مضمون باندھنے پر اپنا قلم نہ اُٹھایا یہہ قول اُسکا دلیل اِسکی ھی کہ وہ فدرس کی کہانیوں سے واقف نہ تھا *

پلو تارک نے ایسپ کی اِنتقال کا حال اِسطرح بیان کیا کہ ایسپ بہت سونا چاندی لیکر اپالو پر چڑھانے اور ڈلفاس کے رھنے والوں پر بانٹنے کے لیئے ڈلفاس کو گیا تھا وہانکے باشندوں میں اور اُسمیں اِتفاقاً تکرار ہوئی چنانچہ اُسنے وہ مال تقسیم نکیا اور کروسس کے پاس واپس بھیجدیا اور کہلا بھیجا کہ یہاں کے آدمی دینے کے قابل نہیں رھے جب کہ ڈلفاس کے باشندوں کو اِسبات کا پرچالگا تو اُنھوں نے اُسکو کافر قرار دیکر فتوی دیا کہ پہاڑ کی چوٹی سے نیچے گرایا جاوے چنانچہ ویساھی ہوا اور مرد کی موت نامردونکے ھاتھہ ہوئی مگر بعد اُسکے دیوتا ناراض ہوا اور قحط ووبا سے اُن ظالموں کی خرابی یہاں تک ہوئی کہ اُن لوگوں نے اپنے بچاو کے لیئے تمام یونان میں اشتہار دیا کہ جو کوئی ایسپ کا والی وارث ہو اور وہ خونبہا طلب کرے تو ھم اُسکو خونبہا دینگے چنانچہ ساموس نامی ایک

شخص که وہ اُسکا رشتہدار نہ تھا مگر جسنے اُسکو خریدا تھا اُسکے تیسري پشت میں وہ تھا کمر باندہکر کھڑا ہوا اور اُسنے خونبہا کي درخواست کي ذلفاس والوں نے اُسکو خونبہا دیا اور قحط و وبا کو سر سے ٹالا *

ایتھنز والوں نے کمال قدر داني کے باعث سے اِس غلام زیرک کي مورت ایسي بنائي تھي کہ سارے لوگ وہ بات سمجھیں جو فدرس نے بیان کي کہ آدمي کي قدر و منزلت باعتبار حسن لیاقت اور کمال ذہانت کے ہی نہ بحسب شرافت نسب اور لیاقت آباو اجداد کے *

تمام شد